

ہفت روزہ
# القلم پشاور
569
WEEKLY
ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com



# بت ٹوٹ رہے ہیں



زندگی و فکر

سعدی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے...... زمانے کے بڑے بڑے "بت" ٹوٹ رہے ہیں...... گر رہے ہیں ...... اہل ایمان اور اہل جہاد کی استقامت کو سلام

## کاش اذان دیتے ذبح ہوتا

استقامت بڑی عظیم نعمت ہے...... اہل استقامت کی زندگی بھی بہترین ہوتی ہے اور موت بھی شاندار...... مگر جو "استقامت" سے محروم ہو جاتا ہے...... وہ کہیں کا نہیں رہتا...... کسی نے بڑی اچھی مثال پیش کی ہے...... ایک "مرغا" تھا...... اونچی آواز، اُٹھتا قد اور بلند کلغی والا...... اذان دیتا تو میلوں تک آواز جاتی...... مگر پھر اس پر امتحان آ گیا ...... مالک نے اسے کہا آئندہ اگر اذان دی تو ذبح کر دوں گا...... "مرغا" موت کے ڈر سے جھک گیا...... اور اذان چھوڑ دی...... چند دن بعد مالک نے کہا تم نے اگر آئندہ مرغیوں کی طرح آواز نہ نکالی تو ذبح کر دوں گا...... مرغے نے جان بچانے کے لئے "مرغی" کی آواز نکالنا شروع کر دی...... چند دن بعد مالک نے کہا تمہارے سر کی اُٹھی ہوئی کلغی اگر نہ جھکی تو ذبح کر دوں گا...... مرغے نے جان بچانے کے لئے...... اپنی کلغی زمین پر رگڑ رگڑ کر توڑ دی...... چند دن بعد مالک نے کہا...... اگر تم نے کل سے "مرغی" کی طرح روز ایک انڈہ نہ دیا تو تمہیں ذبح کر دوں گا...... روشن خیال مرغا لرز کر رہ گیا...... اب انڈہ کیسے دے ...... بے اختیار رونے لگا اور کہنے لگا...... ہائے کاش اذان دیتے ہوئے ذبح ہو جاتا...... کسی اچھے کام پر تو جان جاتی...... جان بچانے کے لئے اذان سے محروم ہوا...... خود کو "مؤنث" بنایا...... ہر ذلت برداشت کی...... مگر ظالم دباتے ہی چلے گئے...... اور آج وہ مطالبہ کر دیا جو میں پورا کر ہی نہیں کر سکتا...... ذبح آج بھی ہونا ہے، دو چار دن پہلے ہو جاتا...... لیبیا کا کرنل قذافی مضبوط رہا، ڈٹا رہا...... اپنی قوم کی آنکھوں کا تارا رہا مگر جب بڑھاپے میں جھکنا شروع کیا تو پھر دبانے والے دباتے ہی چلے گئے اور بالآخر جس قوم کی آنکھ کا تارا تھا...... اسی قوم نے لاتوں، مکوں، گھونسوں سے کچومر نکال دیا...... شیخ عمر مختار بھی اسی لیبیا سے تعلق رکھتے تھے...... اُن کو بھی موت آئی...... مگر اذان دیتے ہوئے...... لوگ آج بھی اُن کی زندگی محسوس کرتے ہیں...... اور قذافی کو بھی موت آئی مگر کس قدر ذلت ناک...... اللہ تعالیٰ کی پناہ...... اب ہمارے ملک کے ساتھ کیا ہو رہا ہے...... "مودی" نے پٹھان کوٹ حملے پر شور اُٹھایا اور پاکستان حکومت پر دباؤ ڈالا...... حکومت کے پاس "استقامت" کا راستہ موجود تھا...... وہ مودی کو دو ٹوک جواب دے دیتی کہ...... کشمیر کے حالات ٹھیک کرو ...... یہ حملے کشمیر کی وجہ سے ہیں...... مگر "حکومت" جھک گئی، دب گئی...... پٹھان کوٹ کا مقدمہ پاکستان کی سرزمین پر دائر ہوا...... اور پھر بزدلی کے اس فیصلے نے ہر طرف خون ہی خون پھیلا دیا...... انڈین حکمران یہ سمجھ بیٹھے کہ اب ہم پاکستان کو جھکاتے جائیں گے اور اسے کمزور کرتے جائیں گے...... چنانچہ پھر ہر حملے پر انہوں نے "ڈومور" کا مطالبہ شروع کر دیا...... اور جب مطالبہ پورا نہ ہوا تو بارڈروں پر آگ لگا دی...... کیونکہ ان کے حوصلے بڑھ چکے تھے اور عادت بگڑ چکی تھی...... پس اسی تناؤ میں یہ تماشے کر رہے ہیں...... لیکن اگر آج بھی پٹھان کوٹ مقدمے کی ایف آئی آر ختم کر دی جائے...... اس سلسلے میں پاکستان نے جو غلط اقدامات کئے ہیں وہ واپس لے لئے جائیں تو انڈیا اپنی اوقات پر آ جائے گا...... کیونکہ "مشرکین" استقامت کے سامنے نہیں ٹھہر سکتے...... لیکن اگر خدانخواستہ اس وقت انڈیا کے دباؤ کو قبول کیا گیا تو پھر...... تباہی بڑھے گی...... اور وہ "انڈہ" دینے کے مطالبے تک آ جائیں گے...... اے ایمان والو ...... کافروں کے سامنے نہ جھکو، یہ اللہ تعالیٰ کا تاکیدی حکم ہے...... یہ قرآن مجید کا فرمان ہے......

> پاکستان نے جو غلط اقدامات کئے ہیں وہ واپس لے لئے جائیں تو انڈیا اپنی اوقات پر آ جائے گا...... کیونکہ "مشرکین" استقامت کے سامنے نہیں ٹھہر سکتے...... لیکن اگر خدانخواستہ اس وقت انڈیا کے دباؤ کو قبول کیا گیا تو پھر...... تباہی بڑھے گی...... اور وہ "انڈہ" دینے کے مطالبے تک آ جائیں گے......

اور اسی میں ہماری نجات، عزت، حفاظت اور فلاح ہے......

## اچھی قسمت کا سوال

بات استقامت پر چل رہی تھی تو...... ایک اور منظر ذہن میں آ گیا...... کئی مسلمان جوں جوں بوڑھے ہوتے جاتے ہیں...... اسی قدر موت، قبر اور آخرت سے غافل ہوتے جاتے ہیں...... کئی بوڑھے حضرات کو دیکھا گیا کہ...... اُن کی آخری عمر میں یہ فکر بن جاتی ہے کہ...... شہر سے باہر کھلی فضا میں کوٹھی ہو، فارم ہو...... کیونکہ اب شہر والے مکان میں دم گھٹتا ہے...... اب اچھا سا کارخانہ اور کاروبار ہو وغیرہ وغیرہ...... ہم ان کی بات نہیں کر رہے جن کو نعوذ باللہ آخری عمر میں حرام قسم کے شوق ہو جاتے ہیں...... غیر محرم عورتوں سے اختلاط، شراب نوشی اور دیگر نشے وغیرہ...... بات ان کی ہو رہی ہے جو کچھ نیک ہیں...... اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو مانتے، پہچانتے ہیں...... مگر بد نصیبی کہ اب جبکہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا وقت آن پہنچا ہے تو اُن کو...... اس کی تیاری کی کوئی فکر ہی نہیں ...... بلکہ وہ اپنی اولاد در اولاد مکان در مکان ...... اور جائیداد در جائیداد میں اُلجھتے جا رہے ہیں...... شہر سے باہر کوٹھی اور فارم بھی بن رہا ہے...... مگر جنازہ پہلے اُٹھ جاتا ہے اور قصہ ختم...... اب پیچھے والے اس جائیداد پر لڑتے مرتے ہیں...... دوسری طرف ایسے افراد بھی ہیں کہ...... جیسے ہی بڑھاپا آیا فوراً...... محبوب سے ملاقات کی تیاری میں ذوق وشوق سے مصروف ہو گئے...... پہلے چلنا آسان تھا اب مسجد جانے میں دشواری ہوئی تو...... عصر سے عشاء تک مسجد میں بیٹھے رہتے ہیں کہ...... تین نمازیں پوری کر کے جائیں گے...... کبھی ظہر میں آئے تو عشاء تک مسجد میں ہی رکے رہے...... کبھی سوچا کہ فلاں پلاٹ ویسے ہی پڑا ہوا ہے...... چلو آخرت کا گھر بنا لیتا ہوں...... وہاں مسجد بنوائی اور متصل اس کے ساتھ اپنا اٹیچ باتھ حجرا بنوا لیا...... سبحان اللہ! دو قدم اُٹھائے اور مسجد میں...... اب جہاد میں نہیں جا سکتے تو...... دو تین مجاہدین کا وظیفہ اور خرچہ اپنے ذمہ لے لیا...... گویا کہ دلہن رخصتی کے انتظار میں آ بیٹھی ...... اور اب رخصتی کے سوا کوئی سوچ نہیں...... اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شوق تو...... رخصتی کے شوق سے بہت بلند، بہت لذیذ اور بہت تسکین آور ہے...... بس قسمت کی بات ہے...... کچھ لوگ بڑھاپے میں اولاد کی جھڑکیوں...... جائیداد کے زخم...... اور زمانے کی ناقدری کا شکار ہو جاتے ہیں...... جبکہ کچھ لوگ...... بہت نورانی، پاکیزہ، باعزت اور شاندار بڑھاپا گزارتے ہیں...... بات وہی استقامت کی ہے...... جو لوگ دین، ایمان اور جہاد پر استقامت رکھتے ہیں...... وہ ہر آئے دن مضبوط ہوتے چلے جاتے ہیں...... اور اُن پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص رحمتیں نازل ہوتی ہیں...... یا اللہ! استقامت کا سوال ہے......

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

## بت گر رہے ہیں

جب حضرت آقا مدنی ﷺ نے مکہ مکرمہ میں ...... فریضہ رسالت سنبھالا تو مکہ مکرمہ بتوں سے بھرا پڑا تھا...... "بت" بہت گندی اور ناپاک چیز ہے ...... قرآن مجید نے جگہ جگہ "بتوں" کی حقیقت بیان فرمائی ہے...... اور انہیں گندگی، غلاظت اور بیماری قرار دیا ہے...... اگر کوئی مسلمان کسی "بت" کو دیکھتا ہو اور اس کا دل کراہیت اور نفرت سے بھر جاتا ہو تو...... یہ اس کے ایمان کی علامت ہے...... اگر کوئی کتا مکمل خارش شدہ ہو پورے جسم سے بال اُکھڑ گئے ہوں، کھال کئی جگہ سے پھٹ گئی ہو اور زخموں سے بدبودار مادہ بہتا ہو...... اس کتے کو دیکھنے سے جتنی نفرت ہوتی ہے...... ایک "بت" کو دیکھنے سے پیدا ہونے والی گھٹن اور نفرت...... اس سے کہیں زیادہ ہے...... قرآن مجید نے بتوں کے لئے ...... "رجس" کا لفظ استعمال فرمایا ہے...... انتہائی غلیظ گندگی......

اللہ تعالیٰ ہماری...... اور ہماری آل و اولاد کی ...... بتوں کے شر سے حفاظت فرمائے...... "بت" کچھ نہیں کر سکتے...... ان کا شر یہ ہے کہ...... ان کی "پوجا" کی جائے...... جس نے ان کی تعظیم اور پوجا کی وہ ہلاک ہو گیا...... اور بے انتہا غلیظ ہو گیا......

اگر آپ میں سے کسی کو...... میری یہ باتیں "مبالغہ" نظر آئیں تو وہ از راہ کرم صرف ایک بار قرآن مجید کی وہ آیات مبارکہ پڑھ لے جن میں "بتوں" کا تذکرہ ہے...... تب وہ ضرور ان باتوں سے مکمل اتفاق کرے گا...... "بتوں" کے ساتھ نفرت ایمان کا اہم تقاضا ہے...... آج کل جو تصویر بازی اور پینافلیکسوں کی بوچھاڑ ہے...... ان کو دیکھ کر بھی دل بہت پریشان اور تنگ ہوتا ہے...... خیر یہ ایک الگ موضوع ہے...... بس آپ سب سے اتنی گذارش ہے کہ...... جاندار کی تصویر بنانے سے جس قدر بچ سکتے ہوں بچ جائیں...... آپ ہی کا بھلا ہو گا...... مکہ مکرمہ میں دو طرح کے بت تھے ...... ایک تو پتھر اور دھاتوں کے وہ "بت" جو کعبہ شریف اور دیگر اہم مقامات پر...... پوجا کے لئے رکھے ہوئے تھے...... لات، عزیٰ، منات اور ہبل وغیرہ...... یہ اصل میں ماضی کی کچھ کامیاب اور مشہور شخصیتوں کے بت تھے...... جو تدریجاً ...... محبت، ادب، تعظیم سے ترقی کرتے کرتے نعوذ باللہ خدا، دیوتا اور بھگوان بنا دیئے گئے...... اور دوسرے کچھ "بت" مکہ مکرمہ میں زندہ موجود تھے...... ایسے معروف، مشہور اور مؤثر افراد جن کے ہر حکم کی پوجا کی جاتی تھی...... اور مرنے کے بعد انہوں نے بھی دیوتا اور بھگوان بن جانا تھا...... حضرت آقا مدنی ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام کی محنت اور استقامت نے...... مکہ مکرمہ اور جزیرۃ العرب سے ان دونوں قسموں کے تمام "بتوں" کا صفایا کر دیا ...... "بت" کبھی بھی ایمانی استقامت کے سامنے نہیں ٹھہر سکتے...... مکہ مکرمہ اور جزیرۃ العرب کے مردہ اور زندہ بت کیسے ٹوٹے اور گرے...... یہ بڑی ایمان افروز داستان ہے...... کبھی موقع ملے تو سیرت مبارکہ میں پڑھ لیں......

آج یہ عرض کرنا ہے کہ...... انڈیا بھی ناپاک بتوں کا مرکز ہے...... وہاں پتھر، سونے اور کانسی کے بت بھی ہیں...... اور زندہ بت بھی...... جنہوں نے آگے چل کر "بت" بننا ہے...... ان زندہ شر انگیز بتوں کا ایک خطرناک جتھہ "آر ایس ایس" نے تیار کیا...... یہ بت انڈیا سے توحید کے خاتمے کے لئے ایک بڑی طاقت بن کر اُٹھے...... ایڈوانی، رجو بھیا، واجپائی، پرم راج ہنس، بال ٹھاکرے، کرشن لال شرما، سشما سوراج، مرلی منوہر جوشی اور اوما بھارتی...... وغیرہ ان سب "بتوں" نے اپنی تمام تر محنت اور خباثت کو جمع کر کے...... ایک انڈہ دیا جس کا نام ہے "مودی" ...... یہ آر ایس ایس کے بڑے بتوں کا ...... نچوڑ اور خلاصہ ہے...... پھر مشرکین نے اپنی تمام تر سیاسی اور اقتصادی طاقت استعمال کر کے اور ساری دنیا سے اپنا سرمایہ استعمال کر کے...... "مودی" کے بت کو انڈیا کا حکمران بنایا...... مقصد یہ تھا کہ...... اب انڈیا سے اسلام اور مسلمانوں کو مکمل ختم کر دیا جائے گا...... اور افغانستان و ایران کو ساتھ ملا کر...... پاکستان کو بھی مٹا دیا جائے گا...... اور یوں "اکھنڈ بھارت" کا سو سالہ خواب پورا ہو جائے گا...... مگر اہل ایمان اور اہل جہاد کی استقامت کو سلام...... بت پرستوں کا یہ منصوبہ بری طرح ناکام ہو رہا ہے...... اور اب تو "مودی" ایک ایسے جال میں پھنس چکا ہے کہ...... بھارت کا ہر شخص اسے گالیاں دے رہا ہے...... کل تک جو مودی...... اُن کا بھگوان تھا آج وہی ...... پورے انڈیا میں سب سے قابل نفرت ہے......

> بت پرستوں کا یہ منصوبہ بری طرح ناکام ہو رہا ہے...... اور اب تو "مودی" ایک ایسے جال میں پھنس چکا ہے کہ...... بھارت کا ہر شخص اسے گالیاں دے رہا ہے...... کل تک جو مودی...... اُن کا بھگوان تھا آج وہی ...... پورے انڈیا میں سب سے قابل نفرت ہے......

اللہ تعالیٰ کی شان دیکھیں کہ...... سو سالہ منصوبہ کیسے ذلیل اور ناکام ہوا...... بتوں کا جو طاقتور جتھہ آر ایس ایس نے تیار کیا تھا...... وہ آج زرد پتوں کی طرح بکھر رہا ہے...... تین چار تو مر چکے...... ایڈوانی، واجپائی اپنی چارپائیوں پر پڑے ہیں...... سشما سوراج کے گردے فیل ہو چکے...... اوما بھارتی ذلتوں اور بدنامیوں میں ہے...... اور مودی...... آج انڈیا کی سب سے فحش گالی بن چکا ہے...... بتوں کے اس بھیانک انجام کو دیکھ کر...... دل چاہ رہا ہے کہ...... وجد سے سورۂ اخلاص پڑھوں...... چیخ چیخ کر کلمہ طیبہ کی گواہی دوں ...... بے شک اللہ ایک ہے...... اللہ اکبر کبیرا...... لا شریک لہ ...... لبیک اللھم لبیک ...... لبیک لا شریک لک لبیک ...... ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک......

لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللھم صل علی سیدنا محمد و الہ و صحبہ و بارک و سلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆

# بے حسی کا عذاب






ہر سمت خاموشی ہی خاموشی ہے۔ ہر طرف بے حسی کا راج ہے۔ کہنے کو تو ایک ارب سے زائد مسلمان، ستاون سے زائد مسلم ممالک، وسائل سے مالا مال زمینیں، لاکھوں پر مشتمل باقاعدہ فوجیں اور شان و شوکت کے پُرفریب اور عجیب نظارے لیکن......

شام جل رہا ہے اور اُس کے شہر کھنڈرات میں بدل رہے ہیں......

مقبوضہ کشمیر ایک وسیع و عریض جیل میں تبدیل ہو چکا ہے۔

قبلۂ اول یہودیوں کے پنجۂ ستم میں سسک رہا ہے۔

اراکان، برما میں اہل ایمان پر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔

اس کے علاوہ بھی دنیا کے کئی خطوں کے مسلمان آج کفار کے مظالم کا شکار ہیں۔ پھر جیسے مظلوموں کی فہرست طویل ہے، اسی طرح ظالموں کی فہرست میں بھی بہت سے نام شامل ہیں۔ کہیں امریکہ حملہ آور ہے تو کہیں روس بمباری کر رہا ہے۔ کہیں اسرائیل قتل و غارت گری کا بازار گرم کیے ہوئے ہے تو کہیں بھارت مسلمانوں کی نسل کشی میں مصروف ہے۔

جب بھی بات مسلمانوں پر ظلم و ستم کی آتی ہے تو ہم ظالموں کو چند برے القابات سے نواز کر فارغ ہو جاتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری ذمہ داری ختم ہو گئی۔ حالانکہ یہ کفار تو ہیں ہی دشمن، اُن سے تو اچھائی اور خیر خواہی کی توقع کرنا ہی فضول ہے۔ اصل سوچنے کی بات تو یہ ہے کہ ہم مسلمان خود اپنے مظلوموں کے بارے میں کتنے بے حس ہو چکے ہیں۔ اچھے وقتوں میں کہا جاتا تھا:

گر تو می خواہی تازہ داشتن داغہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں ایں قصہ پارینہ را

یعنی "اگر تو چاہتا ہے کہ تیرے سینے میں سلگتے ہوئے داغ تازہ رہیں تو کبھی کبھی گزرے ہوئے حالات اور واقعات کو دہراتے رہا کرو"۔

مگر اب تو مظلوم مسلمانوں کا تذکرہ کرنا، ان پر ہونے والے مظالم کی مذمت کرنا، اُن کی نجات کیلئے دعا اور دوا کرنا، یہ سب وقت کا ضیاع اور بیکار کی بات سمجھا جاتا ہے۔ کہاں ہماری خود ساختہ دینداری کے تقاضے ہیں اور کہاں رب کریم جل شانہ کے پاک کلام کا اسلوب کہ وہ ہمیں یوں جھنجھوڑ رہا ہے:

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ج وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ج وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا (النساء، ۷۵)

"اور (اے مسلمانو!) تمہارے پاس کیا جواز ہے کہ اللہ کے راستے میں اور اُن بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو یہ دعا کر رہے ہیں کہ "اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس بستی سے نکال لے جس کے باشندے ظلم توڑ رہے ہیں، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی پیدا کر دے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار کھڑا کر دے"۔

تعجب ہے کہ جس قوم کے معصوم بچوں کے جسم بموں سے چھلنی کیے جا رہے ہیں، جس قوم کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں سے کفار کے جیل بھرے پڑے ہیں اور جس قوم کے بزرگوں اور جوانوں سے دشمنوں کے عقوبت خانے آباد ہیں، اُن کے ہاتھ کبھی ان پریشان حال مظلوموں کیلئے بارگاہ الٰہی میں نہیں اٹھتے، کبھی اُن کے حلق سے ان کیلئے صدائے احتجاج بلند نہیں ہوتی اور کبھی ان کے قلم اُن کے تحفظ اور دفاع میں نہیں چلتے۔ جو بات خارجہ پالیسی کا بنیادی نکتہ ہونا چاہیے تھی آج پوری مسلم دنیا کے کسی ملک کی پالیسی میں شامل نہیں۔

جو فکر ہر مسلمان حکمران کی ہونی چاہیے تھی، آج کسی مسلمان حکمران کو اس بارے میں دو لفظ بولنے کی بھی توفیق نہیں۔ وہ نظریہ جو جماعتوں کا بنیادی منشور ہونا چاہیے تھا، آج دل و دماغ سے ہی مٹ چکا ہے۔ وہ فریاد جو ہر دعا کا حصہ ہونی چاہیے تھی، آج کسی کے لبوں پر وہ صدا نہیں۔

اس تحریر کا مقصد کسی پر تنقید نہیں کہ تنقید تو وہ کرے کہ جو عملی نمونے پیش کر سکے لیکن یہ ضرور ہے کہ کبھی اپنی بے حسی دل میں کانٹا بن کر چبھتی ہے اور اپنی بے بسی آنکھوں کے نمکین پانی کا روپ اختیار کر لیتی ہے۔

یہ نبیٔ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہے، جسے آپ ایک جسم کی مانند بنا کر گئے تھے، کیسے اتنے ٹکڑوں میں بٹی اپنے اور گروہوں میں تقسیم ہوئی کہ اپنی شناخت ہی بھلا بیٹھی۔ اب تو نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ ایک علاقے اور ملک میں جو خونِ مسلم سے اپنے ہاتھ رنگین کر رہا ہے اور جس کے جبڑوں سے معصوم لوگوں کا لہو ٹپک رہا ہے، دوسرے علاقوں اور ملکوں میں وہ ہی مسلمانوں کا سب سے بڑا ہمدرد، خیر خواہ اور اتحادی بنا بیٹھا ہے۔

ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے ایک ایک فرد کے بارے میں کتنے حساس تھے، اس کا کچھ اندازہ سیرت طیبہ کی ہر کتاب میں مذکور بیعت رضوان کے واقع سے لگایا جا سکتا ہے کہ جس میں ایک سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقام لینے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ سو صحابۂ کرامؓ سے موت پر بیعت لی تھی۔ غزوہ بنی قینقاع بھی ایک روایت کے مطابق ایک خاتون کی عزت و حرمت پر آنچ آنے کے نتیجے میں پیش آیا۔ سیرت کی کتابوں میں آپ کو ایسے بہت سے واقعات مل جائیں گے جن سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہم ہر مسلمان کے دکھ درد کو محسوس کریں اور جہاں تک اپنے بس میں ہو ہر مسلمان کے لیے راحت اور آسانی کا ذریعہ بنیں۔ اسی سلسلے کا ایک واقعہ، جسے جتنی مرتبہ پڑھا، دل پر اُس کا عجیب اثر ہوا، وہ یہ ہے:

صحیح احادیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں بیٹھے صحابۂ کرام سے باتوں میں مشغول تھے کہ دور سے چند لوگ آتے دکھائی دیے۔ وہ فقراء و مساکین تھے جو نجد کی جانب سے آئے تھے۔ اُن کا تعلق قبیلۂ مضر سے تھا۔ ناداری کی انتہا یہ تھی کہ انہیں کپڑے سلائی کرنے کو سوئی دھاگا بھی میسر نہیں تھا اور انہوں نے کپڑے درمیان سے چاک کر کے گردنوں میں لٹکا رکھے تھے۔ تلواریں ان کے پاس تھیں۔ اس ایک کپڑے کے علاوہ ان میں سے کسی کے پاس کوئی تہبند، عمامہ، شلوار یا چادر نہیں تھی۔

رسول اللہ ﷺ نے ان کی یہ عریانی، تنگدستی اور بھوک دیکھی تو آپ کا رنگ فق ہو گیا۔ فوراً کھڑے ہوئے، گھر تشریف لے گئے لیکن ان لوگوں کے لیے کوئی شے نہ ملی۔ آپ اس گھر سے نکلے اور دوسرے گھر میں داخل ہو گئے۔ ادھر بھی کچھ نہیں تھا، پھر مسجد کی طرف چل پڑے۔ ظہر کی نماز پڑھائی اور منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور کہا: اما بعد، اللہ نے اپنی کتاب میں یہ آیت اتاری ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ط إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا (النساء۔ ۱)

ترجمہ: "اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناتے توڑنے سے بچو، بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔"

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (الحشر۔ ۱۸)

ترجمہ: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ (بھال) لے کہ کل (قیامت) کے لیے اس نے (اعمال کا) کیا (ذخیرہ) بھیجا ہے۔ اور (ہر وقت) اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔"

آپ اسی طرح آیات سنا سنا کے نصیحت کرتے رہے، پھر فرمایا:

"صدقہ کرو، اس سے پہلے کہ تم صدقہ نہ کر سکو۔ صدقہ کرو، اس سے پہلے کہ تمہیں صدقہ کرنے سے روک دیا جائے۔ ہر آدمی اپنے درہم و دینار، گندم اور جو کا صدقہ کرے اور کوئی صدقے کی کسی چیز کو حقیر نہ جانے۔"

پھر آپ صدقے کی انواع گنواتے رہے، آخر میں فرمایا:

"صدقہ کرو، خواہ آدھی کھجور ہی کا ہو۔" اس پر انصار کا ایک آدمی اپنے ہاتھ میں تھیلی لیے کھڑا ہوا۔ اس نے وہ تھیلی منبر پر رسول اللہ ﷺ کو پکڑا دی۔ آپ کے مبارک چہرے پر خوشی کے آثار دکھائی دیے۔ اُن صاحب کے دیکھا دیکھی پھر اور لوگوں نے بھی صدقات پیش کرنا شروع کیے، یہاں تک کہ فقراء و مساکین کے لیے کافی مقدار میں سامان جمع ہو گیا۔

تب آپ ﷺ نے فرمایا:

"جس نے کوئی اچھا طریقہ جاری کیا اور اس پر عمل کیا گیا تو اسے اس کا اور ان افراد کا اجر بھی ملے گا جنہوں نے اس پر عمل کیا لیکن اس کے اپنے اجر میں بھی کمی نہیں کی جائے گی۔ اور جس نے کوئی بُرا طریقہ جاری کیا اور اس پر عمل کیا گیا تو اس کا گناہ اور ان لوگوں کا گناہ جنہوں نے اس پر عمل کیا، اسی پر ہو گا۔ ان لوگوں کے اپنے گناہ بھی کم نہیں ہوں گے۔" (مسلم)

ذرا سوچیں! ہمارے پیارے آقا ﷺ نے مسلمانوں کے صرف بھوک اور فاقے پر جتنی پریشانی محسوس فرمائی، کیا ہمارے دلوں میں بھی، خون بہنے اور لاشیں گرنے پر ہی ایسی ہمدردی اور غمخواری کے جذبہ کی کوئی رمق موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بے حسی کے عذاب سے بچائے اور پوری امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

☆......☆......☆

## اظہار تعزیت

ھم

مولانا ابو جندل حسان کی خوشدامن اور بھائی محمد آصف احمد (کراچی) کے والد کے سانحہ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین

منجانب

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

و ادارہ القلم

## مُناجاتِ صابری



شب وروز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

### کتاب وسنت کے اذکار

**غصے کی دعاء**

اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ(بخاری)

**مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے:**

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّاابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً(ترمذی)

## الفقہ



اس مستقل سلسلے میں "الفقہ" آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔ زیر نظر مضمون چند اہم عصری مسائل از افادات مفتی زین الاسلام قاسمی...... سے ماخوذ ہیں

۲) اگر قیام پر قدرت ہے لیکن گھٹنے، کمر میں شدید تکلیف کی وجہ سے سجدہ کرنا طاقت سے باہر ہوجائے یا وہ شخص جو زمین پر بیٹھنے پر قادر ہے مگر رکوع وسجدہ پر قدرت نہیں رکھتا تو ایسے حضرات کو زمین ہی پر بیٹھ کر اشارہ سے نماز ادا کرنا چاہیے، کرسیوں کا استعمال کراہت سے خالی نہیں، کیونکہ اس میں بلاضرورت صفوف میں خلل، اغیار کی عبادت گاہوں سے مشابہت اور مسنون طریقہ کی خلاف ورزی پائی جاتی ہے، اگر زمین پر کسی بھی ہیئت میں بیٹھنا دشوار ہو تب کرسی پر نماز ادا کی جاسکتی ہے، کرسی پر نماز ادا کرنے کی صورت میں (جبکہ وہ اس درجہ کا معذور ہو) چونکہ رکوع اور سجدہ اس سے ساقط ہے اس لیے قیام بھی اس سے ساقط ہے، پس کرسی سے آگے کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ پوری نماز کرسی پر بیٹھ کر ادا کریں۔

کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرتے وقت بعض لوگ رکوع میں ہاتھ کو ران پر رکھتے ہیں اور سجدہ کی حالت میں فضا میں معلق رکھ کر اشارہ سے سجدہ کرتے ہیں ایسا کرنا ثابت نہیں، رکوع وسجدہ دونوں میں ہاتھ ران پر رہنا چاہیے، کیونکہ اشارہ سے نماز ادا کرنے کی صورت میں شریعت نے رکوع وسجدہ میں صرف ایک ہی فرق ملحوظ رکھا ہے وہ یہ کہ رکوع کے مقابلے میں سجدہ میں زیادہ جھکے۔ فقط

واللہ تعالیٰ اعلم

### کرسی پر جواز نماز کی شرطیں اور اس سے متعلق اہم تفصیلات

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ ہمارے شہر کی مساجد میں معذور افراد کے لیے (جیسے پیر میں تکلیف، گھٹنوں میں درد، کمر درد یا کھڑے نہ ہو پانا، یا سجدہ زمین پر نہ کرپانا یا کوئی اور عذر ہو، جس سے نماز کھڑے ہو کر ادا نہیں کرسکتے) مسجد کی صف میں دونوں کنارے پر کرسیاں رکھی جاتی ہیں تاکہ معذور افراد اس پر نماز ادا کرسکیں، ایسے ہی ہماری مسجد میں بھی معذور افراد کے لیے کرسی کا انتظام ہے، مگر وہ کرسیاں ایک خاص ڈیزائن کے ساتھ بنی ہوئی ہیں، بعض افراد نے اعتراض کیا ہے کہ ایسی کرسی پر نماز کا پڑھنا درست نہیں ہے۔

جواب طلب امر یہ ہے کہ اس خاص ڈیزائن والی کرسی پر مذکورہ معذور افراد کی نماز درست ہوسکتی ہے یا نہیں یا پلاسٹک والی کرسی پر نماز ادا کی جائے؟ یاد رہے کہ خاص ڈیزائن والی کرسی اسٹیل کی بنی ہوئی ہے۔

آپ حضرات سے درخواست ہے کہ تصویر میں خاص شکل والی کرسی پر نماز کا ادا کرنا درست ہے یا نہیں جو کہ اسٹیل کی ہے اور پلاسٹک والی کرسی پر نماز ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟ نماز ادا ہوجائے گی یا نہیں؟ قرآن واحادیث کی روشنی میں فقہائے کرام کے ارشادات کے مطابق جواب عنایت فرما کر عنداللہ ماجور ومشکور ہوں۔

الجواب وباللہ التوفیق:

قیام اور سجدہ پر قادر شخص کے لئے نماز میں قیام فرض اور نماز کا رکن ہے۔ اگر قیام اور سجدہ پر قدرت ہوتے ہوئے، فرض نماز بیٹھ کر ادا کی جائے، تو رکن کے فوت ہونے کی وجہ سے نماز نہیں ہوگی، نماز کا اعادہ کرنا ضروری ہوگا۔ من فرائضھا القیام فی فرض لقادر علیہ وعلی السجود (الدر مع الرد:۲/۱۳۲)

یہاں تک کہ اگر نماز میں قیام کے کچھ حصے پر قدرت ہے، مکمل طور پر قیام پر قادر نہیں تو جتنی دیر قیام کرسکتا ہے خواہ کسی عصا یا دیوار پر ٹیک لگا کر ہی کیوں نہ ہو، اتنی دیر قیام کرنا فرض ہوگا، اگر اتنی دیر قیام نہ کیا یا ٹیک لگا کر کھڑا نہ ہوا اور بیٹھ کر نماز مکمل کی تو نماز نہیں ہوگی وان قدر علی بعض القیام ولو متکئا علی عصا او حائط قام لزوما بقدر مایقدر ولو قدر اٰیۃ او تکبیرۃ علی المذھب لان البعض معتبر بالکل (الدر مع الرد:۲/۵٦۷)

اگر کوئی شخص قیام پر قادر ہے، مگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے میں رکوع، سجدہ یا صرف سجدہ پر قادر نہیں تو اس کے لیے بیٹھ کر نماز ادا کرنا جائز ہے وہ اشارہ سے رکوع وسجدہ ادا کرے، اس صورت میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے کے مقابلے میں بیٹھ کر اشارہ سے نماز ادا کرنا افضل وبہتر ہے، وان تعذرا لیس تعذرھما شرطا بل تعذر السجود کاف لاالقیام اومأقاعدا لان رکنیۃ القیام للتوصل الی السجود، فلایجب دونہ (الدر مع الرد:۲/۵٦۷)

جو اعذار قیام کو ساقط کرنے والے ہیں وہ دو قسم کے ہیں:

(۱) حقیقی: یعنی اس طرح معذور ہو کہ قیام اس کے لیے ممکن نہ ہو۔

(۲) حکمی: یعنی اس درجہ معذور نہ ہو کہ قیام پر قدرت ہی نہ ہو، بلکہ قدرت تو ہو مگر گر جانے کا اندیشہ ہو یا ایسی کمزور حالت ہو جو عندالشرع عذر میں شامل ہیں مثلاً بیمار ہے اور ماہر مسلم تجربہ کار ڈاکٹر نے کہا ہو کہ کھڑے ہونے میں بیماری کا اضافہ ہوگا یا بیماری دیر سے صحیح ہوگی، یا کھڑے ہونے میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہو، ان صورتوں میں بیٹھ کر نماز ادا کرنا جائز ہے

من تعذر علیہ القیام لمرض حقیقی وحدہ ان یلحقہ بالقیام ضرر (قال فی البحر: اراد بالتعذر، التعذر الحقیقی بحیث لو قام سقط) او حکمی بان خاف (ای غلب علی ظنہ بتجربۃ سابقۃ او اخبار طبیب مسلم (حاذق) زیادتہ او بطء برئہ بقیامہ او دوران راسہ اووجد لقیامہ الما شدیدا صلی قاعدا (الدر مع الدر:۲/۵٦۵)

اگر غیر معمولی درد نہ ہو بلکہ ہلکی اور قابل برداشت تکلیف کا سامنا ہو تو یہ عندالشرع عذر نہیں، اس صورت میں بیٹھ کر نماز ادا کرنا جائز نہیں و ان لم یکن کذلک (ای ماذکر) ولکن یلحقہ نوع مشقۃ لا یجوز ترک القیام (تاتار خانیۃ: ۲/۲٦۷)

جو شخص قیام پر قادر نہیں، لیکن زمین پر بیٹھ کر سجدہ کے ساتھ نماز ادا کرسکتا ہے تو اس کو زمین پر بیٹھ کر سجدہ کے ساتھ نماز ادا کرنا ضروری ہے، زمین پر سجدہ نہ کرتے ہوئے کرسی پر یا زمین پر اشارہ سے سجدہ کرنا جائز نہیں۔

وان عجز عن القیام وقدر علی القعود، فانہ یصلی المکتوبۃ قاعداً برکوع وسجود ولا یجزیہ غیر ذلک (تاتار خانیۃ:۲/۲٦۷)

اگر رکوع وسجدہ پر قدرت نہیں اور زمین پر بیٹھ کر اشارہ سے نماز ادا کرسکتا ہے، تو تشہد ہی کی حالت میں بیٹھنا ضروری نہیں، بلکہ جس ہیئت پر بھی، خواہ تورک (عورت کے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ) کی حالت پر یا آلتی پالتی مار کر بیٹھنا سہل وممکن ہو، اس ہیئت کو اختیار کر کے زمین ہی پر بیٹھ کر اشارہ سے نماز ادا کی جائے، کرسیوں کو اختیار نہ کیا جائے، کیونکہ شریعت نے ایسے معذورین کو زمین پر بیٹھنے کے سلسلے میں مکمل رعایت دی ہے کہ جس ہیئت میں بھی ممکن ہو، بیٹھ کر نماز ادا کریں۔

من تعذر علیہ القیام لمرض اوخاف زیادتہ اووجد لقیامہ المأشدیداًصلی قاعداًکیف شاء۔(الدر مع الرد:۲/۵٦٦)

اس صورت میں بلاضرورت کرسیوں پر بیٹھ کر نماز ادا کرنا بچند وجوہ کراہت سے خالی نہیں:

۱) زمین پر بیٹھ کر نماز ادا کرنا مسنون طریقہ ہے، اسی پر صحابۂ کرام اور بعد کے لوگوں کا عمل رہا ہے، نوے کی دہائی سے قبل تک کرسیوں پر بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا رواج نہیں تھا، نہ ہی خیر القرون سے اس طرح کی نظیر ملتی ہے۔

۲) کرسیوں کے بلاضرورت استعمال سے صفوں میں بہت خلل ہوتا ہے، حالانکہ اتصال صفوف کی حدیث میں بہت تاکید آئی ہے۔

۳) بلاضرورت کرسیوں کو مساجد میں لانے سے اغیار کی عبادت گاہوں سے مشابہت ہوتی ہے اور دینی امور میں ہم کو غیروں کی مشابہت سے منع کیا گیا ہے۔

(جاری ہے)

## معارف سورۃ یوسف

حضرت مولانا بشیر احمد حسینی



### صورت یوسف علیہ السلام اور سورت یوسف

تفسیر قرطبی میں لفظ "ھم" کا ان دونوں معنی کے لئے استعمال عرب کے محاورات اور اشعار کی شہادتوں سے ثابت کیا ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ اگرچہ آیت میں لفظ "ھم" زلیخا اور حضرت یوسف علیہ السلام دونوں کے لئے بولا گیا، مگر ان دونوں کے "ھم" یعنی خیال میں بڑا فرق ہے، پہلا گناہ میں داخل ہے اور دوسرا غیر اختیاری وسوسہ کی حیثیت رکھتا ہے جو گناہ میں داخل نہیں، قرآن کریم کا اسلوب بیان بھی خود اس پر شاہد ہے کیونکہ دونوں کا ھم وخیال اگر ایک ہی طرح کا ہوتا تو اس جگہ بصیغہ تثنیہ ولقد ھما کہہ دیا جاتا جو مختصر بھی تھا، اس کو چھوڑ کر دونوں کے ہم وخیال کا بیان الگ الگ فرمایا ھمت بہ وھم بھا اور زلیخا کے ہم وخیال کے ساتھ تاکید کے الفاظ لقد کا اضافہ کیا، یوسف علیہ السلام کے "ھم" کے ساتھ لام اور قد کی تاکید نہیں ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تعبیر خاص کے ذریعے یہی جتلاتا ہے کہ زلیخا کا "ھم" کسی اور طرح کا تھا اور یوسف علیہ السلام کا دوسری طرح کا۔

صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے کہ جس وقت حضرت یوسف علیہ السلام کو یہ ابتلاء پیش آیا تو فرشتوں نے اللہ جل شانہ سے عرض کی کہ آپ کا یہ مخلص بندہ گناہ کے خیال میں ہے حالانکہ وہ اس کے وبال کو خوب جانتا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انتظار کرو، اگر وہ یہ گناہ کرلے تو جیسا کیا ہے وہ اس کے نامہ اعمال میں لکھ دو اور اگر وہ اس کو چھوڑ دے تو گناہ کی بجائے اس کے نامہ اعمال میں نیکی درج کرو، کیونکہ اس نے صرف میرے خوف سے اپنی خواہش کو چھوڑا ہے (جو بہت بڑی نیکی ہے)۔ (قرطبی)

خلاصہ یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے دل میں جو خیال یا میلان پیدا ہوا وہ محض غیر اختیاری وسوسہ کے درجہ میں تھا جو گناہ میں داخل نہیں، پھر اس وسوسہ کے خلاف عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا درجہ اور زیادہ بلند ہوگیا۔

اور بعض حضرات مفسرین نے اس جگہ یہ بھی فرمایا ہے کہ کلام میں تقدیم وتاخیر واقع ہوئی ہے۔ لولا ان راٰ برھان ربہ جو بعد میں مذکور ہے وہ اصل میں مقدم ہے اور معنی آیت کے یہ ہیں کہ یوسف علیہ السلام کو بھی خیال پیدا ہوجاتا اگر اللہ کی حجت اور برہان کو نہ دیکھ لیتے، لیکن برہان رب کو دیکھنے کی وجہ سے وہ اس "ھم" اور خیال سے بھی بچ گئے، مضمون یہ بھی درست ہے مگر بعض حضرات نے اس تقدیم وتاخیر کو قواعد زبان کے خلاف قرار دیا ہے اور اس لحاظ سے بھی پہلی ہی تفسیر راجح ہے کہ اس میں حضرت یوسف علیہ السلام کی شان تقویٰ وطہارت اور زیادہ بلند ہو جاتی ہے کہ طبعی اور بشری تقاضہ کے باوجود وہ گناہ سے محفوظ رہے۔

اس کے بعد جو یہ ارشاد فرمایا: لولا ان راٰ برھان ربہ اس کی جزا محذوف ہے اور معنی یہ ہیں کہ اگر وہ اپنے رب کی برہان اور حجت کو نہ دیکھتے تو اس خیال میں مبتلا رہتے مگر برہان رب دیکھ لینے کی وجہ سے وہ غیر اختیاری خیال اور وسوسہ بھی قلب سے نکل گیا۔

قرآن کریم نے یہ واضح نہیں فرمایا کہ وہ برہان ربی جو یوسف علیہ السلام کے سامنے آئی، کیا چیز تھی؟ اسی لئے اس میں حضرات مفسرین کے اقوال مختلف ہیں، حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور مجاہدؒ، سعید بن جبیرؒ، محمد بن سیرینؒ، حسن بصریؒ وغیرہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بطور معجزہ اس خلوت گاہ میں حضرت یعقوب علیہ السلام کی صورت اس طرح ان کے سامنے کردی کہ وہ اپنی انگلی دانتوں میں دبائے ہوئے ان کو متنبہ کر رہے ہیں اور بعض مفسرین نے فرمایا کہ عزیز مصر کی صورت ان کے سامنے کردی گئی، بعض نے فرمایا کہ یوسف علیہ السلام کی نظر چھت کی طرف اٹھی تو اس میں یہ آیت قرآن لکھی ہوئی دیکھی ولا تقربوا الزنا انہ کان فاحشۃ ...... وساء سبیلا یعنی زنا کے پاس نہ جاؤ، کیونکہ وہ بڑی بے حیائی (اور قہر خداوندی کا سبب) اور معاشرہ کے لئے بہت برا راستہ ہے، بعض مفسرین نے فرمایا کہ زلیخا کے مکان میں ایک بت تھا اس نے اس بت پر پردہ ڈالا تو یوسف علیہ السلام نے وجہ پوچھی اس نے کہا کہ یہ میرا معبود ہے، اس کے سامنے گناہ کرنے کی جرأت نہیں، یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ میرا معبود اس سے زیادہ حیا کا مستحق ہے، اس کی نظر کو کوئی پردہ نہیں روک سکتا اور بعض نے فرمایا کہ یوسف علیہ السلام کی نبوت اور معرفت الٰہیہ خود ہی برہان رب تھی۔

امام تفسیر ابن جریرؒ نے ان تمام اقوال کو نقل کرنے کے بعد جو بات فرمائی ہے وہ سب اہل تحقیق کے نزدیک نہایت پسندیدہ اور بے غبار ہے، وہ یہ کہ جتنی بات قرآن کریم نے بتلادی ہے صرف اسی پر اکتفا کیا جائے یعنی یہ کہ یوسف علیہ السلام نے کوئی ایسی چیز دیکھی جس سے وسوسہ ان کے دل سے جاتا رہا، اس چیز کی تعیین میں وہ سب احتمال ہوسکتے ہیں جو حضرات مفسرین نے ذکر کئے ہیں، لیکن قطعی طور پر کسی کو متعین نہیں کیا جاسکتا۔ (ابن کثیر)

کذلک لنصرف عنہ السوء والفحشاء انہ من عبادنا المخلصین یعنی ہم نے یوسف علیہ السلام کو یہ برہان اس لئے دکھائی کہ ان سے برائی اور بے حیائی کو ہٹادیں، برائی سے مراد صغیرہ گناہ اور بے حیائی سے کبیرہ گناہ ہے۔ (مظہری)

یہاں یہ بات قابل نظر ہے کہ برائی اور بے حیائی کو یوسف علیہ السلام سے ہٹادینے کا ذکر فرمایا ہے، یوسف علیہ السلام کو برائی اور بے حیائی سے ہٹانا نہیں فرمایا، جس میں اشارہ ہے کہ یوسف علیہ السلام تو اپنی شان نبوت کی وجہ سے اس گناہ سے خود ہی ہٹے ہوئے تھے، مگر برائی اور بے حیائی نے ان کو گھیر لیا تھا ہم نے اس کے جال کو توڑ دیا، قرآن کریم کے یہ الفاظ بھی اس پر شاہد ہیں کہ یوسف علیہ السلام کسی ادنیٰ گناہ میں بھی مبتلا نہیں ہوئے اور ان کے دل میں جو خیال پیدا ہوا تھا وہ گناہ میں داخل نہ تھا ورنہ یہاں تعبیر اس طرح ہوتی کہ ہم نے یوسف علیہ السلام کو گناہ سے بچا یا نہ یہ کہ گناہ کو ان سے ہٹادیا۔

کیونکہ یوسف علیہ السلام ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں، لفظ مخلصین اس جگہ بفتح لام مخلص کی جمع ہے، جس کے معنی منتخب کے ہیں، مراد یہ ہے کہ یوسف علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ان بندوں میں سے ہیں جن کو خود حق تعالیٰ نے اپنے کار رسالت اور اصلاح خلق کے لئے انتخاب فرمایا ہے، ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظتی پہرہ ہوتا ہے کہ وہ کسی برائی میں مبتلا نہ ہوسکیں، خود شیطان نے بھی اپنے بیان میں اس کا اقرار کیا کہ اللہ کے منتخب بندوں پر اس کا بس نہیں چلتا، اس نے کہا فبعزتک لاغوینھم اجمعین الا عبادک منھم المخلصین یعنی قسم ہے تیری عزت وقوت کی کہ میں ان سب انسانوں کو گمراہ کروں گا، بجز ان بندوں کے جن کو آپ نے منتخب فرمالیا ہے۔

☆......☆......☆

## کلامِ ہادیٔ عالم ﷺ

### السنۃ



### معارفِ نبوی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک تم ملو گے اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں کہ پیدل ہوگے، ننگے پاؤں، ننگے بدن اور غیر مختون ہوگے۔"

تشریح: اس حدیث میں فرمایا: جب تمہارا حشر ہوگا، حشر کہتے ہیں قبروں سے اٹھ کر میدان محشر میں جانے کو تم پیدل ہوگے، پاؤں سے ننگے، بدن سے بھی ننگے اور ختنے کے بغیر ہوگے، اس حالت میں تم جاؤ گے۔

"کما بدانا اول خلق نعیدہ"

جیسے ہم نے تمہیں پہلے پیدا کیا ویسے ہی ہم تمہیں لوٹائیں گے۔ (الانبیاء:۱۰۴)

جیسے ماں کے پیٹ سے نکلے تھے ننگے پاؤں، ننگے بدن نامختون، ایسے ہی تمہیں لوٹائیں گے۔

دوسری جگہ آتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب یہ حدیث سنی تو فرمایا: یارسول اللہ! مرد اور عورتیں سب اس طرح ننگے اٹھیں گے کہ ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں گے؟ فرمایا: عائشہ! وہاں کس کو دیکھنے کی مہلت ہوگی، ہوش اڑے ہوئے ہوں گے، سر اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے، وہاں کس کو ایک دوسرے کو دیکھنے کا ہوش ہوگا؟ یہ اس وقت ہے جب قبروں سے اٹھائے جائیں گے لیکن بعد میں اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ان کے مراتب کے مطابق سواریاں بھی دی جائیں گی اور اس سے پہلے لباس بھی دیا جائے گا، چنانچہ سب سے پہلے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا، گو آنحضرت ﷺ اس اکرام کے مستحق تھے لیکن وہ ان کے جد امجد ہیں اور دوسری بات یہ کہ ان کو اللہ کے راستے میں برہنہ کیا گیا، اس کا نعم البدل ان کو دے دیا جائے گا، پھر آنحضرت ﷺ کو لباس پہنایا جائے گا، پھر لوگوں کو سواریوں پر لایا جائے گا، کوئی ایک سواری پر ہوگا، کچھ ایک سواری پر دو، دو ہوں گے، کچھ سواریوں میں ایک ایک پر سات سات ہوں گے، اس طرح کہ باری باری سوار ہوتے ہوں گے، اس طرح ان کو میدان محشر لے جایا جائے گا، بعض پیدل ہوں گے اور بعض کو معاذ اللہ اُلٹا لٹکا کر چلایا جائے گا، تو اس طرح سب میدان محشر میں جمع ہوں گے۔

#### میدانِ محشر کی ہولناکی

یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ لِکُلِّ امْرِیءٍ مِّنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَۃٌ ضَاحِکَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ وَوُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ عَلَیْھَا غَبَرَۃٌ تَرْھَقُھَا قَتَرَۃٌ

"جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنے بچوں سے، ہر آدمی کے لئے ایک ایسی حالت ہوگی جو اس کو کفایت کرے گی، دوسری طرف متوجہ نہیں ہو سکتا۔" (عبس)

ہم لوگ قبر کے حالات سنتے ہیں، اس سے کوئی عبرت نہیں، قیامت کے دن کے احوال سنتے ہیں، اس کی ہولناکیاں سنتے ہیں، وہاں کا حساب وکتاب، حقوق کا دلایا جانا، لوگوں کا مارے مارے پھرنا وغیرہ مگر پھر بھی ہم اس سے عبرت حاصل نہیں کرتے، میدان حشر کی ہولناکی کا تذکرہ قرآن کریم میں جابجا ہے۔

#### ایک نیکی کوئی نہیں دے گا

قیامت کے دن ایک ایسے آدمی کو لایا جائے گا جس کے گناہ اور نیکیاں برابر ہوں گی، اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس سے فرمائیں گے: جاؤ! کسی سے ایک نیکی مانگ لاؤ تاکہ تیری نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوجائے اور تجھے جنت میں داخل کردیں۔ وہ میدان حشر میں نیکی کی تلاش میں چکر لگائے گا اور ہر ایک سے ایک نیکی کا سوال کرے گا، مگر اس سلسلہ میں اس سے کوئی بات نہیں کرے گا، ہر ایک کو یہ خوف دامن گیر ہوگا کہ کہیں میری نیکیوں کا پلڑا ہلکا نہ ہوجائے اور مجھے ایک نیکی کی ضرورت نہ پڑ جائے، یوں ہر ایک اپنی ضرورت اور احتیاج کے پیش نظر اسے ایک نیکی دینے سے انکار کردے گا، وہ مایوس ہوجائے گا کہ راستے میں اس کی ایک آدمی سے ملاقات ہوگی، جو اس سے کہے گا: کیا تلاش کر رہے ہو؟ یہ کہے گا: ایک نیکی تلاش کر رہا ہوں اپورے خاندان اور قوم سے ملا ہوں، ہزاروں نیکیاں رکھنے کے باوجود کوئی ایک نیکی دینے کا روادار نہیں، سب نے ایک نیکی دینے سے بخل کا مظاہرہ کیا ہے، وہ شخص اسے کہے گا: میرے نامہ اعمال میں صرف ایک ہی نیکی ہے اور مجھے یقین ہے کہ ایک نیکی مجھے کوئی نفع نہیں دے گی، لہٰذا یہ نیکی آپ میری طرف سے بطور ہبہ قبول کیجئے! وہ شخص ایک نیکی لے کر خوش وخرم بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوگا، تو اللہ تعالیٰ باوجود عالم الغیب ہونے کے اس سے پوچھیں گے: کہاں سے لائے؟ وہ اپنا پورا قصہ کہہ سنائے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس ایک نیکی والے کو بلا کر فرمائیں گے: میرا کرم واحسان تیری سخاوت سے وسیع تر ہے اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ اور دونوں جنت میں جاؤ۔ یوں وہ دونوں جنت میں چلے جائیں گے۔"

تشریح: یعنی ایک آدمی کا نامۂ اعمال تولا جائے گا، نیکیاں اور بدیاں برابر ہوجائیں گی، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: کہیں سے ایک نیکی لے آؤ تو تمہارے لئے جنت میں جانے کا فیصلہ ہوجائے گا!

چاہئے تو یہ تھا کہ آدمی اللہ تعالیٰ سے کہتا: ایک نیکی کس سے مانگوں! آپ ہی سے کیوں نہ مانگ لوں، کہاں مارا مارا پھروں گا؟ آپ ارحم الراحمین ہیں، ایک نیکی انعام کے طور پر اپنے پاس سے عطا کردیجئے، میرا بیڑا پار ہوجائے گا! لیکن شاید اس سے مجاہدہ کرانا ہوگا جو اس نے دنیا میں نہیں کیا، اب آخرت کی ہولناک تپش میں وہ مارا مارا پھرے گا، بھائی کے پاس جائے گا، بھائی نہیں مانے گا، وہ کہے گا: میرا تو کوئی بھائی نہیں تھا! ماں کے پاس جائے گا تو وہ کہے گی: میں نے تو نکاح ہی نہیں کیا! میری اولاد کہاں سے آگئی؟ بیوی کے پاس جائے گا تو وہ کہے گی: تو کون ہوتا ہے؟ میں نے کبھی شوہر نہیں کیا تھا! اولاد کے پاس جائے گا وہ بھی نہیں مانے گی، کہنے لگے گی: ہم تو بغیر باپ کے ہی پیدا ہوئے تھے! اس نے سارے دروازے کھٹکھٹا کے دیکھ لئے، ساری جگہ پھر کے دیکھ لیا، سب سے مل کر دیکھ لیا، تمام عزیزوں نے صاف صاف جواب دے دیا، سب لوگ ایک نیکی تک نہیں دے رہے......

☆......☆......☆

### ملکہ سبا کا قبول اسلام

حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ سبا کا واقعہ اس حد پر جاکے ختم ہوجاتا ہے کہ ملکہ نے پیغمبرانہ جاہ وجلال کو دیکھ کر اسلام قبول کرلیا واسلمت مع سلیمان للہ رب العلمین اور اس محل واقعے میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی یہی ایک غرض تھی جس کا اظہار انہوں نے اپنے پہلے مکتوب ہی میں کردیا تھا مگر ملکہ اس غرض کو نہ پاسکی تھی۔

عام مفسرین کی نگاہوں میں یہ سوال حل طلب رہا ہے کہ اس مقصد کے لئے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ملکہ کو اپنے دربار میں بلانا تو بے شک اپنی جگہ رکھتا ہے لیکن تخت کو اس طرح منگوانا اور آبگینہ کے محل کے سامنے ملکہ کے ساتھ پیش آمدہ معاملہ ہونا، اس مقصد سے کیا تعلق رکھتا ہے؟ اور پھر خود ہی یہ جواب دیا ہے کہ اس سے ملکہ سبا پر اثر ڈالنا مقصود تھا کہ وہ یہ یقین کرلے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بلانے کی غرض دنیوی لالچ اور دولت وحکومت میں اضافہ نہیں ہے بلکہ اس سے بلند وبالا دوسرا مقصد ہے۔ نیز وہ یہ سمجھ جائے کہ یہ دونوں واقعات شاہانہ اقتدار اور قاہرانہ قوت وطاقت سے بالاتر اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی پیغمبرانہ صداقت کا نشان ہیں۔ اسی لئے مفسرین نے ملکہ سبا کے قول کنا مسلمین میں اسلام بمعنی ایمان مراد لیا ہے۔ یعنی ملکہ نے حقیقی معنی میں اسلام قبول کرلیا۔

لیکن مفسرین کی حکمت ومصلحت کو صحیح تسلیم کرتے ہوئے ان کی اس دلیل پر یہ اعتراض وارد ہوتا ہے کہ اگر یہ صحیح ہے کہ کنا مسلمین کہہ کر ملکہ نے اسلام قبول کرلیا تھا تو اس کے بعد کی آیات کے ان دو جملوں کے کیا معنی ہوں گے وصدھا ماکانت تعبد من دون اللہ انھا کانت من قوم کفرین اور اس کو ایمان لانے سے ماسوی اللہ (آفتاب) کی عبادت نے باز رکھا کیونکہ بے شبہ وہ قوم کافرین میں سے تھی، قالت رب انی ظلمت نفسی واسلمت مع سلیمن للہ رب العلمین یعنی آبگینہ کے محل کے واقعہ سے متاثر ہو کر ملکہ نے یہ کہا کہ اب تک میں نے شرک کرکے نفس پر ظلم کیا اور اب میں رب العلمین پر ایمان لاتی ہوں۔"

ان دونوں جملوں سے معلوم ہوتا ہے کہ کنا مسلمین کہتے وقت وہ مسلمان نہیں ہوئی بلکہ اس کے بعد دوسرے واقعہ سے متاثر ہو کر پھر دین اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا حالانکہ دونوں باتوں کا مظاہرہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار ہی میں ہو رہا تھا۔ چنانچہ مجاہدؒ، سعیدؒ اور ابن جریرؒ نے اس اعتراض کو تسلیم کرتے ہوئے زیر بحث آیات کی یہ تفسیر کی ہے کہ جملہ واوتینا العلم سے من قوم کفرین تک سب حضرت سلیمان علیہ السلام کا مقولہ ہے اور آیت کا مطلب یہ ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ ہم کو ملکہ سبا کی آمد سے قبل ہی یہ معلوم ہوچکا ہے کہ ملکہ کافروں میں سے ہے اور ہم بہرحال مسلمان ہیں اور ملکہ کو

حضرت سلیمان علیہ السلام



قرآن کے سائے میں......

ماخوذ از قصص القرآن

مولانا محمد حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ

آفتاب پرستی نے ماسوی اللہ کی پرستش کا عادی بنا کر خدائے واحد کی عبادت سے روگرداں کردیا ہے۔

اور ابن کثیرؒ نے مجاہد کی اس تفسیر کو نقل کرکے کہا ہے کہ یہ قول راجح ہے اس لئے کہ ملکہ سبا ابھی تک مسلمان نہیں ہوئی تھی بلکہ بصراحت قرآن وہ صرح ممرد من قواریر کے واقعہ کے بعد ایمان لائی ہے لہٰذا کنا مسلمین اس کا مقولہ نہیں ہوسکتا۔

لیکن اس تفسیر میں یہ سقم ہے کہ ضمائر کے مرجع میں بے ترتیبی اور خلل واقع ہوتا ہے یعنی جبکہ جملہ قالت کانہ ھو میں قالت کی قائل ملکہ سبا ہے اور اس کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کا کوئی ذکر نہیں ہے تو بعد کے جملہ واوتینا العلم من قبلھا وکنا مسلمین کو جو پہلے جملہ کے متصل ہے کس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام کا مقولہ کہا جاسکتا ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ ان دونوں جملوں کے درمیان قال سلیمن یا فقط "قال" مقدر ہے تو یہ دعویٰ بے دلیل ہے اور جبکہ مرجع کے اختلال کے بغیر ہی آیات کی صحیح تفسیر ہوسکتی ہو تو بے وجہ مقدر ماننے کی ضرورت ہی کیا باقی رہتی ہے۔ چنانچہ آیات زیر بحث کی ایسی تفسیر جس میں یہ دونوں سقم بھی باقی نہ رہیں اور ہر دو واقعات کی حکمت ومصلحت بھی روشن اور نمایاں ہوجائے۔ شیخ الہند سے بواسطہ علامہ سید حسین احمد مدنی منقول ہے۔ فرماتے ہیں:

حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہدہد کی معرفت جو پیغام بھیجا تھا کہ یہ لکھ کر واتونی مسلمین ملکہ سبا کو صریح الفاظ میں دعوت اسلام دی تھی مگر ملکہ سبا چونکہ حقیقت توحید اور دین اسلام سے ناآشنا تھی۔ اس لئے وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے مطلب کو نہ سمجھ سکی اور مکتوب گرامی میں الا تعلوا علی کے بعد اس نے جب واتونی مسلمین کو پڑھا تو وہ شاہوں کی خط وکتابت کے پیش نظر یہ سمجھی کہ سلیمان علیہ السلام اپنے قاہرانہ اقتدار کے زور میں مجھ کو اور میری حکومت کو اپنا تابع فرمان اور زیر نگیں بنانا چاہتے ہیں۔ اسی لئے اس نے اپنے درباریوں سے مشورہ کے بعد دریافت حال کے لئے وہ طریقہ اختیار کیا جس کا ذکر قرآن کر رہا ہے اور جب اس کو یہ یقین ہوگیا کہ درحقیقت سلیمان علیہ السلام کی شاہانہ عظمت اور قاہرانہ سطوت شہنشاہوں سے بھی زیادہ بلند ہے تو اس نے فیصلہ کرلیا کہ سلیمان علیہ السلام سے جنگ مناسب نہیں اور ان کی اطاعت وانقیاد ہی میں نجات ہے، اس لئے ملکہ شام کی جانب روانہ ہوگئی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کو جب یہ اطلاع ملی کہ ملکہ سبا ان کی خدمت میں حاضری کیلئے روانہ ہوچکی ہے تو سوچا کہ ایسا کوئی لطیف طریقہ اختیار کرنا چاہئے جس سے ملکہ سبا خود یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہوجائے کہ آفتاب پرستی یقیناً گمراہی ہے اور سیدھی اور سچی راہ یہ ہے کہ صرف خدائے واحد کی پرستش کی جائے۔

☆......☆......☆

## جہاد نبی الرحمۃ والملاحم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں



### حدیث ۴۷۰: جب امام کسی ملک کے بادشاہ سے صلح کرے تو کیا یہ صلح تمام رعایا سے ہوگی؟

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ہم نے نبی کریم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ تبوک میں حصہ لیا۔ اس دوران ایلہ کے بادشاہ نے نبی کریم ﷺ کو ایک سفید خچر تحفہ دیا تو آپ ﷺ نے بھی اسے ایک چادر خلعت پہنائی، نیز آپ ﷺ نے ان کا بحری علاقہ اسی کے نام لکھ دیا تھا۔

### حدیث ۴۷۱: رسول اللہ ﷺ کے امن کے تحت آنے والوں سے اچھا سلوک کرنا

حضرت جویریہ بن قدامہ تمیمی سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: امیر المؤمنین! آپ ہمیں کوئی وصیت کریں تو انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کے عہد کی وصیت کرتا ہوں (کہ اس کو پورا کرو) کیونکہ وہ تمہارے نبی ﷺ کا عہد اور تمہارے بال بچوں کا رزق ہے۔

### حدیث ۴۷۲: نبی کریم ﷺ کا بحرین سے جاگیریں دینا، نیز بحرین کی آمدنی اور جزیے سے کسی کو کچھ دینے کا وعدہ کرنا اور مال فے اور جزیہ کن لوگوں میں تقسیم کیا جائے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے انصار کو بلایا تاکہ بحرین کا علاقہ ان کے لیے لکھ دیں، لیکن انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہوسکتا جب تک آپ ﷺ اسی قدر جاگیریں ہمارے قریشی بھائیوں کے لیے نہ لکھ دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو ان کے لیے اس وقت ہوگا جب اللہ چاہے گا۔ بہرحال وہ (انصار) آپ ﷺ سے یہ عرض کرتے رہے۔ آخر کار آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد ترجیحات کو دیکھو گے (تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی) لیکن صبر کرنا حتیٰ کہ حوض کوثر پر (قیامت کے دن) مجھ سے ملاقات کرو۔

### حدیث ۴۷۳: وعدہ پورا کرنا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: اگر ہمارے پاس بحرین سے مال آیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ وفات پاگئے تو اس کے بعد بحرین کا مال آیا۔ تب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کسی سے رسول اللہ ﷺ نے کوئی وعدہ کیا ہو وہ میرے پاس آئے (میں وعدہ پورا کروں گا) چنانچہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور عرض کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ اگر بحرین کا مال آیا تو میں تجھے اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تم اس سے لپ بھرلو۔ میں نے ایک لپ بھری تو انہوں نے مجھے فرمایا کہ اب اسے شمار کرو۔ میں نے انہیں شمار کیا تو وہ پانچ سو ہوئے۔ پھر انہوں نے مجھے ایک ہزار پانچ سو دیئے۔

### حدیث ۴۷۴: مال فی کی تقسیم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس بحرین سے مال آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے مسجد میں پھیلا دو۔ یہ مال ان اموال میں سے تھا جو کثیر مقدار میں تھا۔ اتنے میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ آگئے اور عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے عنایت فرمائیں کیونکہ میں نے اپنی ذات کا فدیہ ادا کیا تھا اور عقیل کا بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا لے لو۔ چنانچہ انہوں نے اپنے کپڑے میں مال بھرلیا۔ پھر اسے اٹھانا چاہا لیکن نہ اٹھا سکے تو عرض کیا: آپ کسی صحابی کو حکم دیں وہ اٹھا کر میرے اوپر رکھ دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نہیں ہوسکتا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر آپ ہی اسے اٹھا کر میرے اوپر رکھ دیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی نہیں ہوسکتا۔ پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ کم کردیا۔ پھر اسے اٹھانا چاہا لیکن نہ اٹھا سکے۔ انہوں نے عرض کیا: کسی کو کہیں، وہ اٹھا کر میرے اوپر رکھ دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہیں ہوسکتا۔ عرض کیا: پھر آپ ہی اسے اٹھا کر میرے اوپر رکھ دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی نہیں ہوسکتا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے پھر کچھ مال نکال دیا۔ تب کہیں جاکر اسے کندھے پر اٹھا سکے اور لے کر جانے لگے۔ آپ ﷺ نے ان کی حرص پر تعجب کرتے ہوئے اپنی نگاہیں ان کے پیچھے لگائے رکھیں حتیٰ کہ وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہوگئے۔ رسول اللہ ﷺ اس وقت تک وہاں سے نہ اُٹھے جب تک وہاں ایک درہم بھی باقی رہا۔

☆......☆......☆

## مشعل



ترجمہ:

کتاب الجہاد...... صحیح بخاری

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

رجسٹرڈ نمبر P-483

نحن قسم سے قلم کی (القرآن)

ہفت روزہ

القلم پشاور

WEEKLY

ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

| 11 | 24 تا 30 صفر المظفر 1438ھ بمطابق 25 نومبر تا یکم دسمبر 2016ء | 51 |
|---|---|---|


اللّٰھم

ایمان کی سلامتی اور استقامت کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ o

ترجمہ : اے ہمارے پروردگار! جب تو ہمیں سیدھے راستے پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا فرما کہ تو ہی فیاض حقیقی ہے۔

# میانمار میں مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ — برمی فوج نے 100 سے زائد روہنگیا مسلمان شہید کر دیئے — 15 ہزار بے گھر

بنگلہ دیش جانے کی کوشش میں برمی فوج کی اندھا دھند فائرنگ سے عورتوں اور بچوں سمیت 72 روہنگیا مسلمان شہید ہوئے، عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی

فوج نہتے مسلمانوں کے خلاف گن شپ ہیلی کاپٹر بھی استعمال کر رہی ہے، دیہات میں گھس کر لوگوں کو قتل کیا جا رہا ہے، متعدد گاؤں نذر آتش کئے جا چکے

میانمار کی ریاست رخائن میں فوجی کریک ڈاؤن جاری، میڈیا کو داخلے کی اجازت نہیں، شہید ہونے والے مسلمانوں کی تعداد 141 ہو گئی

سینکڑوں مکانات نذر آتش، مظالم سے تنگ آ کر روہنگیا مسلمانوں نے جان بچانے کے لئے بنگلہ دیش کا رخ، 500 افراد سرحد پر پناہ لئے ہوئے، اقوام متحدہ

ینگون (نیٹ نیوز) میانمار میں فورسز نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا، برمی فوج نے کریک ڈاؤن کے دوران کئی گھر نذر آتش کر دیئے، 100 سے زائد روہنگیا مسلمانوں کو شہید کر دیا، سینکڑوں مسلمان نقل مکانی پر مجبور، برمی فوج نے بنگلہ دیش جانے والے 72 روہنگیا مسلمانوں ... (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

# گھر گھر تلاشی کارروائیاں — ہزاروں افراد کا مسجد سرینگر کی طرف مارچ، قابض فوج کی فائرنگ سے 2 کشمیری شہید

انجینئر رئیس ڈار کو پلوامہ میں گولی ماری گئی، گھر گھر تلاشی کارروائیوں میں ایک نوجوان سرینگر میں شہید کیا گیا، لداخ میں اسرائیلی صدر کے دورے کے خلاف احتجاج

مظالم کے خلاف وادی میں احتجاج اور ہڑتال کا سلسلہ جاری، جھڑپوں میں مرچی گرنیڈ سے کئی بچے بے ہوش، پیلٹ فائرنگ سے متعدد زخمی، یاسین ملک کی برہان وانی کے گھر آمد

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ وادی میں بھارتی مظالم کے خلاف کشمیریوں کی ہڑتال اور مظاہروں کا سلسلہ بدستور جاری، قابض فورسز نے فائرنگ کر کے 2 کشمیریوں کو شہید کر دیا ... (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

# امریکی سیکیورٹی ایجنسی کی گاڑی پر فدائی حملہ — طالبان کے حملوں میں ضلعی پولیس، انٹیلی جنس چیف سمیت 88 ہلاک — 9 ٹینک تباہ

کابل میں موٹر سائیکل فدائی بمبار کے حملے میں 6 امریکی سیکورٹی اہلکار ہلاک، ننگر ہار میں 13 سیکورٹی اہلکاروں نے مجاہدین کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے

طالبان نے صوبہ لوگر میں فوجی ہیلی کاپٹر مار گرایا، بگرام ایئربیس پر میزائل حملہ، جبون ڈاگ میں فوجی کاروان پر حملے میں 3، زابل میں 2 فوجی ہلاک، کئی چوکیوں پر قبضہ

کابل (مانیٹرنگ ڈیسک) افغانستان میں طالبان کا عمری آپریشن کے تحت تابڑ توڑ حملوں کا سلسلہ جاری ... (باقی صفحہ 6 نمبر 3)

## بہاولپور، آیات جہاد کی تعلیم و تفسیر پر مشتمل 6 روزہ دورہ تفسیر کا آغاز

یہ دورہ امیر المجاہدین کی طرز پر ہر ماہ ایک بار جامع مسجد عثمانؓ و علیؓ میں پڑھایا جاتا ہے

دورہ کا مقصد مسلمان جہاد کی اہمیت اور حقیقت قرآن کریم کی روشنی میں سمجھ کر فتنے سے محفوظ رہیں

بہاولپور (القلم نیوز) آیات جہاد کی تعلیم و تفسیر پر مشتمل چھ روزہ دورہ تفسیر کا آغاز ہو گیا ... (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

## کراچی میں جاری دورہ تفسیر میں روزانہ 200 افراد کی شرکت

مولانا مفتی خلیل اللہ تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، ہزاروں افراد مستفید ہو چکے

کراچی (القلم نیوز) ضلع خالد بن ولید جامع مسجد ... (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

## مرکز عثمانؓ و علیؓ میں پندرہ روزہ تعلیمی دورہ اساسیہ شروع

15 افراد کی شرکت، مہینے میں ایک مرتبہ منعقد ہوتا ہے، 3 کتابیں پڑھائی جاتی ہیں

بہاولپور (القلم نیوز) معروف تعلیمی و تربیتی مرکز جامع مسجد عثمانؓ و علیؓ میں پندرہ روزہ تعلیمی دورہ اساسیہ شروع ہو گیا ...

# شام خون میں نہا گیا — بموں کی بارش سے قیامت صغریٰ برپا، 171 شہید

بشار الاسد اور روسی فورسز نے حلب میں ہسپتالوں، سکولوں اور بلڈ بینک سمیت ہر طرف تباہی پھیلا دی، طبی سہولیات ختم، تباہ حال شہر میں شدید غذائی قلت، پٹرول نایاب، کلورین گیس کے استعمال کا بھی انکشاف

شہید ہونیوالوں میں خواتین اور بچے بھی بڑی تعداد میں شامل، حلب شہر میں قائم تمام عارضی ہسپتال بند ہو گئے، سینکڑوں افراد زخمی، طبی سہولیات نہ ملنے کے باعث زخمیوں کو شدید مشکلات کا سامنا، بمباری جاری

جنگی طیاروں نے حلب شہر کے مشرقی علاقوں کو نشانہ بنایا، السکاری کے علاقے سے بھی شہید بچوں کی لاشیں برآمد، البیان اسپتال اور مرکزی بلڈ بینک پر وحشیانہ بمباری میں 27 شہید، عملے کے کئی افراد بھی

فورسز نے رواں ہفتے 3 ہسپتالوں کو نشانہ بنایا، اوجیل گاؤں میں ہسپتال پر حملے میں درجنوں افراد نے جام شہادت نوش فرمایا، الفرقان میں سکول پر شیلنگ میں 7 بچوں سمیت 10 افراد نشانہ بنے، متعدد زخمی ہوئے

بشار حکومت نے ٹرمپ سے عوامی فوج کی حمایت سے ہاتھ اٹھانے کی امید باندھ لی، نئے امریکی صدر ہمارے ایک حقیقی حلیف ثابت ہو سکتے ہیں، بشار الاسد، خوفناک حملوں سے گھر لرز اٹھے، شہری کی گفتگو

دمشق (نیٹ نیوز، مانیٹرنگ ڈیسک) بشار الاسد اور روسی فورسز نے شام کو خون میں نہلا دیا، بموں کی بارش سے قیامت صغریٰ برپا، 171 بے گناہ افراد شہید ... (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

# بھارت — آر ایس ایس سربراہ کے بیان نے ہماری تحریک آزادی کو بنیادی جواز فراہم کر دیا، حریت قیادت

ہندو راشٹر میں صرف ہندو ہی رہ سکتے ہیں، ہم اپنے مذہب، اپنے ملی تشخص کیلئے بھارت سے آزادی چاہتے ہیں، سید علی گیلانی

قابض بھارتی فورسز کالے قوانین کی آڑ میں وادی میں قتل عام میں مصروف ہے، آج کے دور میں بھارتی مظالم کی مثال نہیں ملتی، میر واعظ

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں حریت قیادت نے کہا ہے کہ آر ایس ایس کے سربراہ کے بیان نے ہماری تحریک آزادی کو بنیادی جواز فراہم کر دیا ہے ... (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

## روسی وزیر رشوت کے الزام میں گرفتار، صدر نے برطرف کر دیا

ماسکو (نیٹ نیوز) روس کے وزیر برائے معاشی ترقی الیکسی اولوکایف کو بیس لاکھ ڈالر رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے ... (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

# صہیونی فوج کا القدس یونیورسٹی پر دھاوا، شدید توڑ پھوڑ، غزہ میں فائرنگ سے فلسطینی شہید

لیبارٹری میں گھس کر اسرائیلی فورسز نے اساتذہ اور طلباء کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا، 12 زخمی، محمد شعید البریج پناہ گزین کیمپ کے قریب پرامن ریلی پر فائرنگ میں شہید ہوا

اسرائیل نے قبلہ اول کی مرمت کے 40 منصوبوں پر پابندی لگا دی، اذان پر پابندی آگ سے کھیلنے کی صیہونی سازش ہے، خالد مشعل، 2 اسیروں کی 61 روز سے بھوک ہڑتال

مقبوضہ بیت المقدس، غزہ (نیٹ نیوز) صیہونی فورسز کا القدس میں پرتشدد کارروائی ... (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

## بزرگ عالم دین، شیخ الحدیث مولانا مطلع الانوار انتقال فرما گئے

مولانا مرحوم حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ کے شاگرد رشید تھے

عمر سوسال سے متجاوز تھی، آخر دم تک تدریس کا سلسلہ جاری رکھا، مجاہدین سے خاص محبت تھی

چارسدہ (القلم نیوز) معروف بزرگ عالم دین، شیخ الحدیث حضرت مولانا مطلع الانوار صاحب انتقال فرما گئے ... (باقی صفحہ 6 نمبر 18)

## عراق میں شادی کی تقریب میں دھماکہ، 40 افراد جاں بحق

یہ اندوہناک واقعہ سنی اکثریتی شہر فلوجہ میں ہوا، 60 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے

موصل کے مشرقی حصے کا ایک تہائی خالی کرانے کا عراقی فورسز کا دعویٰ، قبضے کیلئے لڑائی جاری

بغداد (نیٹ نیوز) عراق میں شادی کی تقریب میں خودکش دھماکے میں 40 افراد جاں بحق جبکہ 60 سے زائد زخمی ہو گئے ... (باقی صفحہ 6 نمبر 19)

## امریکا میں آٹھویں روز بھی نومنتخب صدر ٹرمپ کیخلاف احتجاج جاری

نیویارک (نیٹ نیوز) نیویارک میں سینکڑوں طلبا نے کلاسز کا بائیکاٹ کرتے ہوئے ٹرمپ مخالف مظاہرہ کیا ...

# بلا اشتعال بھارتی گولہ باری سے 3 بچیوں سمیت 8 افراد شہید — نکیال میں 5 گھر تباہ

کیرن سیکٹر میں نشانہ بنایا گیا، شہداء میں دو بہنیں، بھائی اور ایک کزن شامل، سماہنی برنالہ میں خاتون سمیت 11 افراد زخمی

خاتون سمیت 4 افراد جندروٹ، کیرالہ اور بڑوہ سیکٹرز میں بھارتی جارحیت کا نشانہ بنے، نکیال میں سکول اور کالجز بند کر دیئے گئے

کوٹلی (نیٹ نیوز) بھارتی فوج اپنی بزدلانہ حرکتوں سے باز نہیں آ رہی ... (باقی صفحہ 6 نمبر 20)

## الرحمت شعبہ تبلیغ کی کارگزاری

مولانا عمیر، مفتی ممتاز قادری، مولوی انوار الحق کا ماہانہ دورہ پشاور، 21 بیانات کئے گئے

## مجاہدین انڈیا اور امریکی درندوں کیخلاف برسرپیکار ہیں، علماء کرام

مسلمانوں کی میدان جہاد میں کفر کے مقابلہ میں اتحاد اور صف بندی چاہتے ہیں، خطاب

پشاور (القلم نیوز) علمائے کرام کا ماہانہ دورہ پشاور، 21 بیانات ہوئے ... (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

## مسلمانوں کو عزت صرف جہاد سے مل سکتی ہے، مولانا عبدالعزیز

مولانا ابوبکر کی نئے لوگوں سے ملاقاتیں، جماعت سے تعاون، دورہ تربیہ کیلئے وعدے

مولانا عبدالرشید نے درس قرآن پر بیان فرمایا، 8 ساتھی دورہ تربیہ کیلئے تیار ہوئے

فیصل آباد (القلم نیوز) مسلمانوں کو عزت صرف جہاد سے مل سکتی ہے ...

## مولانا عبدالرشید کا لاہور میں درس قرآن، مولانا مجاہد کا قصور میں ماہانہ اجتماع سے بیان

لاہور، قصور (القلم نیوز) مولانا عبدالرشید صاحب نے لاہور میں 3 تین روزہ درس قرآن دیئے ... (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

## استاد عبدالرشید کا سرگودھا میں جہاد کی اہمیت، فرضیت پر مدلل بیان

پورا عالم کفر مل کر مسلمانوں، اسلام اور نہ ہی قرآنی تعلیمات مٹا سکتا ہے، خطبہ جمعہ

## مولانا حسین مدنی کا چشتیاں جبکہ مولانا عزیز کا جامع مسجد صبر بلال میں خطاب

چشتیاں (القلم نیوز) مولانا حسین احمد مدنی صاحب کا 3 روزہ دورہ چشتیاں ... (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

## مجاہدین کی قربانیوں نے تاریخ کا رخ بدل دیا، مولانا الیاس قاسمی

جہاد کفار کے ظلم کے نتیجہ میں فرض ہوا، اسے کوئی ختم نہیں کر سکتا، مولانا عبدالعزیز

بھمبر، صادق آباد (القلم نیوز) آزاد کشمیر جلسہ ... (باقی صفحہ 6 نمبر 12)

## کرک میں غزوات النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد، 3 بیانات ہوئے

مسلمانوں کو باکردار، مجاہد بن کر پورے دین پر عمل کرنا چاہئے، مولانا الیاس قاسمی

کرک (القلم نیوز) کرک میں 20 نومبر بروز اتوار غزوات النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ...

## یمن میں حوثی باغیوں نے 130 مساجد کو کچرا کنڈی میں تبدیل کر دیا

کئی مساجد شہید، مساجد سے وابستہ علما کو بے دخل کر کے ان کی تنخواہیں بند کر دی گئی ہیں، دلخراش تصاویر انٹرنیٹ پر بھی پوسٹ

147 اسلامی مراکز پر حملے کر کے شدید توڑ پھوڑ بھی کی، آئمہ وعلما کو مشکلات کا سامنا ہے، انسانی حقوق کی عالمی تنظیم کی رپورٹ

صنعا (خبر ایجنسیاں) یمن کے ایران نواز حوثی باغی اللہ کے مقدس گھروں کی حرمت کو بھی کھلے عام پامال کر رہے ہیں ... (باقی صفحہ 6 نمبر 21)

## چین میں شدید برفباری سے نظام زندگی معطل ہو گیا

بیجنگ (نیٹ نیوز) شمالی چین میں شدید برف باری کے باعث کاروبار زندگی معطل جبکہ ہائی وے پر مختلف مقامات پر شدید ٹریفک جام ہو گیا ... (باقی صفحہ 6 نمبر 21)

## بھارتی کالج میں کشمیری طالبعلم کی پراسرار موت

لاش ہاسٹل میں پنکھے سے لٹکی پائی گئی، راجھستان پولیس خودکشی قرار دینے پر مصر

راجھستان (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست راجھستان میں ایک اور کشمیری طالب علم کی پراسرار موت واقع ہو گئی ... (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

## بھارتی بحریہ کا جنگی جہاز جیٹی سے ٹکرا گیا، انجن ناکارہ

''آئی این ایس نشاک'' کا اگلا حصہ بھرتہ بن گیا، 3 ہفتوں کیلئے ناقابل استعمال

نئی دہلی (نیٹ نیوز) پانیوں میں بالادستی کے خواب دیکھنے والی بھارتی بحریہ کی حالت انتہائی پتلی نکلی ... (باقی صفحہ 6 نمبر 13)




## ویتنامی بحری جہاز سے کشتی کی ٹکر، 15 افراد لاپتہ

جکارتہ (نیٹ نیوز) انڈونیشیا کے صوبے مشرقی جاوا کے قریب ایک مسافر بردار بڑی کشتی ویتنام کے سامان بردار بحری جہاز سے ٹکرا گئی ... (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

## دنیا کا تیز ترین مسافر طیارہ متعارف کرا دیا گیا

نیویارک (نیٹ نیوز) امریکہ کی بوم نامی کمپنی نے ایسے سپر سانک طیارے کو متعارف کرا دیا ہے ... (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

www.alqalamonline.com
ہفت روزہ القلم پشاور
WEEKLY ALQALAM-E-PESHAWAR
ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون وفیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

## حلب: خطرناک انسانی المیہ رونما ہو رہا ہے

شام کا شمالی شہر حلب جو بشارالاسد کے خلاف مزاحمت کا گڑھ سمجھا جاتا ہے اور ماضی میں بھی اس شہر پر بشار کے باپ حافظ الاسد نے خونی یلغار کی تھی، اب ایک بار پھر وہاں بشارالاسد اور اس کے حمایتیوں کے گھیرے اور فضائی حملوں کی وجہ سے انسانی المیہ رونما ہو رہا ہے اور اب تک کوئی بھی اس کا حل سامنے نہیں آ رہا۔

اس وقت حلب کی کثیر آبادی ایک طرف فضائی حملوں کی زد میں ہے، جس کی وجہ سے ایک ایک دن میں درجنوں افراد جاں بحق ہو رہے ہیں اور حد یہ ہے کہ ہسپتالوں پر بھی فضائی بمباری کر کے انسانیت دشمنی کے نئے ریکارڈ قائم کیے جا رہے ہیں اور بیرونی امداد منقطع ہونے کی وجہ سے وہاں نہ تو کھانے پینے کا سامان مل رہا ہے اور نہ ہی ہسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولت میسر ہے اور یہ صورت حال ایک المناک شکل اختیار کر چکی ہے اور ہزاروں جانوں کے ضائع ہو جانے کا خدشہ ابھر آیا ہے۔

شامی کارکنان کے مطابق شامی فوج وروس کے لڑاکا طیارے حلب کے علاقوں فردوس اور دیر حفیر پر فضائی بمباری کر رہے ہیں۔ مشرقی حلب میں روس کے فضائی حملوں کے بعد صورت حال انتہائی ناگفتہ بہ ہو چکی ہے، اسپتالوں کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو چکا ہے اور اس وقت کوئی بھی اسپتال مریضوں کو علاج معالجے کی سہولتیں مہیا کرنے کے قابل نہیں رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق مشرقی حلب میں مقیم قریباً ڈھائی لاکھ افراد کو علاج معالجے کی خدمات مہیا کرنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ عالمی ادارہ صحت سمیت اقوام متحدہ کے تحت امدادی اداروں کو جولائی کے بعد سے مشرقی حلب میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ شامی فوج اور اس کے اتحادیوں نے اُسی مہینے میں مشرقی حلب کی جانب جانے والی اہم شاہراہ کاستیلو روڈ پر قبضہ کر لیا تھا اور شہر کے اس حصے کی مکمل ناکہ بندی کر دی تھی۔ اس وجہ سے گذشتہ چار ماہ سے مشرقی حلب میں محصور شامیوں کو ادویہ، خوراک اور دوسرا امدادی سامان نہیں پہنچایا جا سکا ہے۔

کاش عالم اسلام اس المیے کو سنجیدگی سے لے اور اس کے حل کے لیے خود ہی پیش رفت کرے تو شاید یہ صورت حال تبدیل ہو جائے ورنہ خطرناک انسانی المیہ رونما ہوگا اور یہ بات پورے عالم اسلام کے لیے خصوصاً انتہائی شرمندگی کی بات ہوگی۔

## بھارتی جارحیت کا حقیقی منہ توڑ جواب ضروری ہے

گزشتہ کئی ہفتوں سے بھارتی افواج لائن آف کنٹرول پر بلا جواز جارحیت جاری رکھے ہوئے ہے جس کی وجہ سے سرحدی آبادی میں نہایت خوف وہراس پایا جا رہا ہے اور سینکڑوں لوگ ہجرت پر مجبور ہو رہے ہیں۔ ان حملوں میں ایک طرف بے گناہ عوام کو نشانہ بنایا جا رہا ہے تو دوسری طرف پاکستانی فوج کو بھی ٹارگٹ کیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے پاکستانی فوج کے متعدد جوان ان حملوں کا نشانہ بن چکے ہیں۔

مودی سرکار اور اس کے زیر حکومت یہ فوجی جارحیت ہمارے ملک کے حکمرانوں کے لیے نہایت لمحہ فکریہ ہے اور قوم کے بہنے والے سے خون کے قطرے قطرے کا حساب لینا ہمارے حکمرانوں کا فرض بنتا ہے۔ آخر ان بچوں اور خواتین کا کیا قصور؟ جو بھارتی افواج کی جارحیت کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔ بھارتی افواج کی یہ جارحیت پاکستان کی حد درجہ مصالحانہ پالیسی کا اثر ہے اور اسی کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ بے دریغ ہماری سرحدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بمباری اور فائرنگ کرتے ہوئے بے گناہوں کا لہو بہا رہے ہیں۔ پاکستان کی حکومت کو اپنے رویے کا جائزہ لینا چاہئے کہ کہیں یہ مصلحت، خالص بزدلانہ طرز عمل تو نہیں بن گیا؟؟

## وصیت کیوں اور کیسے؟

دامن تھام صحابہؓ کا

پروفیسر حمزہ نعیم

وصیت کرنا زمانہ قدیم سے چلا آ رہا تھا۔ قرآن مجید میں حکم ہوا:

"تم لوگوں پر یہ بھی فرض کر دیا گیا ہے کہ اگر مال چھوڑا ہو تو والدین اور اقربا کے لئے وصیت کر دے۔ یہ حکم اللہ کا خوف رکھنے والوں کے لئے لازم ہے۔"

پھر وفات پانے والا جو وصیت کر دے اس میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے سوائے بعض شرائط کے..... علمائے تفسیر نے لکھا کہ آیات میراث کے نزول سے پہلے یہ آیت نازل ہوئی تھی اس زمانے میں وفات پانے والے کے بیوی بچے تمام ترکہ کے مالک ہو جاتے تھے اور والدین اور دیگر اقربا محروم کر دیے جاتے تھے جس پر حکم نازل ہوا پھر اللہ نے ہر حقدار کا حصہ مقرر کر دیا، آیت میراث نازل ہو گئی تو یہ آیت منسوخ الحکم ہو گئی، اب والدین کا بھی حصہ مقرر ہو گیا، اب ان کے لئے اور دوسرے ورثاء کے لئے وصیت نہیں ہوگی مگر بعض بڑے علماء مثلاً حضرت حسن بصری، مسلم بن یسار، مسروق اور علاء بن زیاد کے نزدیک یہ آیت منسوخ نہیں البتہ طے شدہ ورثاء کے لئے وصیت نہیں، غیر ورثاء کے لئے مثلاً تینوں بیٹوں کی موجودگی میں یتیم پوتا اور مساکین وفقراء وغیرہ کے لئے وصیت مستحب ہے یہ تہائی مال یا اس سے کم میں کی جا سکتی ہے۔

"فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا"

"اگر وصیت کرنے والا غلط وصیت کرے جان کر یا بھول کر تو نیک نیتی کے ساتھ اصلاح کی غرض سے اس میں تبدیلی کر دی جائے اور ورثاء کو سمجھا دیا جائے۔ مثلاً ایک آدمی کہے کہ میرے بعد میری بیوی کو فلاں حصہ یا فلاں چیز دی جائے۔ میرے فلاں بیٹے کو فلاں جائیداد یا اس کا کوئی حصہ دے دیا جائے تو نبی پاک ﷺ کے حکم کے مطابق "لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ" وارث کے لئے وصیت پر عملدرآمد نہ ہوگا اور میراث کو شرعی وارثوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

یہاں ایک علمی مغالطہ کی اصلاح بھی ضروری ہے جو شرعی علم نہ رکھنے والوں میں پایا جاتا ہے مثلاً اپنی زندگی میں ایک شخص اپنے بیٹوں بیٹیوں کو شرعی وراثت سمجھ کر بیٹی کو ایک اور بیٹے کو دو کی نسبت سے مال وجائیداد دے دے تو یہ شرعی وراثت نہیں۔ تقسیم میراث تو وفات کے بعد عمل میں آئیگی البتہ کسی بھی شخص کی حق ملکیت اور اعطاء وایثار پر پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔ پھر بھی قواعد مد نظر رکھنا ہوں گے۔ علماء نے لکھا کہ اگر زندگی میں کوئی شخص بیٹوں بیٹیوں کو مال جائیداد دینا چاہتا ہے تو وہ ۱:۲ نہیں ہوگا۔ بیٹے بیٹیوں کو برابر دیا جائے گا اور اسی سلسلے میں ایک صحابی کا واقعہ بھی مذکور ہے کہ اس نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے اپنے ایک بیٹے کو اتنا مال دیا ہے جبکہ اس کے زیادہ بیٹے تھے، نبی پاک ﷺ نے پوچھا کہ تو نے سب بیٹوں کو اتنا مال دیا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب بیٹوں کو برابر دو یا جس کو دیا ہے اس سے بھی واپس لے لو۔

مفتی رشید احمدؒ نے لکھا البتہ اس صورت میں صرف تدین اور دینی علم کو استثناء حاصل ہے یعنی ایسا بیٹا بیٹی جو صد درجہ دیندار اور تقویٰ پرہیزگاری کا حامل ہے، وہ عالم فاضل اور فقیہ اور خشیت الٰہی کا حامل ہے تو اسی کو صرف اسی بنا پر عطیہ دینا مستحب ہے۔ ایک اور غلط فہمی یہ ہے کہ ذاتی رنجش اور غصے کی بنا پر کسی بیٹے کو عاق کر دیا جاتا ہے مگر شرعاً اس کا حصہ میراث ختم نہیں کیا جا سکتا۔

ان تینوں آیات کے اولین مخاطب اصحاب رسول رضی اللہ عنہم ہیں اور ان کے ذریعہ امت مسلمہ کو یہ قانون ملا۔ البتہ چونکہ پہلی امتوں میں بھی وصیت ہوا کرتی تھی۔ اس واسطے یہاں "یا ایھا الذین امنو" کا صیغہ لانا ضروری نہیں سمجھا گیا۔ حدیث رسول ﷺ میں ہے کہ جس مسلمان کے پاس وصیت کرنے کی کوئی چیز ہو تو اس کے لئے درست نہیں کہ دو راتیں گزر جائیں اور وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو (بخاری) مثلاً کسی سے کچھ لینا ہے کسی کا کچھ دینا ہے، قرضہ ہے، امانتیں ہیں یا دینی فرائض وواجبات ہیں جن کی ادائیگی باقی ہے۔ اس کے علاوہ اپنی طرف سے اپنے تہائی ترکہ تک اپنی طرف سے وصیت کر سکتا ہے۔ معاملات، قرض کا لین دین، امانتیں یا دوسرے واجبات ان کا لکھ رکھنا تو واجب ہے کہ معلوم نہیں کب بلاوا آ جائے۔ ارشاد رسول کہ جس شخص کو وصیت پر موت آئی یعنی وصیت کر کے مرا وہ صحیح راستہ اور سنت پر مرا۔ تقویٰ اور شہادت پر مرا اور بخشا ہوا ہو کر مرا۔ (ابن ماجہ بحوالہ تفسیر انوار البیان)

تنبیہ: کوئی شخص اپنے مال جائیداد کو ذاتی ملکیت سمجھ کر بعض شرعی وارثوں مثلاً کسی بیٹے کو عاق کر دیں یا بعض شرعی وارثوں کو محروم کرنے کے لیے اپنی زندگی میں ہی میں مال جائیداد کاروبار بعض بیٹوں کے نام یا کسی ایک بیٹے کے نام کر دیں یا بیٹوں کو محروم کرنے کے لئے کسی دور کے شخص کے نام کر دیں یا اسی طرح کی نیت سے مال کسی کے نام ہبہ کر دینا یا ضائع کر دینا یہ سب جائز نہیں ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے کوئی مرد اور کوئی عورت ساٹھ سال تک اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرے پھر اسے اس حال میں موت آئے کہ وہ وصیت کرنے میں وارثوں کو ضرر پہنچانے کا پہلو اختیار کر لے تو ایسے مرد اور ایسی عورت کے لئے دوزخ واجب ہو جاتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ نے یہ حدیث بتا کر سورۃ نساء کی آیت "من بعد وصية يوصى بها او دين غير مضار" تلاوت فرمائی۔ (مشکوۃ) دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا جس کسی نے اپنے وارث کی میراث سے کوئی حصہ کاٹ دیا۔ اللہ تعالیٰ جنت سے اس کی میراث کاٹ دیں گے۔ (ابن ماجہ)

وصیت کی اہمیت اور غلط وصیت کا ضرر اور نقصانات اس آیت اور احادیث مذکورہ سے واضح ہو گئے۔ یہ بھی معلوم ہو گیا کہ مال کمانا اور اکٹھا کرنا پھر اسے خرچ کرنا آدمی کی زندگی میں تو اس کے اختیار میں ہے مگر مرنے کے بعد اس کا اختیار (اور غلط وصیت کرنا) اس کے لئے نہیں ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ جب مرنے کے بعد ترکہ پر اختیار ختم ہو گیا۔ یہ اب شرعی قانون کے مطابق اللہ کے طے شدہ حصوں میں تقسیم ہوگا تو زندگی میں کسب حلال ہی لازم ہے۔ حلال وحرام کی تمیز کے بغیر مال کمانا اور اسے خزانہ بنا کر اکٹھے کرتے چلے جانا کسی کام کا نہیں بلکہ غلط کمائی کی جوابدہی کمانے والے کو کرنی ہوگی۔ کھائیں گے دوسرے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کمائی صرف اسی کمانے والے کی نہیں اس میں اس کے وارثوں کا طے شدہ حصہ ہے جو اس کا بہر حال نہیں ہے۔ لہٰذا کسب حلال اختیار کیا جائے اور مصارف خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیا جائے۔ بعد میں کون کسی کو یاد کرتا ہے؟

☆......☆......☆

## ہمارے مسائل کا حل

سنگِ میل

عبدالحفیظ امیر پوری

amerpuri@yahoo.com

پوری دنیا میں اسلام اور اہل اسلام کے خلاف جو خطرناک سازشیں ہو رہی ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں کہ جہاں ایک طرف جنگ وجدال کے ذریعے دنیا کے مختلف خطوں میں مسلمانوں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں تو دوسری طرف فکری ونظریاتی طور پر مسلمانوں کو کمزور کرنے کے لئے غلط عقائد ونظریات پھیلا کر اور عوام کو علماء سے دور کر کے بے دینی وگمراہی پھیلانے کی بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں اور صرف اسی پر بس نہیں، بلکہ میڈیا، کیبل، انٹرنیٹ اور سی ڈیز وغیرہ کے ذریعہ تو جوانوں کو فحاشی، عریانی اور نشہ میں مبتلا کیا جا رہا ہے اور مسلمان عورتوں سے حیاء کی پاکیزہ چادر چھین کر مسلم معاشرہ کو بے حیائی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ دراصل یہ سب کچھ اس شیطانی سوچ اور منصوبے کا نتیجہ ہے، جس کا اظہار "لارڈ میکالے" نے برصغیر سے جاتے وقت کیا تھا کہ "ہم اگرچہ مسلمانوں کا ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں، لیکن ان کو ایسا نظام تعلیم دے کر جا رہے ہیں کہ جس کے پڑھنے پڑھانے سے لاشعوری طور پر اسلام سے نفرت وبیزاری اور علماء سے دوری پیدا ہوگی۔"

موجودہ حالات میں اگر ہم منصفانہ طور پر اپنا جائزہ لیں تو یہ حقیقت ہم پر آشکار ہوگی کہ زندگی کے ہر شعبے میں ہم نے اسلامی تعلیمات کو نظر انداز کر رکھا ہے۔ اس کا تعلق عقائد سے ہو یا عبادات سے یا پھر معاملات سے ہو یا اخلاقیات سے متعلق، معاشرت ومعیشت الغرض زندگی کا ہر شعبہ اسلامی تعلیمات کی حقیقی روح سے خالی نظر آتا ہے۔ اس کا بنیادی سبب یہ ہے کہ ہم علماء، صلحاء، اہل اللہ کی صحبت اور مجالس سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ ہماری مجالس اور رہن سہن، معاملات اہل فسق وکفر کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ اس لیے اس کے اثرات بد ہماری عملی زندگی پر پڑ رہے ہیں۔ مشہور فارسی شعر ہے جو اچھی اور بری صحبت کے اثرات کو بیان کرتا ہے:

صحبت صالح ترا صالح کند
صحبت طالح ترا طالح کند

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی صحبت کو ایک مثال سے سمجھایا کہ اچھی صحبت کی مثال عطر بیچنے والے کی ہے کہ اگر اس کے پاس بیٹھو گے تو خوشبو سے فائدہ اٹھاؤ گے، جتنی دیر اس کے پاس بیٹھو گے خوشبو سے مستفید ہوتے رہو گے اور بری صحبت کی مثال یوں دی کہ اگر بھٹی پھونکنے والے کے پاس بیٹھو گے تو اس کا دھواں اور اس کی کالک تم تک پہنچے گی، جس سے اپنے کپڑے (ظاہر) اور اپنا جسم (باطن) کو کالا کر بیٹھو گے۔ کالک سے اگر تم نے اپنے آپ کو کسی نہ کسی طرح بچا بھی لیا تو دھواں تو ضرور ہی پہنچے گا۔

اللہ تعالیٰ نے عام انسانوں کو ہی نہیں بلکہ حضرات انبیاء علیہم السلام کو بھی اس بات کی تاکید فرمائی ہے کہ وہ نیک، صالح اور پرہیزگار لوگوں کی صحبت اختیار کریں اور ان لوگوں کی صحبت سے دور رہیں جو نفسانی خواہشات کے اسیر رہتے ہیں۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

"جو لوگ صبح اور شام اپنے رب کو اس کی رضا جوئی کے لیے پکارتے رہتے ہیں، ان کے ساتھ اپنے آپ کو روکے رکھئے۔" (کہف:۲۸)

دوسری جگہ فرمایا:

"پس اے میرے نبی! (ﷺ) آپ اس آدمی سے الگ ہو جایئے، جس نے میری یاد سے منہ پھیر لیا ہے اور اس کا مقصود دنیا کی زندگی کے سوا کچھ بھی نہیں، ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔" (نجم:۲۹۔۳۰)

اسی لیے اسلام نے شرپسند افراد کی صحبت سے بار بار منع کیا ہے۔ اس لیے کہ اس سے انسان راہ ہدایت سے بھٹک جاتا ہے اور ہمیشہ کے لیے دوزخی بن جاتا ہے۔ اعاذنا اللہ منہ

قرآن مجید نے ایسے بدنصیب افراد کا تذکرہ کیا ہے جو قیامت کے دن اپنے برے یاروں اور دوستوں کو یاد کر کے اللہ تعالیٰ سے مطالبہ کریں گے کہ وہ پل بھر کے لیے ان لوگوں کو دکھا دے جنہوں نے انہیں دنیا میں راہ حق سے بھٹکا دیا، تاکہ وہ انہیں بری طرح روند دیں۔

چنانچہ ارشاد ہے: "اور کافر کہیں گے، اے ہمارے رب! ہمیں جنوں اور انسانوں کے وہ دونوں فریق دکھا، جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم انہیں اپنے قدموں تلے ڈال دیں اور وہ جہنم میں سب سے نیچے (سخت عذاب میں) ہو جائیں۔" (فصلت 29)

اس دن انسان اپنے برے یاروں اور دوستوں کو یاد کر کے اپنے آپ کو کوسے گا کہ میں نے ان بدبخت افراد سے دوستی کیوں کی اور پیغمبر اور ان کے متبعین کی راہ کیوں نہیں اختیار کی؟ فرمان باری تعالیٰ ہے:

"جس دن ظالم آدمی مارے افسوس کے اپنے دونوں ہاتھ کاٹ کھائے گا۔ کہے گا، اے کاش! میں رسول کی راہ پر چلا ہوتا، ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا، جس نے میرے پاس قرآن آجانے کے بعد اسے قبول کرنے سے بہکا دیا، اور شیطان کا کام انسان کو رسوا کرنا ہی ہے۔" (الفرقان:۲۷۔۲۹)

بری صحبت ایک ایسی بیماری ہے جس میں اچھے اچھوں کی اولاد بگڑ جاتی ہے، حضرت نوح اللہ تعالیٰ کے اولوالعزم پیغمبر تھے، ان کا لڑکا کنعان نیک تربیت کے باوجود بری صحبت کا شکار ہو کر کافر ہو گیا اور طوفان نوح میں مارا گیا۔ حضرت نوح آخری لمحات تک تڑپتے رہ گئے کہ وہ مسلمان ہو جائے، لیکن اس نے مسلمان ہو کر باپ کی کشتی میں سوار ہونے کے بجائے پہاڑ کی چوٹی میں پناہ لینا پسند کیا۔ پھر اس کا انجام کیا ہوا؟ قرآن کہتا ہے:

"اس نے کہا، میں تو کسی بڑے پہاڑ کی پناہ میں آجاؤں گا جو مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح نے کہا، آج اللہ کے حکم (عذاب) سے کوئی بچانے والا نہیں ہے، صرف وہی بچیں گے جن پر اس کا رحم ہوا، اسی وقت ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوب گیا۔" (ھود)

اس بھیانک انجام کا سبب حضرت شیخ سعدیؒ بری صحبت ہی کو قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

پسر نوح با بداں بنشست
نبوت خاندانش گم کرد
سگِ اصحاب کہف روزے چند
پئے نیکاں گرفت و مردم شد

یعنی نوح علیہ السلام کے بیٹے نے بروں کی صحبت اختیار کی، جس کی وجہ سے اپنے خاندان کی نبوت کو گنوا بیٹھا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ دستور رہا ہے کہ پیغمبروں کی نیک اولاد کو بھی نبوت سے سرفراز فرماتے ہیں، جبکہ اصحاب کہف کا کتا چند دن نیک لوگوں کی صحبت میں رہا جس کی وجہ سے وہ ان نیک لوگوں کے ساتھ ہی گنا جانے لگا۔

اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے اپنے ان اولیاء کے ساتھ اس جانور کا تذکرہ بھی قرآن مجید میں محفوظ کر دیا:

"کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا، کچھ دوسرے کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا، یہ سب بے تکی باتیں بناتے ہیں، کچھ اور کہتے ہیں کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا۔" (کہف)

بہرحال نیک صحبت اور اچھی مجلس نے اس کتے کو بھی یہ مقام عطا فرمایا کہ اس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اولیاء کے ساتھ کیا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ گشت کرنے والے فرشتے ہیں جو ذکر کی مجالس کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ اس مفصل حدیث کے آخر میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے میں نے ان کو بخش دیا ہے جو کچھ مانگ رہے تھے انہیں عطا کر دیا ہے۔ جس چیز کی طلب کر رہے تھے اس کا اجر دے دیا ہے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ ان میں ایک خطاکار آدمی تھا وہ اس مجلس کے پاس سے گزرا سو وہ اس کے ساتھ بیٹھ گیا (وہ باقاعدہ اس مجلس میں شرکت کی غرض سے نہ آیا تھا) فرمایا، میں نے اس کو بھی بخش دیا ہے۔ وہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والے بدبخت نہیں رہتے۔ (مسلم، بخاری)

یہ حقیقت ہے کہ انسان جس طرح کی صحبت اختیار کرتا ہے۔ مزاج، طبیعت، رجحان ویسے ہی بن جاتے ہیں، بزرگوں کی صحبت میں اگر کوئی مکمل بزرگی اختیار نہ بھی کرے، پھر بھی کچھ دیر کے لیے ہی سہی ضرور اس کے دل میں آخرت کی فکر پیدا ہوگی، اسے اپنے گناہوں پر شرمندگی محسوس ہوگی اور دل میں اللہ کا خوف پیدا ہوگا۔ بزرگوں کی نظر میں وہ کیمیائی اثر ہے جو بہت جلد انسان کو متاثر کرتا ہے، گنہگار اپنے گناہوں سے توبہ کر لیتے ہیں اور نیکوکار کی رفتار عمل دوچند ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نیک لوگوں کی صحبت عطا فرمائیں اور بری صحبت سے ہماری حفاظت فرمائیں۔

☆......☆......☆

## کچھ اِدھر اُدھر کی

نشترِ قلم

زبیر طیب

Nishtareqalam@gmail.com

خبروں کے مطابق انڈیا کو روزانہ 136 ارب کا خسارہ برداشت کرنا پڑ رہا ہے اور پچھلے ایک سال کے دوران ابھرنے والی یہ مضبوط ترین معیشت اپنا توازن کھو رہی ہے۔ (ایک خبر)

انڈیا کو پھلوں اور سبزیوں کی زیادہ تر ترسیل کشمیر سے ہوتی ہے۔ تقریباً 65 فیصد پھل انڈیا کشمیر سے ہی لیتا ہے۔ پچھلے پانچ ماہ سے دنیا کی سب سے بڑی احتجاجی مہم کے بعد انڈیا کو جہاں سفارتی اور داخلی طور پر کشمیریوں نے ذلیل ورسوا کر دیا ہے بالکل اسی طرح اس کی معیشت بھی آہستہ آہستہ تباہی کے دہانے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انڈیا کے آڑھتی فاقہ کشی پر مجبور ہو رہے ہیں اور حکومت پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ کسی طرح کشمیریوں کو تجارت کے لئے کھلا راستہ دیا جائے تاکہ وہ اپنا کاروبار زندگی چلا سکیں مگر انڈین حکومت کے لئے یہ احتجاج اب گلے کی ایسی ہڈی بن گئی ہے جو نہ وہ اگل سکتا ہے اور نہ نگل سکتا ہے۔ جبکہ دوسری جانب کشمیری نہ صرف اپنی معیشت، تعلیم، معیار زندگی سے سمجھوتہ کر چکے ہیں بلکہ روزانہ کی بنیاد پر اپنی جانوں کے نذرانے تک پیش کر رہے ہیں۔ اس لئے قوی امید ہے کہ یہ مبارک تحریک انڈیا کو معاشی طور پر بھی ان شاء اللہ تباہ وبرباد کر دے گی۔

دنیا کی تاریخ میں اس کی مثال کہاں ملے گی کہ 80 لاکھ کی آبادی والے کسی خطے میں پانچ ماہ تک مسلسل کرفیو لگا ہے۔ کوئی دو دن کرفیو کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی ایک گھنٹہ کے لئے گھر میں یا کسی سڑک پر بند ہو جائے تو صورتحال کیسی ہوتی ہے۔ لیکن آفرین ہے کشمیریوں پر جنہوں نے پانچ ماہ سے بھارتی فورسز کا کرفیو، مار دھاڑ، قتل عام، گرفتاریاں، پیلٹ گولیاں برداشت کیں۔ بلکہ کرفیو توڑ کر بھارت کے خلاف اور آزادی کے حق میں مظاہرے کئے۔ کشمیری بچے بھی آج بھارتی فوجی کی بندوق کے آگے سینہ تان کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کشمیری بھارت کے غلام ہیں لیکن ان کے ذہن آزاد ہیں۔ بھارت دلوں پر حکومت نہیں کر سکتا۔ دل ودماغ جیتنے کے لئے عزت اور وقار سے حقوق دیے جاتے ہیں۔ بندوق کی نوک پر یا جبر اور دباؤ یا تعصب اور تذلیل سے نفرتیں اور دوریاں مزید بڑھ جاتی ہیں۔ بھارت سے کشمیری بالکل کٹ چکے ہیں۔ بہت دور جا چکے ہیں۔

بھارتی وزیر دفاع نے بیان دیا ہے کہ پانچ سو اور ایک ہزار کے نوٹوں کو ختم کرنے کے بعد سے مقبوضہ کشمیر میں نوجوان بھارتی فورسز پر پتھراؤ نہیں کرتے۔ اس وجہ سے سنگ باری بند ہو چکی ہے۔ موصوف اور ان کے ہمنوا کہتے ہیں کہ پاکستان سے ہزاروں کشمیری نوجوانوں، بچوں اور خواتین کے لئے پانچ سو اور ایک ہزار کے کرنسی نوٹ آتے تھا۔ جب یہ تقسیم ہوتے تو لوگ بھارتی فورسز پر پیسے لے کر پتھراؤ شروع کر دیتے۔ یہ بھارت کے وزیر دفاع کا بیان ہے۔ جس پر بھارتی عوام ماتم کریں۔ بھارت کے کابینہ وزیر کی عقل پر ماتم کیا جائے۔ جو پاکستان دشمنی میں اور بھارتی عوام کو گمراہ کرنے کے لئے خود اپنا مذاق اڑانا پسند کرتے ہیں۔

بھارتی پالیسی سازوں کو یہ حقیقت پتہ نہیں کب سمجھ آئے گی ہر چیز پیسوں اور دولت کے ترازو پر نہیں تولی جا سکتی۔ کشمیری اپنے خون کے نذرانے کیا نعوذ باللہ پانچ سو یا ہزار کے نوٹ کے بدلے دیا کریں گے؟ اس بھارتی سوچ پر سوائے ماتم کے اور کیا کیا جا سکتا ہے؟ لیکن ایک بات واضح ہے کہ مودی اور اس کے یاروں کی یہ غلاظتیں خود تو ان کو ڈبوئیں گی بلکہ ان کا ملک بھی اب اس کی تاب نہ لا سکے گا۔ ان شاء اللہ

☆......☆......☆

دیدے حیرت سے باہر نکل آئے اور شرم سے سر جھک گیا ہے۔ اسلام آباد کو محفوظ ترین شہر سمجھنے والے حیرت زدہ کہ کیا اشرافیہ کے اس شہر میں منشیات اسطرح بھی کھلے عام بک سکتی ہے؟ سکیورٹی کی فصیلیں جا بجا کھڑی ہیں مگر منشیات فروشوں کو آسان رسائی حاصل ہے۔ پاکستان کی سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسداد منشیات نے حالیہ اجلاس میں انکشاف کیا ہے کہ پچھلے دنوں انسداد منشیات کو روکنے کے سلسلے میں آسلام آباد کے 44 سکولوں کا معائنہ کیا گیا۔ اور یہ بات تمام ذی شعور اور حساس شہریوں کے لئے باعث تشویش ہوگی کہ طلباء کی کل تعداد کا 44 فیصد سے 53 فی صد حصہ نشے کی بُری عادت میں مبتلا ہے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) یہ وہ طالبعلم اور طالبات ہیں جن کی عمریں ابھی بارہ سے اٹھارہ سال کے درمیان ہیں۔ جو ابھی نابالغی کی حالت میں ہے۔ یہ ایک المیہ نہیں تو اور کیا ہے؟ جبکہ کالجوں اور یونیورسٹیوں کا حال ہی کیا بیان کرنا؟ یہ تعلیمی ادارے شہر کے مہنگے ترین اداروں میں شامل ہوتے ہیں اور ان میں پڑھنے والے بچے اشرافیہ کے ہوتے ہیں۔ اس میں آخر قصور کس کا ہے؟

اس کی چند وجوہات ہیں:

(۱) عصری اداروں میں دینی تعلیم کا فقدان

عصری اداروں میں دین کی تعلیم نہ ہونے کے برابر ہے۔ جو تھوڑی بہت دی جا رہی ہے اس پر بھی خاص توجہ نہیں دی جاتی۔ بلکہ ایک زائد مضمون کی طور پر اسے رکھا اور سمجھا جاتا ہے۔ نتیجتاً ایک مسلمان بچے کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اسلام نے اس پر چند ذمہ داریاں اور چند پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں، کچھ چیزیں حلال ہیں اور کچھ حرام، خدا خوفی بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔

نجی شعبہ تعلیم نے قوم کی کس انداز سے خدمت کی اور کس پہلو سے تخریب فکر وتہذیب کا زہر پھیلایا ہے؟ سرکاری شعبے نے کیا خدمت کی اور کس حوالے سے بربادی کے کھیل میں آگے بڑھ کر معاونت کی؟ آج ہمارے نجی تعلیمی ادارے کس کلچر کو فروغ دیتے ہوئے ہمیں کس موڑ پہ لے آئے ہیں؟ مشرف کے دور حکومت میں جب نجی تعلیمی اداروں کو کام کرنے کے لیے کھلی چھوٹ دی گئی، تو پہلے ہی ایک دو سال کے دوران ان میں سے اکثر بڑے شہروں کے تعلیمی اداروں نے بطور فخر ہماری تہذیبی روایات واقدار کو پس پشت ڈالتے ہوئے ٹیلی ویژن یا فلمی اداکاروں یا اداکاراؤں کو اپنی تقریبات میں بلا کر مہمان خصوصی کا اعزاز بخشا۔ گویا بچوں کو بتایا گیا کہ یہ ہیں آپ کے رول ماڈل۔ مزید برآں بعض اداروں نے موسیقی کی تربیت دینے کے لیے پرائمری کے بچوں کو ہدف بنانے کا راستہ اختیار کیا۔ پھر یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے یہاں پہنچا کہ مخلوط تعلیم کے اداروں نے اپنا دائرہ اسکول سے اعلیٰ تعلیم تک پھیلا دیا اور ذرائع ابلاغ کے تعاون سے بعض نجی تعلیمی اداروں نے بلا انقطاع موسیقی کے سالانہ پروگرام ترتیب دینے شروع کیے۔ والدین نے اس بات پر غور کیے بغیر کہ یہ عمل اندر ہی اندر کیا طوفان مچا رہا ہے؟ اپنے ضمیر کو تھپک تھپک کر سلا دیا۔ شاید اس لیے کہ اس سوال کی جانب توجہ دینے کا مطلب "دقیانوسیت" اور "ملائیت" کی پھبتی کا نشانہ بننا ہے، اس لیے چاروں طرف خاموشی کی سی فضا نظر آتی تھی۔ یہ سب وہی روشن خیالی ہے، جس کا ڈول جنرل مشرف نے ڈالا، ذرائع ابلاغ نے اس آگ کو بھڑکایا اور نجی تعلیمی اداروں نے بڑی بڑی فیسیں اینٹھ کر اس آوارگی کو ہم نصابی سرگرمی بنا دیا۔ آج ناچ گانے اور میوزیکل نائٹس کی خباثت پھیلانے میں سب سے زیادہ کردار نجی کالجوں اور نجی یونیورسٹیوں کا ہے، جس کی لپیٹ میں اب سکول بھی آ رہے ہیں۔

(۲) والدین کی غفلت ولاپرواہی

والدین کے دل ودماغ میں یہ بات راسخ ہو جاتی ہے کہ اگر ہمارے بچے پڑھے لکھیں گے نہیں اور اعلیٰ تعلیمی اقدار سے روشناس نہیں ہوں گے تو دربدر کی ٹھوکریں کھائیں گے۔ اس کے لئے وہ بچے کو مکمل دنیاداری ماحول کے حوالے کر دیتے ہیں۔ ان کو یہی لالچ ہوتا ہے کہ معاشرے میں اچھی تعلیم حاصل کر کے وہ ایک اچھی نوکری پا کر سکون کی زندگی بسر کریں مگر افسوس وہ یہ بات بھول جاتے ہیں کہ ہم اپنے بچے کو مرنے سے پہلے کی زندگی تو دے دیتے ہیں مگر مرنے کے بعد جو اصل زندگی شروع ہونے والی ہوتی ہے اس کے بارے میں چنداں فکر نہیں کرتے؟ اس کے بارے ہم کچھ نہیں سوچتے کہ یہ جدید تعلیم اس کے مرنے کے بعد کچھ کام نہ آئے گی؟ حد تو یہ ہے کہ ہم دنیاوی تعلیم کے حصول کی لالچ میں کچھ ناجائز کام بھی برداشت کر لیتے ہیں جیسے سکولوں، کالجوں میں میوزیکل شوز میں شرکت، طلباء وطالبات کا آپس میں آزادانہ میل جول، موبائل فون اور جدید سہولیات کی کم عمری میں فراہمی وغیرہ۔

یہی وجہ ہے کہ ہم کسی حد تک ہم خود اپنے ہی بچوں کے قاتلین میں شمار ہو رہے ہیں۔ اس لئے جتنا ہو سکے اپنے بچوں کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے بھی کما حقہ روشناس کروائیں۔ اس کے ذہن میں یہ بات ڈالیں یہ دنیاوی تعلیم اور جدید علم ثانوی حیثیت کے حامل ہیں جبکہ دینی تعلیم اور دینی اقدار کی اولین حیثیت ہے۔ نماز، روزہ کی اہمیت کا احساس اس کے دل ودماغ میں اجاگر کریں۔ یہی سوچ کر کہ نہ جانے کب یہ بچہ اندھی قبر میں اتر جائے اور ساتھ لے جانے کے لئے نہ کوئی عمل ہو اور نہ کوئی علم؟ اسے سمجھائیں کہ دولت کوئی شئی نہیں ہوتی...... آج اکثریت تعلیم کے حصول کا واحد مقصد صرف "پیسہ کمانا" سمجھتی ہے۔

500 کی گھڑی پہنو یا 50000 کی،
دونوں وقت ایک جیسا ہی بتائیں گی......
1000 کا بیگ ہو یا 10000 کا، اس کے اندر کی چیزیں تبدیل نہیں ہوں گی......
300 گز کا مکان ہو یا 3000 گز کا، سونا ایک ہی بستر پر ہوگا......
بزنس کلاس میں سفر کرو یا اکانومی کلاس میں، منزل پر ایک ہی مقررہ وقت پر ہی پہنچو گے......

یہ بات ضرور ہے کہ دولت زندگی میں آسائشیں پیدا کرتی ہے مگر اسی دولت کو ہی تعلیم حاصل کرنے کا مقصد نہ بنائیں۔ مالداری کے خواب مت دکھائیں اور اس کی طرف رغبت نہ دلائیں۔ کیونکہ دنیا فانی ہے۔ بہت جلد ختم ہونے والی۔ جبکہ آخرت ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ یاد رکھیں! اگر ہم نے اپنی آنے والی نسل کو آج سنبھالا نہ دیا تو وہ وقت دور نہیں جب سکولوں، کالجوں سے بدمعاش، نشئی اور غنڈے نکلا کریں گے اور گھروں کو تاریک کر دیا کریں گے۔

☆......☆......☆

## جس نے دستورِ میخانہ بدل دیا

محمد جہان یعقوب

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: اللہ تعالیٰ اس امت کے لیے ہر سو سال کے سرے پر ایسے بندے پیدا کرے گا جو اس کے لیے اس کے دین کو نیا اور تازہ کرتے رہیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ایک ہزار سال گزرنے کے بعد امام ربانی شیخ احمد سرہندیؒ سے دین کی تجدید وحفاظت اور احیائے شریعت کا جو عظیم کام رب ذوالمنن نے لیا وہ اسلام کی پوری تاریخ میں ایک خاص امتیازی شان رکھتا ہے اور اسی وجہ سے ان کا لقب "مجدد الف ثانی" ایسا مشہور ہو گیا کہ بہت سے لوگ ان کا نام تو نہیں جانتے، لیکن انھیں مجدد الف ثانی کے معروف لقب سے ضرور پہچانتے ہیں۔ حضرت مجدد الف ثانی، جن کا اصل نام احمد فاروقی سرہندیؒ تھا، کا شمار ان جلیل القدر بزرگوں میں ہوتا ہے، جنہوں نے دین حق کے لیے کفر وشرک کا خم ٹھونک کر مقابلہ کیا اور اسلام کے پرچم کو کچھ اس مضبوطی سے ایستادہ کیا کہ ان شا اللہ! یہ پرچم تاقیامت لہراتا رہے گا۔

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کا نسب مبارک ستائیس (27) واسطوں سے امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے، گویا آپ کی رگوں میں اس مشہور فاتح اعظم کا خون تھا، جس نے مختصر سی فوج اور بے سروسامانی کے باوجود وقت کی دونوں سپر پاوروں فارس وروم کے ظالم وجابر بادشاہوں قیصر وکسریٰ کا غرور خاک میں ملا کر ان کو سرنگوں ہونے پر مجبور کر دیا تھا، اپنے زور بازو اور قوت تدبر سے عظیم ترین سلطنتوں کے تخت الٹ دیے تھے اور اپنی روحانی قوتوں سے مستحکم کفریہ تہذیبوں کی بنیادیں ہلا دی تھیں۔ اس نسب اقدس پر خود حضرت کو بھی ناز تھا۔ بقول شاعر

نسب تحریر کیا ہو اس شہ گردوں مقامی کا
شرف خورشید پاسکتا نہیں جس کی غلامی کا
شہنشاہوں کے دل ہیبت سے
جس کی ہو گئے پانی
وہی فاروق اعظمؓ نام ہے جد گرامی کا

اسلام کے اس درویش باصفا، مصلح اعظم کا نام نامی واسم گرامی احمد، لقب بدرالدین، کنیت ابوالبرکات، منصب مجدد الف ثانی اور عرف امام ربانی اور محبوب صمدانی تھا۔ آپ کا مذہب حنفی اور مسلک نقشبندیہ تھا، جو تمام سلاسل تصوف کا جامع ہے۔ آپ 14 شوال 971ھ بمطابق 26 جون 1594، بروز جمعہ مشرقی پنجاب کے شہر سرہند میں پیدا ہوئے۔

آپ کی ولادت سے پہلے آپ کے والد ماجد نے، جو اپنے وقت کے جید عالم اور ظاہری وباطنی علوم کے جامع تھے، ایک عجیب خواب دیکھا، انھوں نے دیکھا کہ تمام دنیا میں تاریکی وظلمت پھیلی ہوئی ہے، سور، بندر اور ریچھ لوگوں کو ہلاک کر رہے ہیں، یکایک ان کے سینے سے ایک نور نکلتا ہے اور اس میں ایک تخت ظاہر ہوتا ہے، اس تخت پر ایک شخص تکیہ لگائے بیٹھا ہے، اس کے سامنے تمام ظالموں اور ملحدوں کو بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کیا جا رہا ہے اور کوئی شخص بلند آواز سے کہہ رہا ہے: جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا (سورہ اسراء: 81)

ترجمہ: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا۔

صبح کو انہوں نے اس خواب کی تعبیر وقت کے ولی باصفا حضرت شاہ کمالؒ سے دریافت کی، تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے ہاں ایک بچہ پیدا ہوگا، اس سے الحاد وبدعت کی ظلمت وتاریکی دور ہوگی۔

شیخ احمد سرہندیؒ کو کم سنی میں ہی مدرسے میں بٹھا دیا گیا، جہاں آپ نے تھوڑے ہی عرصے میں قرآن مجید حفظ کر لیا، پھر آپ نے اپنے والد شیخ عبد الاحد فاروقی سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے سیالکوٹ چلے گئے اور آپ نے فقط سترہ سال کی عمر تک تمام علوم ظاہری کی سند حاصل کر لی۔ ظاہری علوم سے فارغ ہونے کے بعد آپ حضرت باقی باللہؒ کے مرید ہو گئے، جنھوں نے اپنے لائق مرید کو باطنی علوم سے بھی مالا مال کر دیا۔ آپ کی شخصیت اور زہد وتقویٰ سے تھانیسر کا حاکم شیخ سلطان بہت متاثر ہوا، چنانچہ اس نے آپ سے اپنی صاحب زادی کی نکاح کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ آپ نے حاکم کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سلسلے میں میرے والد محترم سے بات کی جائے۔ حاکم نے جب آپ کے والد سے گفتگو کی تو انہوں نے اس پیشکش کو قبول کر لیا۔

ایک روز حضرت مجدد الف ثانی قضائے حاجت کے لیے بیت الخلا تشریف لے گئے تو آپ نے دیکھا کہ وہاں مٹی کا ایک پیالہ پڑا ہوا ہے اور اس پر اسم "اللہ" نقش ہے۔ آپ نے اس پیالے کو وہاں سے اٹھایا اور واپس تشریف لائے، پانی منگا کر اپنے دست مبارک سے اس کو دھویا اور اچھی طرح پاک کیا۔ پھر اس کو ایک سفید کپڑے میں لپیٹ کر اونچی جگہ رکھ دیا اور ان کا معمول تھا کہ جب پانی پیتے تو اسی پیالے میں پیتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ اس عمل نے جس قدر فیوض وبرکات پہنچائے وہ صد سالہ ریاضت ومجاہدہ سے بھی ناممکن تھے۔

حق تعالیٰ نے آپ کو ظاہری وباطنی، صوری ومعنوی ہر قسم کے کمالات کا جامع بنایا تھا، ظاہری شکل وصورت ایسی محبوب تھی کہ جو دیکھ لیتا تعریف کیے بغیر نہ رہ سکتا تھا۔ اتباع سنت کا جذبہ، بدعات سے بے حد نفرت واحتراز آپ کے خصائص حمیدہ میں سے تھا، معمولی معمولی باتوں میں بھی اتباع سنت کا بے حد اہتمام فرماتے تھے۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر میں آپ ایک امتیازی شان رکھتے تھے، اس میں نہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا ڈر اور نہ کسی کی ایذا رسانی کا خوف ہوتا، کوئی بڑے سے بڑا خطرہ آپ کو یہ فریضہ ادا کرنے سے نہیں روک سکا۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ کی حیات مبارکہ کا ہر پہلو آپ کے مجدد ہونے کی شہادت دیتا نظر آتا ہے۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے مسلمانوں کو تعلیم دی تھی کہ وہ ہندوؤں میں جذب نہ ہوں اور نہ ہی ان کے رسوم ورواج کو اپنائیں، کیوں کہ مسلمان اور ہندو دو الگ الگ قوم ہیں، رسم ورواج کے خلاف آواز اٹھائی، قبر پرستی سے منع فرمایا۔

مجدد الف ثانیؒ نے اصلاح تصوف کی طرف خاص توجہ دی، لوگوں پر شریعت کی ظاہری اور باطنی صورت عیاں کی، سماع اور رقص وسرود سے لوگوں کو باز رہنے کی تاکید فرمائی۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ کے دور میں بعض اہل علم سمجھے جانے والے مفاد پرستوں نے نظریہ توحید کو مسخ کر کے عوام کے سامنے پیش کیا، تو آپ نے نظریہ توحید پر مکمل بحث کی، اس طرح آپ نے بگڑے ہوئے معاشرے میں قرآن وسنت کی تعلیم کو عام کیا، اپنی فہم وفراست سے مسلمانوں کی راہ نمائی کی اور مختصر سی مدت میں مسلمانوں میں ذہنی انقلاب پیدا کر کے انہیں بے دینی کا قلع قمع کرنے کے لیے تیار کیا۔ ان کی تعلیمات اور کوششوں سے برصغیر میں تحریک احیائے دین کا آغاز ہوا۔ عوام الناس کی روحانی واخلاقی اصلاح، علمائے سوء کی نشان دہی اور ان کی اصلاح، علمائے حق کو ان کا صحیح مقام دلانا، ارکان سلطنت اور بادشاہ وقت کی اصلاح، گم راہ اور بدعتی فرقوں کی نشان دہی اور ان کے شر وفساد سے مسلمانوں کو آگاہ فرما کر صحیح عقائد اسلام کی طرف راہ نمائی، یہ ایسے کارنامے ہیں جو آپ کے نامہ عمل میں صدقہ جاریہ بن کر تا قیامت جگمگاتے رہیں گے۔

اکبر آپ کی مخالفت کرنے والوں میں پیش پیش تھا۔ اکبر نے اپنی حکومت میں غیر مسلموں کو ممتاز عہدوں پر فائز کیا اور ہندو عورتوں کو اپنی ازواج میں داخل کیا، اس کے علاوہ اکبر نے ایک نیا دین "دین الٰہی" یا "دین اکبری" رائج کیا اور بادشاہ کو سجدہ لازم کر کے انکار کرنے والے بے شمار مسلمانوں کو شہید کرایا۔ ان حالات کو دیکھ کر حضرت مجدد الف ثانی نے لوگوں کو بتایا کہ اکبر کا جاری کردہ دین گم راہی کے سوا کچھ نہیں۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے اکبر کے الحاد کو روکنے کے لیے انتھک کوششیں کیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے رسالہ "اثبات نبوت" لکھا، جس میں اسلام کی مکمل عکاسی کرتے ہوئے اکبر کے "دین الٰہی" کو الحاد قرار دیا۔ اس پر اکبر بادشاہ آپ سے ناراض ہو گیا اور آپ کی مخالفت کرنے لگا۔ یہ سلسلہ اکبر کی وفات تک جاری رہا۔

اکبر کی وفات کے بعد اس کا بیٹا جہانگیر تخت نشین ہوا۔ اس نے بھی اپنے باپ کی رسومات باطلہ کو بدستور رائج رکھنے کی کوشش کی۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے دین حق کی سربلندی کے لیے جہانگیر سے بھی ٹکر لی۔ جہانگیر کے دور تک آپ کا حلقہ ارادت بہت وسیع ہو چکا تھا، یہاں تک کہ آپ کے حلقہ اثر وارادت میں امرا، صوفیا اور برسر اقتدار لوگ بھی داخل ہو چکے تھے۔ آپ نے تمام لوگوں کو ہندوستان کے مختلف علاقوں میں اسلام کی تبلیغ کے لیے بھیجا تھا۔ یہ دیکھ کر جہانگیر نے سرہند کے حاکم کو ایک خط لکھا کہ ہم شیخ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ حاکم سرہند نے آپ کو دربار شاہی میں آنے کی دعوت دی، آپ نے دعوت قبول کر لی اور دربار جہانگیری میں تشریف لے گئے۔ دربار میں تشریف لے جانے سے پہلے آپ نے فرمایا کہ ہم دربار شاہی کے اصولوں اور آداب کی پابندی نہیں کر سکتے، کیوں کہ سجدہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے حکمرانوں کے لیے نہیں چنانچہ جب آپ دربار میں داخل ہوئے تو بغیر سجدہ کیے آگے بڑھتے گئے، یہ دیکھ کر تمام درباری حیرت زدہ ہو گئے، آپ نے فرمایا: اس وقت تک تو یہ پیشانی کسی غیر اللہ کے سامنے نہیں جھکی اور اللہ سے امید ہے کہ وہ آئندہ بھی میری حفاظت کرے گا اور یہ پیشانی غیر اللہ کے آگے نہیں جھکے گی۔ اس طرح آپ نے سجدہ تعظیمی کے شرکیہ قانون کے بخیے ادھیڑ دیے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ گوالیار کے قلعے میں آپ قید کر دیے گئے، حضرت مجددؒ نے وہاں بھی اپنا کام جاری رکھا، دیکھتے ہی دیکھتے قید خانے کی کایا ہی پلٹ گئی، بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ اس قیدی نے حیوانوں کو انسان اور انسانوں کو فرشتہ بنا ڈالا ہے۔ حقیقت واقعہ سے آگاہی پا کر بادشاہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا، اس نے پایہ تخت پر آنے کی دعوت دی اور اپنے بیٹے شاہ جہاں کو استقبال کے لیے بھیجا، حضرت مجددؒ تشریف لے آئے تو بادشاہ اپنی گزشتہ گستاخیوں کی معذرت چاہنے لگا۔ آپ نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور بادشاہ سے دور اکبری کے منکرات وبدعات کی منسوخی کا مطالبہ کیا، یہ نگاہ ولی کا اثر تھا کہ وہی بادشاہ جو اب تک ان منکرات وبدعات کا سب سے بڑا محافظ وپشتی بان تھا، اس نے ان کے منسوخ کرنے کا فرمان جاری کر دیا، اس طرح نصف صدی کی گھٹا ٹوپ تاریکی کے بعد ایک مرتبہ پھر اسلام کو اس ملک میں سربلندی حاصل ہوئی۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ ایک صوفی باصفا، ولی کامل اور عالم باعمل تھے۔ ان کی تصانیف کافی تعداد میں ہیں، جن کے ذریعے آپ نے اپنے پیغامات کی نشر واشاعت فرمائی۔ ان کی تصانیف میں سرفہرست مکتوبات مجدد الف ثانیؒ، معارف لدنیہ، رسالہ اثبات نبوت، مکاشفات غیبیہ، رسالہ بسلسلہ حدیث، رسالہ حالات خواجگان نقشبند، رسالہ تہلیلیہ، رسالہ آداب المریدین وغیرہ ہیں۔

اپنی عمر کے آخری شعبان میں حسب معمول پندرہویں شب کو عبادت کے لیے خلوت خانہ میں تشریف لے گئے۔ صبح کو جب گھر میں تشریف لے گئے تو بی بی صاحبہ نے کہا کہ معلوم نہیں آج کس کس کا نام دفتر ہستی سے کاٹا گیا؟ یہ سن کر حضرت امامؒ نے فرمایا: تم تو بطور شک کہہ رہی ہو، کیا حال ہوگا اس شخص کا جس نے خود اپنی آنکھ سے دیکھا ہو کہ اس کا نام دفتر ہستی سے محو کیا گیا۔ اس کے بعد آپ نے ارشاد وہدایت کا سب کام صاحب زادوں کے سپرد کر دیا اور اپنا تمام وقت قرآن مجید کی تلاوت واذکار میں صرف فرمانے لگے۔ وفات سے چند ماہ پہلے آپ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اپنی عمر تریسٹھ برس معلوم ہوتی ہے۔ بقرہ عید کے دنوں میں سانس کی تکلیف اور بخار شروع ہوا۔ 12 محرم کو فرمایا کہ بس اب چالیس پچاس دن کے اندر مجھ کو اس عالم فانی سے سفر کرنا ہے، 28 صفر کو تریسٹھ برس کی عمر میں آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ اللہ ان کی قبر پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین!!








## فیوضات عدالت عالیہ لیلۃ القدر

لیلۃ القدر کا معنی قدر والی رات، عزت والی رات اس رات میں ہر ایک کام کے فیصلے کیے جاتے ہیں، نیک لوگوں کے درجات بلند ہوتے ہیں، گناہ گاروں کے لیے بخشش ہوتی ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ اپنی تفسیر فتح العزیز میں فرماتے ہیں:

ایک دن سرور دو عالم ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے سامنے بنی اسرائیل کے زمانہ کے ایک زاہد کا حال بیان فرمایا کہ وہ زاہد ایک ہزار مہینہ تک عبادت الٰہی میں مصروف رہا۔ ہر روز دن کا روزہ بھی رکھتا اور سارا دن کافروں سے جہاد کرتا تھا اور ساری رات نماز پڑھتا تھا۔ صحابہ کرام یہ سن کر بڑے متعجب ہوئے اور افسوس کیا اور آپ ﷺ سے عرض کیا: ہم کب اس زاہد کی شان اور درجہ کو پہنچ سکتے ہیں؟ ہمیں یہ درجہ کب حاصل ہوسکتا ہے؟ کیونکہ ہماری عمریں مختصر ہیں۔ رسول خدا ﷺ سن کر دل گیر ہوئے تو خداوند قدوس نے سورۃ قدر نازل فرمائی:

"انا انزلناه فی لیلة القدر" ہم نے اس کو اتارا شب قدر میں۔ "وما ادراک ما لیلة القدر" اور تونے کیا سمجھا کہ کیا ہے شب قدر۔ "لیلة القدر خیر من الف شهر." شب قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے۔ "تنزل الملئكة والروح فيها باذن ربهم من كل امر." اترتے ہیں فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام پر۔ "سلٰمٌ هی حتٰی مطلع الفجر." امان ہے وہ رات صبح کے نکلنے تک۔ (ترجمہ حضرت شیخ الہندؒ)"

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ بارہ گاہ خداوندی میں مناجات کی کہ اے باری تعالیٰ "اُرید قربک" میں تیرا قرب چاہتا ہوں۔ حکم ہوا کہ میرا قرب اس کو حاصل ہوگا جو لیلۃ القدر میں شب بیداری کرے۔ عرض کیا: "اُرید رحمتک" میں تیری رحمت چاہتا ہوں۔ حکم ہوا کہ میری رحمت اس کے لیے ہے جو لیلۃ القدر میں کسی مسکین پر رحم کھائے۔ عرض کیا: "اُرید المرور علی الصراط مثل البرق." میں پل صراط سے بجلی کی طرح گزرنا چاہتا ہوں۔ حکم ہوا کہ یہ سعادت اس کو نصیب ہوگی جو لیلۃ القدر میں صدقہ اور خیرات کرے۔ عرض کیا: "اُرید دخول الجنة تحت ظلال الاشجار واُرید اکل الاثمار" میں جنت کا دخول اور جنت کے درختوں کے سائے اور میوے چاہتا ہوں۔ حکم ہوا یہ اس کے لیے ہے جو لیلۃ القدر میں میری تسبیح کو پڑھے۔ عرض کیا: "الٰہی استعیذ من نار جهنم." میں دوزخ کی آگ سے پناہ چاہتا ہوں۔ فرمایا: یہ پناہ اس کے لیے ہے جو لیلۃ القدر میں صبح تک استغفار پڑھے۔ عرض کیا: "اُرید رضائک." میں تیری رضا چاہتا ہوں۔ فرمایا کہ میری رضا اس کے لیے ہے جو لیلۃ القدر کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے۔ (حضرت مرشد)

### چار نشان

لیلۃ القدر میں چار نشان نازل ہوتے ہیں۔ (۱) لواء الحمد (۲) لواء الرحمۃ (۳) لواء المغفرت (۴) لواء الکرامۃ۔

ان میں سے ہر نشان کے ساتھ ستر ہزار فرشتے اترتے ہیں۔ ہر نشان پر کلمہ طیبہ "لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ" لکھا ہوتا ہے۔ حمد کا نشان زمین اور آسمان کے درمیان معلق ہوتا ہے۔ مغفرت کا نشان رسول اللہ ﷺ کے روضہ انور پر معلق ہوتا ہے۔ رحمت کا نشان کعبہ معظمہ پر معلق ہوتا ہے۔ کرامت کا نشان بیت المقدس مقام صخرہ پر معلق ہوتا ہے۔

حکمائے ربانی کا قول ہے کہ ماہ رجب تطہیر بدن کے لیے اور ماہ شعبان تطہیر قلب کے لیے اور ماہ رمضان تطہیر روح کے لیے ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دعا قبول ہوتی ہے۔

(۱) شب جمعہ (۲) شب عاشورہ (۳) شب براءت (۴) شب عید الفطر (۵) شب عید الاضحیٰ۔

ابی نصر بن سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا تھا کہ جبرائیل علیہ السلام اس رات یعنی شعبان المعظم کی پندرہویں رات کو میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ حضور ﷺ! آسمان کی طرف دیکھیے! کیا نظر آتا ہے؟ تو حضور اکرم ﷺ نے آسمان کی طرف دیکھا۔ فرماتے ہیں کہ آسمانوں کے دروازے کھلے تھے۔ آسمان اول سے لیکر عرش عظیم تک فرشتے سجدے میں تھے اور وہ میری امت کے لیے دعاء مغفرت مانگ رہے تھے۔ فرماتے ہیں ہر آسمان کے دروازے پر ایک فرشتہ کھڑا تھا، پہلے آسمان کے دروازے پر جو فرشتہ کھڑا تھا، وہ یہ اعلان کررہا تھا: بشارت ہے اس کے لیے جو آج کی رات رکوع میں ہے۔ دوسرے آسمان پر یہ ندا آرہی تھی: بشارت ہے اس کے لیے جو آج کی رات سجدے میں ہے۔ تیسرے آسمان کا فرشتہ کہہ رہا تھا: بشارت ہے اس کے لیے جو آج کی رات ذکر میں مشغول ہے۔ چوتھے آسمان کے فرشتے کی یہ آواز آرہی تھی: بشارت ہے اس کے لیے جو آج کی رات اپنے رب سے دعاء مانگ رہا ہے۔ پانچویں آسمان کے فرشتے کی یہ پکار تھی: بشارت ہے اس کے لیے جو آج کی رات خدا تعالیٰ کے خوف سے رو رہا ہے۔ چھٹے آسمان کا فرشتہ یہ اعلان کررہا تھا: بشارت ہے اس کے لیے جو کوئی بھی نیک کام کر رہا ہے۔ ساتویں آسمان سے یہ اعلان ہورہا تھا: بشارت ہے اس کے لیے جو آج کی رات تلاوت قرآن پاک میں مصروف ہے۔

اور حدیث شریف میں یہ بھی وارد ہے کہ پندرہ شعبان کی رات کو حق تعالیٰ شانہ اپنی قدرت کاملہ سے آسمان اول پر نزول فرماتے ہیں اور اپنے بندوں کو ندا دیتے ہیں:

"هل من مستغفر فاغفرله" ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اسے بخش دوں۔ "هل من مبتلی فاعافیه" کوئی بیماری یا کسی مصیبت میں مبتلاء ہے کہ میں اسے عافیت دوں۔ "هل من مسترزق فارزقه" کوئی روزی مانگنے والا ہے کہ میں اسے روزی دوں۔ بخشنے والا میں ہوں۔ دعاؤں کو قبول کرنے والا میں ہوں اور یہ ندا صبح چڑھنے تک آتی رہتی ہے۔

### خاکہ نقشہ عدالت عالیہ لیلۃ القدر

| لواء الحمد | لواء الرحمۃ | لواء المغفرۃ | لواء الکرامۃ |
| --- | --- | --- | --- |
| لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ | لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ | لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ | لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ |
| فرشتے ۷۰۰۰۰ | فرشتے ۷۰۰۰۰ | فرشتے ۷۰۰۰۰ | فرشتے ۷۰۰۰۰ |

### سات بشارتیں

(۱) نماز میں رکوع کرنے والوں کے لیے۔
(۲) نماز میں سجود کرنے والوں کے لیے۔
(۳) خدا تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کے لیے۔
(۴) خدا تعالیٰ سے مناجات کرنے والوں کے لیے۔
(۵) خدا تعالیٰ کے خوف سے ڈرنے والوں کے لیے۔
(۶) کوئی نیک کام کرنے والوں کے لیے۔
(۷) قرآن پاک کی تلاوت کرنے والوں کے لیے۔

### آسمان اول پر خدا تعالیٰ کا اعلان

(۱) کوئی بخشش مانگنے والا ہے کہ میں اسے بخش دوں۔
(۲) کوئی مصائب اور تکالیف میں ہے کہ میں اسے معاف کردوں۔
(۳) کوئی روزی مانگنے والا ہے کہ میں اسے روزی دے دوں۔

نوٹ: حضرت جیؒ کے عملیات کتاب کے آخر میں سب ایک جگہ ان شاء اللہ تحریر کیے جائیں گے۔

### شب قدر کب ہوتی ہے

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: "فالتمسوها فی عشر الاواخر من رمضان او کماقال ﷺ" کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔

بعض احادیث میں ۲۱ رمضان، ۲۳ رمضان، ۲۵ رمضان، ۲۷ رمضان، ۲۹ رمضان یعنی طاق راتوں کا ذکر آیا ہے اور اکثر روایات سے ۲۷ رمضان ثابت ہے لیکن صحیح یہی ہے کہ تعین کسی رات کی نہیں ہے صرف آخری عشرہ ہی کا تعین ہے۔ اسی لیے آخری دس راتوں میں اعتکاف بیٹھنا سنت ہے تاکہ لیلۃ القدر کی رات کا بھی ثواب مل جائے۔

حضرت مولانا عارف باللہ علامہ ابوالحسن خرقانیؒ فرماتے ہیں کہ میں جس سال سے بالغ ہوا ہوں کبھی میری شب قدر فوت نہیں ہوئی اور فرمایا کہ جب رمضان المبارک کی پہلی رات اتوار کو ہو تو لیلۃ القدر ۲۹ کو ہوگی اور جب پہلی رات پیر کو ہو تو لیلۃ القدر ۲۷ کی ہوگی اور اگر پہلی رات منگل کی ہو تو لیلۃ القدر ۲۱ کی ہوگی اور اگر پہلی رات بدھ کی ہو تو لیلۃ القدر ۲۳ کو ہوگی اور اگر پہلی رات جمعرات کی ہو تو لیلۃ القدر ۲۵ کی ہوگی اور اگر پہلی رات جمعہ کی ہو تو لیلۃ القدر ۱۹ کی ہوگی اگر پہلی رات ہفتہ کی ہو تو لیلۃ القدر ۲۳ کو ہوگی۔ واللہ اعلم

باقی صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ جس رات کو بھی جس مہینہ میں بھی شب بیداری کی جائے اور انسان ذکر و نوافل و عبادات مراقبات و دعا و مناجات میں مشغول ہو اس کی وہی رات لیلۃ القدر ہے۔

ہر شب شب قدر است اگر قدر بدانی

☆......☆......☆

### شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

#### مناجات

مالی سوا قرعی لبابك حيلة
فلئن رددت فای باب اقرع
تیرے دروازے کو کھٹکھٹانے کے سوا میرے پاس کوئی حیلہ نہیں
اگر مجھے رد کر دیا گیا تو کس دروازے کو کھٹکھٹاؤں

ان كان لا يرجوك الا محسن
فالمذنب العاصی الی من يرجع
اگر صرف نیکوکار ہی تیری (رحمت) کا اُمیدوار ہو
تو گناہ گار سیاہ کار کس طرف رجوع کرے

حاشا لجودك ان تقنط عاصيا
فالفضل اجزل والمواهب اوسع
تیری سخاوت سے بات بعید ہے کہ تو کسی گنہگار کو ناامید کردے
تیرا فضل بہت زیادہ ہے اور تیرے کرم وسیع ہیں

ومن الذی ادعوا واهتف باسمه
ان كان فضلك عن فقيرك يمنع
اور کون ہے جس کو پکاروں اور جس کے نام کے ساتھ مانگوں
اگر تیرا فضل تیرے محتاج سے روک دیا جائے گا

ثم الصلٰوة على النبی واٰله
خير الانام ومن به يتشفع
پھر حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ کی آل پر صلوۃ ہو
سب مخلوق سے بہتر ہو اور جس کے ذریعے شفاعت حاصل کی جاتی ہے




عمامہ یعنی پگڑی باندھنا آنحضرت ﷺ کی ایک خوبصورت اور محبوب سنت ہے...... عمامہ ایک ایسا مقدس عمل ہے جس پر حضور اکرم ﷺ نے مداومت فرمائی ہے، سفر ہو یا حضر کبھی بھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ ﷺ نے اپنے سر مبارک کو پگڑی سے مزین نہ فرمایا ہو۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی رحمہ اللہ "شمائل ترمذی" کی شرح "خصائل نبوی" میں لکھتے ہیں کہ عمامہ باندھنا سنت مستمرہ ہے...... نبی کریم ﷺ سے عمامہ باندھنے کا حکم بھی نقل کیا گیا ہے، چنانچہ ارشاد ہے:

"عمامہ باندھا کرو اس سے حلم میں بڑھ جاؤ گے۔" (فتح الباری)

ایک اور حدیث مبارکہ میں ارشاد ہے:

"عمامہ باندھا کرو، عمامہ اسلام کا نشان ہے اور مسلمان اور کافر میں فرق کرنے والا ہے۔" (عینی)

افسوس! کہ آج مسلمانوں میں اس سنت پر عمل بھی بہت محدود ہوتا جا رہا ہے...... اس صورتحال کے پیش نظر قارئین گرامی کے لیے عمامہ کے کچھ فضائل و مسائل پیش کیے جارہے ہیں...... دعا ہے کہ اللہ پاک اس کو قبول فرمائے اور امت مسلمہ کے لیے نافع بنائے، امین۔

### عمامہ باندھنے کی تاکید

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "عمامے تم پر لازم ہیں اس لئے کہ عمامے ملائکہ کی علامت ہیں اور عمامے شملہ پیٹھ کے پیچھے لٹکاؤ"۔

(مشکوٰۃ/کنز العمال)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "عمامے تم پر لازم ہیں اور عمامے کے شملے اپنی پشتوں کے پیچھے لٹکاؤ اس لئے کہ یہ فرشتوں کی نشانی ہے"۔

(خصائص کبریٰ)

### حضور ﷺ کا عمامہ باندھنے پر دوام

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیشہ عمامہ باندھتے تھے اور آپ ﷺ اپنے عمامے کے شملے کو دونوں کندھوں کے درمیان لٹکاتے تھے"۔

(طبقات ابن سعد)

### مؤمن و مشرک میں فرق

حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ٹوپی پر عمامہ باندھنا ہمارے اور مشرکین کے درمیان امتیازی علامت ہے، ٹوپی پر عمامہ باندھنے والے کو ہر پیچ پر جو وہ اپنے سر پر پھیرتا ہے اس کے بدلے قیامت کے دن نور دیا جائے گا"۔

(کنز العمال)

حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق ٹوپیوں پر عمامے باندھنے کا ہے"۔

(کنز العمال)

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "یقیناً اللہ تعالیٰ نے بدر اور حنین کے دن میری مدد فرمائی ایسے فرشتوں سے جو یہ عمامے باندھے ہوئے تھے، بے شک عمامہ کفر و ایمان کے درمیان فرق کرنے والا ہے"۔

(کنز العمال)

### عمامہ اور نماز

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو نفل اور فرض عمامہ باندھ کر پڑھے جائیں وہ بغیر عمامہ والے پچیس نفل و فرض نماز کے برابر ہیں، اور عمامہ باندھ کر پڑھا جانے والا جمعہ بے عمامہ ستر جمعوں کے برابر ہے"۔

(تاریخ ابن عساکر/ابن النجار)

امام جلال الدین سیوطیؒ نے اس حدیث مبارکہ کو صحیح قرار دیا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ایسی دو رکعتیں جو عمامہ باندھ کر پڑھی جائیں وہ بغیر عمامہ والی ستر رکعتوں سے بہتر ہیں"۔

(الجامع الصغیر)

### فتح مکہ کے دن آپ ﷺ کے سر مبارک پر عمامہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور ﷺ نے باندھا تھا"۔

(ترمذی/ابوداؤد/نسائی/ابن ماجہ/شمائل ترمذی/مصنف ابن ابی شیبہ)

### روز جمعہ عمامہ باندھنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فرشتے جمعہ کے روز پگڑیاں باندھ کر (نماز جمعہ میں) حاضر ہوتے ہیں اور پگڑی والوں کو سورج کے غروب ہونے تک سلام کہتے ہیں"۔

(تاریخ ابن عساکر)

### حضور ﷺ نے حضرت علیؓ کو خود عمامہ باندھا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے غدیر خم کے دن مجھے عمامہ باندھا جس کا ایک سرا میری پشت پر لٹکا دیا اور فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے بدر اور حنین میں میری ان فرشتوں کے ساتھ مدد فرمائی جنہوں نے عمامے باندھ رکھے تھے"۔

(ابوداؤد/جامع کبیر/جمع الجوامع)

### فرشتے پگڑیاں باندھتے ہیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میں نے جن فرشتوں کو دیکھا ہے ان میں اکثر کو پگڑیوں میں دیکھا ہے"۔

(کنز العمال)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تم پر ضروری ہے کہ عمامہ باندھا کرو، کیونکہ یہ فرشتوں کا نشان ہے اور عمامہ (کے شملہ) کو اپنی پشت پر ڈھیلا چھوڑ دیا کرو"۔

(طبرانی کبیر)

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو فرشتے جنگ بدر میں نازل ہوئے تھے وہ سیاہ و سفید نشانات والے گھوڑوں پر سوار تھے اور زرد رنگ کے عمامے باندھے ہوئے تھے"۔

(طبرانی کبیر/کنز العمال/الجامع الصغیر/فیض القدیر)

### عمامہ کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "عمامے عربوں کے تاج ہیں، گوٹ باندھ کر بیٹھنا ان کی دیوار ہے اور ان کا مسجد میں بیٹھنا ان کا رباط ہے"۔

(دیلمی)

حضرت ابن عباسؓ سے مرفوعاً منقول ہے، فرماتے ہیں کہ: "عمامہ باندھا کرو، تمہاری بردباری بڑھ جائے گی"۔

(بیہقی)

حضرت ابن عباسؓ سے مرفوعاً منقول ہے فرماتے ہیں کہ: "عمامہ کو لازم پکڑو، یہ ملائکہ کی نشانی ہے اور پیچھے لٹکایا کرو"۔

(بیہقی)

حضرت ابن عباسؓ سے مرفوعاً منقول ہے فرماتے ہیں کہ: "عمامہ باندھا کرو حلم میں بڑھ جاؤ گے"۔

(المستدرک)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمامہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: "فرشتوں کے تاج ایسے ہوتے ہیں"۔

(ابن شاذان)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بے شک اللہ عزوجل نے اس امت کو عماموں سے مکرم فرمایا"۔

(رواہ ابو عبد الله محمد و ابن مداح فی فضل لباس العمائم عن مالد ابن مادام مرسلاً)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "عمامہ باندھو اگلی امتوں یعنی یہود و نصاریٰ کی مخالفت کرو وہ عمامے نہیں باندھتے"۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں جمعہ کے دن عماموں والوں پر"۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "عمامہ کے ساتھ نماز دس ہزار نیکیوں کے برابر ہے"۔

(رواہ الدیلمی)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "عمامے اختیار کرو کہ وہ فرشتوں کے شعار ہیں اور ان کے شملے اپنی پشت پر چھوڑو"۔

(بیہقی)

(جاری ہے)

☆......☆......☆

☆......☆......☆




### کاروبار میں لگا رہنا عافیت کا باعث ہے

عن انس رضی الله تعالیٰ عنه قال: "قال رسول الله صلی الله علیه واله وسلم العافية عشرة اجزاء تسعة فی طلب المعيشة وجزء فی سائر الاشياء"۔ (کنز العمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "عافیت کے دس حصے ہیں...... ان دس میں سے نو حصے طلب معیشت میں ہیں اور ایک باقی دوسری چیزوں میں ہے"۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ کمائی اور معاش میں لگنا عافیت کا باعث ہے بیکار رہنا اور بیکار پھرنا اپنا قیمتی وقت ضائع کرنا اچھی بات اور عقلمندی نہیں ہے...... بسا اوقات لغو اور گناہوں کے کاموں میں وقت گزر جاتا ہے...... وقت جانے کے بعد انسان کو اس کی قدر معلوم ہوتی ہے کہ میں اس وقت میں فلاں کام سرانجام دے لیتا...... چنانچہ آپ دیکھئے! جو لوگ اپنے کام اور کاروبار میں مصروف رہتے ہیں وہ بہت سی نامناسب باتوں اور گناہ کے کاموں سے محفوظ رہتے ہیں...... اپنے وقت پر نماز پڑھ کے کام میں مصروف ہوجاتے ہیں...... اصل میں یہی لوگ ہیں جن کا کام میں لگا رہنا اور عبادت میں مصروف رہنا عافیت کا باعث ہے۔

### محتاجگی کی زندگی یا ہدایا کی زندگی گزارنے سے کمانا افضل ہے

قدم عبد الرحمن بن عوف رضی الله تعالیٰ عنه المدينة فاخی النبی صلی الله علیه واله وسلم بينه وبين سعد بن الربيع الانصاری رضی الله تعالیٰ عنه وكان سعد بن الربيع الانصاری رضی الله تعالیٰ عنه ذا غنی فقال عبدالرحمن بن عوف رضی الله تعالیٰ عنه اقاسمك مالی نصفين وازوجك قال بارك الله لك فی اهلك ومالك دلونی علی السوق فما رجع حتی استفضل اقطا وسمنا۔ (بخاری شریف)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جب ہجرت کرکے) مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان کے اور حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بھائی بندی (مدد و نصرت) کا تعلق قائم فرمایا: حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ مالدار تھے تو انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا میں اپنا مال آپ سے آدھا آدھا تقسیم کردیتا ہوں (اور ایک بیوی سے) تمہاری شادی کرا دیتا ہوں، انہوں نے کہا اللہ پاک تمہارے مال وعیال میں برکت عطاء فرمائے، ہمیں بازار بتا دو، چنانچہ وہ بازار سے اس وقت لوٹے (جب کہ نفع میں) گھی پنیر جمع کرلیا۔

فائدہ: حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا، آدھا مال اور دو بیویوں میں سے ایک بیوی تم لے لو، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قربانی پر دعاء دیتے ہوئے فرمایا کہ مجھے بازار کا راستہ بتادو، میں وہاں خود کما کر اپنے لیے مال حاصل کرلوں گا، چنانچہ انہوں نے بازار میں جاکر کام کیا جس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں خوب نفع دیا...... کھانے پینے کا سامان حاصل ہوجانے کے بعد واپس آگئے...... پھر بعد میں اتنا کمایا کہ شادی بھی کرلی۔

دیکھئے! اس روایت میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہدیہ کے مال پر اکتفا کرنے کے بجائے خود اپنی کمائی، اور کسب پر اکتفا کیا۔

افسوس! کہ آج اس سنت طریقہ کو لوگ بزرگی کے خلاف سمجھتے ہیں، اور بیٹھ کر لوگوں کے مال پر بھروسہ اور امید رکھنے کو بزرگی خیال کرتے ہیں...... یہ غلط ہے کہ ہدیہ کے مقابلہ میں کمانا یہ نبیوں کی سنت ہے اور اس طریقہ میں بزرگی ہے خواہ لوگ اس کو بزرگی نہ سمجھیں...... ہاں صرف کمانا نہیں بلکہ اللہ کے احکام وسنت پر عمل بھی ساتھ ہو تب بزرگی ہے...... البتہ کسی کو توکل کا صحیح مقام حاصل ہو اور لوگوں سے امید نہ لگائے پھر نہ کمائے جو مل جائے اس پر صبر کرے تو جائز اور اجازت ہے۔

### آخری زمانہ میں دین بچانے کے لیے مال کا ہونا ضروری ہے

"عن مقدام بن معد یکرب رضی الله تعالیٰ عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه واله وسلم يقول اذا كان فی آخر الزمان لابد للناس فيها من الدراهم والدنانير يقيم الرجل بها دينه ودنياه"۔ (مجمع الزوائد)

حضرت مقدام بن معد یکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "آخری زمانہ میں لوگوں کے پاس روپیہ پیسہ کا ہونا ضروری ہوگا جس کی وجہ سے آدمی دین کو باقی رکھ سکے گا اور دنیا کی ضرورت پوری کرے گا"۔

فائدہ: دیکھئے! آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی دینی اور دنیاوی ضرورت کیلئے، مال کے حاصل کرنے اور اختیار کرنے کا حکم دیا ہے...... کیونکہ مال دین کے کاموں میں معین ہے، مثلاً دینی کتاب کیسے خریدے گا، زکوۃ اور صدقہ کا ثواب کیسے پائے گا، آل اولاد پر کیسے خرچ کرے گا، جس میں صدقہ کا ثواب ہے...... بس جہاں یہ مال دنیاوی ضرورتوں کیلئے ضروری ہے اسی طرح عبادت اور آخرت کے امور کیلئے بھی ہے...... اور آخری زمانہ میں اس لئے خاص کرکے فرمایا، کہ بیت المال کا نظم نہ رہنے کی وجہ سے دینداروں کو مالی سہولت نہ ہوگی، اور لوگوں میں بخل اور اسراف زیادہ ہوجائے گا، جس کی وجہ سے لوگ دینداروں کی صدقات اور ہدایا کے ذریعے وجہ سے خدمت نہ کریں گے، اور اپنے امور میں ضرورت سے زائد بیجا اسراف بلکہ شریعت کے خلاف امور میں خرچ کریں گے، تو کہاں ان کو صالحین پر خرچ کا موقعہ ملے گا...... اس وجہ سے دیندار لوگوں کو دین اور دنیاوی ضرورتوں کے لئے مال حاصل کرنے کی ضرورت پڑے گی...... پس اے دیندارو! کچھ مال حاصل کرلو، تاکہ اپنی ضرورتوں میں اہل دنیا کے محتاج نہ رہو...... ورنہ دنیادار اگر دیں گے تو وہ تمہیں اپنا تابع بنالیں گے اور تم دنیا کی رعایت میں مداہن بن جاؤ گے...... پس تھوڑا حاصل کرکے قناعت کرلو...... اور اللہ پاک سے اپنے لئے حلال مال طلب کرلو۔

### تقویٰ کے ساتھ مال بہترین چیز ہے

عن خبيب الجهنی رضی الله تعالیٰ عنه قال: "قال رسول صلی الله عليه واله وسلم انه لاباس باالغنی لمن اتقیٰ والصحة لمن اتقیٰ وطيب النفس من النعم"۔ (ابن ماجہ، مسند احمد)

حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اس مالداری میں کوئی حرج نہیں جو خوف اور تقویٰ کے ساتھ حاصل ہو...... اسی طرح صحت اہل تقویٰ کے لئے بہتر ہے (کہ عبادت میں صحت لگے گی) اور سکون دل خدا کی نعمت ہے"۔

فائدہ: دل میں خوف خدا ہو تقویٰ ہو شریعت وسنت کا لحاظ ہو، خدا کی اطاعت وفرماں برداری کا مزاج ہو، نفس میں سخاوت اور صدقہ خیرات کا ذوق ہو تو مال داری بہترین نعمت خداوندی ہے...... جب دل میں خوف خدا ہوگا تو دینی امور پر مال خرچ کرے گا...... اس کی دنیا میں بھی برکت ہوگی اور اس کی دنیا بھی اچھی گزرے گی اور دوسروں کو بھی اس کے مال سے فائدہ ہوگا...... اس کی دنیا بھی خوشحال آخرت بھی خوشحال ہوگی...... حدیث مبارکہ میں ہے:

"نعم المال رجل صالح"۔

مال بہترین چیز ہے نیک لوگوں کیلئے۔

پس اے لوگو، تاجرو، دکاندارو! مال کے حاصل کرنے والو، خوف خدا تقویٰ کے ساتھ اس کے حقوق کی اداءگی کے ساتھ حاصل کرو، اور دنیا اور آخرت کے مزے لوٹو۔

### اچھی نیت کے ساتھ کمانے والے قیامت میں کامیاب ہونگے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو دنیا (مال) حاصل کرے حلال کمائی سے...... تاکہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچے، بیوی بچوں کیلئے مشقت اٹھائے، پڑوسیوں کے ساتھ بھلائی چاہے، وہ قیامت کے دن اللہ پاک سے ملاقات کرے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کی چاند کی طرح روشن ہوگا"۔

فائدہ: اس حدیث پاک میں دنیا کمانے اور حاصل کرنے کی کتنی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے یہ اس وقت ہے جبکہ اس دنیا کمانے میں چار شرطیں پائی جاتی ہوں۔

(۱) حلال طریقے سے کمائی کی جائے اس میں امور شریعت کا پورا پورا خیال کیا جائے۔

(۲) اس نیت سے دنیا کمائی جائے تاکہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہ پیش آئے بلکہ اپنی ضرورت اپنی کمائی سے پوری ہو۔

(۳) بیوی بچوں کا نان نفقہ خرچہ ادا ہو سکے۔

(۴) پڑوسیوں کی خدمت ہو سکے...... پڑوسیوں کے ساتھ بھلائی کی جاسکے...... ان کو جس چیز کی ضرورت ہو اسے ہر ممکن کوشش سے پورا کیا جاسکے...... جب ایسا شخص قیامت کے دن اٹھایا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کی طرح روشن ہوگا...... اس حالت میں اپنے رب کے حضور حاضر ہوگا...... اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان اعمال کی توفیق نصیب فرمائے، جو دنیا و آخرت میں فائدہ مند ہو، اور ان اعمال سے محفوظ فرمائے جو غضب الٰہی کو دعوت دینے والے ہیں، آمین۔

☆......☆......☆

☆......☆......☆

## یمن میں عرب اتحاد کی بمباری، جھڑپوں میں 48 حوثی باغی ہلاک

**ایران نواز حوثی لیڈر کا بھانجا و دیگر 30 باغی غار میں چھپے تھے جنہیں بمباری کا نشانہ بنایا گیا، 20 باغی تعز میں مارے گئے**

صنعا (نیٹ نیوز) عرب اتحادی افواج کے حملوں میں ایرانی حمایت یافتہ حوثی باغیوں کے لیڈر کے بھانجے سمیت 28 حوثی ہلاک اور کچھ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ دوسری طرف شہر تعز میں ہونے والی جھڑپوں کے دوران بھی 20 باغیوں کی ہلاکت کی بھی اطلاعات ہیں۔ تفصیلات کے مطابق صعدہ شہر میں عرب اتحادی فوج کے تازہ حملوں میں ایران نواز حوثی باغی لیڈر عبدالملک الحوثی کے ایک قریبی عزیز سمیت 28 حوثی ہلاک اور کچھ زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق باقم ڈائریکٹوریٹ میں ایک غار میں چھپے حوثیوں کو فضائی حملے سے نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں عبدالملک الحوثی کا بھانجا معین الحربی المعروف ابوحسین اپنے 6 ساتھیوں سمیت ہلاک ہو گیا۔ الربوعہ محاذ کے حوثی کمانڈر علی حسین الغلیلی کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ صعدہ گورنری میں ایک کمین گاہ میں 30 حوثی چھپے تھے، جنہیں بمباری سے نشانہ بنایا گیا۔ ان میں سے 20 سے زائد باغی ہلاک اور باقی زخمی ہوئے۔ دریں اثنا تعز شہر میں ہونے والی جھڑپوں کے دوران بھی 20 باغی مارے گئے۔

## برازیل میں فوجی حکمرانی کے حامیوں کا پارلیمنٹ پر دھاوا

**ریوڈی جنیرو میں 2000 افراد کا معاشی پالیسیوں پر احتجاج، کرپشن پر سابق گورنر گرفتار**

برازیلیا (نیٹ نیوز) برازیل کے دارالحکومت برازیلیا میں پارلیمنٹ ہاؤس میدان جنگ بن گیا اور حکومت مخالف درجنوں کی تعداد میں مظاہرین نے کانگریس کے ایوان زیریں میں زبردستی داخل ہو کر ہنگامہ آرائی کی، جو ملک میں فوجی بغاوت کا مطالبہ کر رہے تھے۔ کم از کم 50 مظاہرین نے گارڈز کے ساتھ ہاتھا پائی کی اور اجلاس کے آغاز پر دھاوا بول دیا۔ حکومت کی بدعنوانی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے انہوں نے فوجی حکومت کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین شیشے کا دروازہ توڑ کر پارلیمان کے چیمبر میں داخل ہوئے، جہاں انہوں نے "جنرل یہاں، جنرل یہاں" کے نعرے لگائے اور قومی ترانہ گایا۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق پولیس کی جانب سے تمام مظاہرین کا گھیراؤ؟ کرنے میں 3 گھنٹے لگے اور تمام افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ بعد ازاں صدر مچل ٹیمر کے ترجمان الیگزینڈر پرولا نے مظاہرے کو "توہین" قرار دیا اور کہا کہ یہ جمہوری اقدار کی خلاف ورزی تھی۔ خیال رہے کہ بڑے پیمانے پر بدعنوانی اسکینڈل اور صدر ڈلما روسیف کے مواخذے کے بعد برازیلی پارلیمان اور اداروں پر عوامی اعتماد میں کمی دیکھی گئی ہے۔

## بھارت کے شہر کانپور میں ٹرین حادثہ، 142 افراد ہلاک، 200 زخمی

**درجنوں زخمیوں کی حالت تشویشناک، ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ، زخمیوں کو بوگیاں کاٹ کر نکالا گیا، بوسیدہ پٹڑی حادثے کی وجہ قرار**

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارت کے صوبہ اترپردیش کے شہر کانپور میں مسافر ٹرین کے پٹڑی سے اترنے کے نتیجے میں 142 افراد ہلاک اور 200 زخمی ہو گئے، درجنوں زخمیوں کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث ہلاکتیں بڑھنے کا خدشہ ہے۔ بھارت کے شمال مشرقی شہر پٹنہ اور مشرقی شہر اندور کے درمیان چلنے والی مسافر ٹرین کی 14 بوگیاں کانپور شہر کے قریب پوکھرایاں کے علاقے میں پٹڑی سے اتر گئیں جس کے نتیجے میں 127 افراد ہلاک اور 200 سے زائد زخمی ہو گئے۔ حادثہ پٹڑیاں بوسیدہ ہونے کی وجہ سے ہوا جبکہ بوگیاں پرانی ٹیکنالوجی کی ہونے باعث زیادہ ہلاکتیں ہوئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پٹنہ اندور ایکسپریس کی 14 بوگیاں پٹڑی سے اتریں جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوا۔ ٹرین کی دو بوگیاں ایک دوسرے میں پھنس گئی تھیں اور انہیں کاٹ کر اندر پھنسے مسافروں اور زخمیوں کو نکالا گیا۔ واضح رہے کہ بھارت میں ریلوے کا نظام پرانا ہونے کے سبب ٹرین کے حادثے معمول کی بات ہیں جبکہ ایک اندازے کے مطابق انڈیا میں ایک دن میں دو کروڑ 30 لاکھ افراد ٹرین کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔

## حریت رہنما یاسین ملک سرینگر جیل سے رہا

لاہور (نیٹ نیوز) جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے چیئرمین محمد یاسین ملک کو سرینگر سینٹرل جیل سے رہا کر دیا گیا ہے۔ انہیں 10 نومبر جمعرات کو مائسمہ میں واقع ان کی رہائش گاہ سے حراست میں لیا گیا تھا، کیونکہ گذشتہ جمعہ کو جامع مسجد چلو کی کال دی گئی تھی۔ امت کی رپورٹ کے مطابق بھارتی فورسز انہیں پہلے کوٹھی باغ پولیس تھانے لے گئی اور اسی روز شام کے وقت انہیں سینٹرل جیل منتقل کیا گیا۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے بھی انہیں سینٹرل جیل سے ہی دو ماہ بعد رہا کیا گیا تھا۔

## طواف میں آسانی کیلئے غلاف کعبہ پر 5 قندیلوں کا اضافہ

جدہ (نیٹ نیوز) غلاف کعبہ پر سونے کی کڑھائی سے تیار کردہ 5 قندیلوں کا اضافہ کر دیا گیا، ہر قندیل پر اللہ اکبر تحریر ہے اور ان کا مقصد بیت اللہ کے اس کونے کی نشاندہی کرنا ہے، جہاں حجر اسود نصب ہے۔ قندیلیں بیت اللہ کی حالیہ تاریخ میں چوتھی نشانی ہے، جسے زائرین کی رہنمائی کیلئے حجر اسود کے عین اوپر غلاف کعبہ میں لگائی گئی ہے۔ اعلان امور حرمین شریفین کے عمومی نگراں ادارے (جنرل پریزیڈنسی) نے اپنے ٹوئٹر پیغام میں کہا کہ مذکورہ قندیلوں کا مقصد طواف کی ابتدا اور اختتام کی جگہ کو واضح کرنا ہے۔ واضح رہے حج و عمرہ کے دوران طواف کعبہ کا آغاز حجر اسود کے عین سامنے سے کرنا واجب ہے، لیکن اگر کسی اور مقام سے طواف شروع کیا جائے تو وہ منسوخ ہوتا ہے اور دوبارہ سے کرنا پڑے گا۔ ہجوم کے باعث لوگوں کو حجر اسود کے مقام کی شناخت میں دشواری یا غلط فہمی ہوتی تھی۔ یہ اقدام زائرین کی ان ہی مشکلات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔

## فرانس میں بجلی کا نظام درہم برہم

فرانس (مانیٹرنگ ڈیسک) پیرس طوفانی رفتار والی تیز ہوا نے مغربی اور شمال مغربی فرانسیسی علاقوں میں بے شمار بجلی کے کھمبے اکھاڑ پھینکے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ان علاقوں میں چلنے والی ہوا کی رفتار ایک سو ساٹھ کلومیٹر فی گھنٹہ بتائی گئی ہے۔ اس تیز ہوا کی وجہ سے ستر ہزار مکانات بغیر بجلی کے ہیں۔ ایک خاتون درخت گرنے سے شدید زخمی ہو گئی ہیں۔ فرانس کے محکمہ موسمیات نے کچھ اور علاقوں میں ایسی طوفانی کیفیت کی پیش گوئی کی ہے۔

## لیبیا: دو قبائل کے درمیان جھڑپیں، 16 افراد ہلاک، 50 سے زائد زخمی

**دونوں قبیلوں کے درمیان معمولی تنازعے سے شروع ہونے والی لڑائی چار روز سے جاری**

طرابلس (نیٹ نیوز) لیبیا کے شہر سبھا میں دو قبیلوں کے درمیان چار روز سے جھڑپیں جاری ہیں۔ جھڑپوں میں اب تک 16 افراد ہلاک جبکہ 50 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق معمولی تنازعے سے شروع ہونے والی لڑائی سے پورے شہر میں خوف کا راج ہے۔ 2011 میں صدر معمر قذافی کے خلاف پرتشدد مظاہروں کے بعد لیبیا خانہ جنگی کا شکار ہے۔

## حوثی باغیوں نے جنگ بندی مذاق میں اڑا دی، 185 خلاف ورزیاں

**48 گھنٹے کیلئے سیز فائر تھا، میزائل سے مآرب میں حملے کی حوثی کوشش ناکام**

صنعا (نیٹ نیوز) یمنی حوثیوں نے سعودی قیادت میں اتحاد کی جانب سے 48 گھنٹے کیلئے اعلان کردہ جنگ بندی کو مذاق بنا دیا اور حملے کرتے رہے۔ حوثی باغیوں نے پہلے ہی روز 185 مرتبہ خلاف ورزیوں کا ارتکاب کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عرب اتحاد کے ترجمان نے بتایا کہ حوثی ملیشیا نے تعز شہر میں جنگ بندی کی سب سے زیادہ خلاف ورزیاں کی ہیں۔ حوثیوں نے مآرب شہر کو نشانہ بنانے کیلئے ایک ہلاکت خیز میزائل چلانے کی بھی کوشش کی تھی۔ انہوں نے مجموعی طور پر جنگ بندی کی بالکل بھی پابندی نہیں کی اور خلاف ورزیاں ہی کی ہیں۔ سعودی اتحاد نے یمن میں ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں کیخلاف ایک روز قبل دوپہر 12 بجے سے 48 گھنٹوں کیلئے جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔ یمنی صدر عبدربہ منصور ہادی نے سعودی فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز سے ایک خط کے ذریعے ذاتی طور پر جنگ بندی کی درخواست کی تھی۔

## موزمبیق میں آئل ٹینکر دھماکے سے 73 دیہاتی ہلاک، 110 زخمی

**لوگ ٹینکر سے پٹرول نکالنے میں مصروف تھے کہ اچانک دھماکہ ہو گیا، متعدد افراد کی حالت تشویشناک، زخمیوں میں بچے بھی شامل**

ماپوتو (نیٹ نیوز) افریقی ملک موزمبیق کے شہر ٹیٹے کے قریب آئل ٹینکر میں ہونے والے دھماکے سے 73 افراد ہلاک اور 100 سے زائد افراد زخمی ہو گئے، جن میں سے متعدد افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ موزمبیق حکام کا کہنا ہے کہ آئل ٹینکر میں دھماکے کی وجوہات کا پتہ لگانے کیلئے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق موزمبیق کے صوبے ٹیٹی کے گاؤں کیپ ہریڈزنگ میں دیہاتی ایک آئل ٹینکر سے پیٹرول نکالنے میں مصروف تھے کہ اچانک دھماکہ ہو گیا، جس کے نتیجے میں 73 افراد ہلاک اور 110 زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں بڑی تعداد میں بچے بھی شامل ہیں جب کہ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ حکام کے مطابق یہ پتہ لگایا جا رہا ہے کہ آئل ٹینکر دھماکے کے وقت پیٹرول فروخت کر رہا تھا یا پھر گاؤں والوں نے اس پر حملہ کیا۔ دوسری جانب ایک مقامی صحافی کا کہنا ہے کہ آئل ٹینکر دھماکے سے ایک روز قبل حادثے کا شکار ہوا، حادثے کے دو شریر روز لوگ اس سے تیل نکال رہے تھے کہ دھماکہ ہو گیا۔ واضح رہے کہ موزمبیق کا شمار دنیا کے غریب ترین ممالک میں ہوتا ہے اور 1992 میں ختم ہونے والی خانہ جنگی کے بعد سے اب تک افریقی ملک شدید معاشی بحران میں گھرا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ موزمبیق کو سنگین سیاسی بحران کا بھی سامنا ہے۔

## مرسی کی سزائے موت ختم، مقدمے کی دوبارہ سماعت ہوگی

**مرشد عام سمیت 5 اخوان المسلمون رہنماؤں کی سزائیں بھی ختم، معزول مصری صدر کی عمر قید برقرار**

قاہرہ (نیٹ نیوز) قاہرہ کی ایک عدالت نے مصر کے معزول صدر محمد مرسی کی سزائے موت ختم کرتے ہوئے مقدمے کی دوبارہ سماعت کا حکم دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق عدالت نے محمد مرسی کی جماعت اخوان المسلمون کے مرشد عام محمد بدیع سمیت 5 دیگر رہنماؤں؟ کو سنائی گئی موت کی سزا، جب کہ 21 دیگر افراد کو دی جانی والی عمر قید کو بھی ختم کر دیا ہے۔ ملک کی اعلیٰ ترین اپیل کورٹ کے فیصلے کے بعد محمد مرسی کے خلاف اخوان کارکنوں کو جیل سے فرار کرانے میں مدد دینے کے الزامات پر دوبارہ سماعت ہو گی۔ اس سے قبل سابق مصری صدر محمد مرسی کو قومی سلامتی سے متعلق خفیہ دستاویزات قطر کو فراہم کرنے کے الزام میں عمر قید کی سزا بھی سنائی گئی تھی، جو تاحال برقرار ہے۔ اس کے علاوہ محمد مرسی کے خلاف متعدد مقدمات زیر التواء ہیں۔ واضح رہے کہ 2011 میں آمر حسنی مبارک کیخلاف عوامی بغاوت کے بعد محمد مرسی پہلے جمہوری صدر منتخب ہوئے تھے، جن کا تختہ فوج نے الٹ دیا اور فوجی سربراہ السیسی نے جولائی 2013 میں انہیں عہدے سے معزول کرتے ہوئے اقتدار پر قبضہ کر لیا تھا۔ معزولی کے فوری بعد محمد مرسی سمیت ان کی جماعت اخوان المسلمون کے سینکڑوں رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ محمد مرسی کو جون 2015 میں جیل توڑنے کے جھوٹے الزام پر سزائے موت سنائی گئی۔

## ترک فوج میں 30 ہزار افسر، سپاہی بھرتی کرنے کی تیاری

**بغاوت پر 16 ہزار کیڈٹس سمیت 20 ہزار اہلکار نکالے تھے، خلاء پُر ہوگا۔ وزارت دفاع**

انقرہ (نیٹ نیوز) ترکی میں ناکام بغاوت کے بعد نکالے گئے 20 ہزار فوجیوں کا خلاء پُر کرنے کیلئے 30 ہزار سے زائد نئی بھرتیوں کی تیاری کی جا رہی ہے۔ ترک وزارت دفاع کی جانب سے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ترک مسلح افواج میں اگلے 4 برس کے دوران 30 ہزار نئی بھرتیاں کی جائیں گی۔ رواں برس جولائی میں ہونے والی ناکام فوجی بغاوت کے بعد ترکی فوج سے 20 ہزار افسروں اور سپاہیوں کو ملازمتوں سے برطرف کیا گیا تھا، جن میں 16 ہزار زیر تربیت فوجی شامل ہیں۔ فوج سے باغیوں کو نکالنے کی وجہ سے ملکی فوج کو تعداد میں کمی کا سامنا ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ جولائی کے وسط میں ہونے والی ناکام فوجی بغاوت کے بعد اب تک ایسے ایک لاکھ 10 ہزار سے زائد سرکاری ملازمین کو برطرف کیا گیا ہے، جن کا تعلق فوج، عدلیہ اور دیگر سرکاری محکموں سے ہے۔

## ہیتھرو ایئرپورٹ کے قریب آتشزدگی

لندن (نیٹ نیوز) برطانیہ کے ہیتھرو ایئرپورٹ کے قریب آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں اور 100 سے زائد فائر فائٹرز امدادی کاموں میں مصروف رہے جنہوں نے تگ و دو کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ آگ سے دھوئیں کے بادل چھا گئے۔ تاہم طیاروں کی آمد و رفت متاثر نہیں ہوئی۔

## کرنسی بحران، ڈرامہ باز مودی نے 95 سالہ ماں لائن میں لگوادی

**ہیرا بین 4500 روپے بدلوانے وہیل چیئر پر بینک، حکومت کو کڑی تنقید کا سامنا ہے**

نئی دہلی (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارت میں کرنسی بحران کے بعد ملک میں افراتفری اور اپوزیشن کی کڑی تنقید کے بعد ڈرامہ باز مودی نے گجرات میں اپنی 95 سالہ ماں کو بینک کی لائن میں لگوا دیا۔ گجرات میں بوڑھی ہیرا بین اپنی رہائشگاہ سے 45 سو روپے لے کر وہیل چیئر پر نوٹ تبدیل کروانے بینک پہنچی اور قطار میں لگ کر اپنی باری کا انتظار کیا۔ 5 سو اور 1 ہزار کے کرنسی نوٹ پر پابندی کے فیصلے سے بچوں کی تعلیم اور شادیوں کے لئے برسوں سے رقم جمع کرنے والوں کے پیسے ردی کے ٹکڑوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ لوگ تمام کام چھوڑ کر صبح سویرے ہی بینکوں کی قطاروں میں لگ جاتے ہیں، بروقت مطلوبہ کیش نہ ملنے کے باعث متعدد افراد خودکشی کر چکے ہیں۔ چھوٹی کرنسی نوٹوں کی قلت ہے اور اس وقت تقریباً 86 فیصد کیش استعمال کے قابل نہیں۔ اس دوران حکومت نے یہ احمقانہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ منسوخ شدہ نوٹ تبدیل کرنے والوں کی انگلی پر انمٹ سیاہی کا نشان لگایا جائے گا، تاکہ مقررہ تعداد میں کرنسی تبدیل کرانے کے بعد وہ اسی روز دوبارہ نئے نوٹ لینے بینک نہ آسکیں۔ ایک دن میں 4 ہزار روپے تک کے نوٹ تبدیل کرنے کی ہی اجازت ہے۔ بی بی سی کے مطابق نئی دہلی میں ایک شادی کے موقع پر پورا خاندان اور دیگر رشتے دار شاپنگ، پکوانوں، زیورات یا ملبوسات پر توجہ دینے کے بجائے روز صبح اٹھ کر بینکوں کے باہر لائن میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور تھوڑا تھوڑا کیش نکلوا کر شام کو اپنے گھر لوٹتے ہیں۔

## سعودی عرب میں فائرنگ سے پولیس اہلکار جاں بحق

دمام (نیٹ نیوز) سعودی عرب کے مشرقی شہر دمام میں ایک مسلح حملے میں شدید زخمی ہونے والا پولیس اہلکار جاں بحق ہو گیا ہے۔ حکام کے مطابق دمام کے شمال مغربی علاقے النور میں جمعے اور ہفتے کی درمیانی شب ایک مسلح شخص نے گشت پر مامور ایک پولیس اہلکار پر فائرنگ کر دی تھی جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا تھا۔ جو بعد ازاں اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ سعودی وزارت داخلہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پولیس فائرنگ کے اس واقعے کے محرکات کی تحقیقات کر رہی ہے جبکہ مقتول کی شناخت عادل خردلی کے نام سے ہوئی ہے۔

## پوری دنیا کے مسلم دنیا میں فتنوں کے پیچھے مغرب ہے، ترک صدر

**طیب اردگان کا مسئلہ کشمیر کے حوالے سے اقوام متحدہ میں کوششیں بڑھانے کا اعلان**

انقرہ (نیٹ نیوز) ترک صدر رجب طیب اردگان نے کہا ہے کہ مسلم دنیا میں فتنوں کے پیچھے مغرب ہے۔ اسلامی ممالک کو میدان جنگ بنا دیا گیا۔ اسلامی ممالک میں انتشار پھیلانے والوں کا مقابلہ کرنے کیلئے مشترکہ اقدامات کرنا ہوں گے۔ کشمیر میں بھارتی مظالم پر سخت تشویش ہے۔ مسئلے کے حل کیلئے اقوام متحدہ میں کوششیں بڑھائیں گے۔ مسئلہ کشمیر پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ کشمیری بھائیوں کی خواہش کے مطابق حل ہونا چاہیے، ترکی مسئلہ کشمیر کے حوالے اپنی کوششیں اقوام متحدہ میں آگے بڑھائے گا۔

## بھارت نے لڑاکا طیارے راجستھان میں پاکستان کی سرحد پر پہنچا دیئے

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی افواج نے لڑاکا طیارے بھارتی پنجاب اور راجستھان میں پاکستان سے ملنے والی سرحد پر پہنچا دیئے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق فوج اور لڑاکا طیارے بھارتی پنجاب اور راجستھان کی سرحدوں پر پہنچانے کی تصدیق بھارتی فضائیہ کے ذرائع نے کی۔ ذرائع نے دعویٰ کیا کہ بھارت کے پاس ایس یو تھرٹی ایم کے آئی طیاروں کے ڈھائی سو اسکواڈرن موجود ہیں۔ اس کے علاوہ جے گوار طیاروں کے اسکواڈرن بھی سرحدوں پر پہنچا دیئے گئے ہیں۔ لڑاکا طیاروں کے علاوہ جاسوس طیارے اور ڈیپ اسٹرائیک طیارے بھی لائے گئے ہیں۔

## نئے امریکی صدر ٹرمپ کو ڈرون کنٹرول ملنے سے مسلم کشی بڑھنے کا خطرہ

**نومنتخب امریکی صدر جہاں چاہیں استعمال کر سکتے ہیں، برطانیہ میں بھی تشویش**

لندن (نیٹ نیوز) بارک اوباما ڈرون حملوں کا اختیار بھی مسلمان دشمن بیانات دینے والے انتہا پسند نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو سونپ کر جائیں گے، ٹرمپ کے امریکی صدر منتخب ہونے کے بعد امریکہ سمیت دنیا بھر میں مسلمان تشویش میں مبتلا ہیں۔ اس حوالے سے برطانوی اخبار نے بھی خدشات کا اظہار کیا ہے۔ اخبار کا کہنا ہے کہ ٹرمپ سی آئی اے کے ڈرون پروگرام کو مزید تیز کر سکتے ہیں، دنیا بھر میں امریکی ڈرون سے قاتلانہ حملے موثر قانون سازی کے بغیر جاری ہیں۔ بے گناہوں کی ہلاکتوں پر احتجاج کے باوجود اوباما نے اس سلسلے میں قواعد نہیں بنائے تھے۔ اخبار کے مطابق اوباما دور میں سب سے زیادہ 375 ڈرون حملے پاکستان میں کئے گئے، جن میں 3 ہزار سے زائد مبینہ جنگجو اور 150 بچوں سمیت 600 سے زائد بے گناہ شہری جاں بحق ہوئے۔ مسلمانوں اور تارکین وطن کے خلاف آگ اگلنے والے ٹرمپ کے ہاتھ ایٹمی ہتھیار اور ڈرون کا کنٹرول آ گیا تو کیا ہو گا؟ اخبار کا کہنا ہے کہ جنگجوؤں کے ساتھ سیکڑوں بے گناہ شہریوں کو بھی نشانہ بنانے والے قاتل ڈرون طیاروں کا مکمل اختیار ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس ہو گا تو وہ جہاں چاہیں، انہیں استعمال کر سکتے ہیں۔

## مقبوضہ کشمیر: تعلیمی اداروں کو نذرآتش کرنے میں بھارتی ایجنسیاں ملوث ہیں، سید صلاح الدین

**وادی کو معاشی بدحالی کا شکار کرنے کیلئے بھارتی ایجنسیاں اور ان کے آلہ کار ایک تیر سے تین شکار کرنے کے مصداق گھناؤنا کھیل کھیل رہے ہیں**

مظفرآباد (نیٹ ان یوز) حزب المجاہدین کے سربراہ اور متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین سید صلاح الدین نے مقبوضہ علاقے میں تعلیمی اداروں کی آتشزدگی کے پراسرار واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان میں بھارتی خفیہ ایجنسیاں اور ان کے آلہ کار ملوث ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق سید صلاح الدین نے ایک بیان میں افسوس ظاہر کیا کہ کشمیری عوام کی تاریخ ساز جدوجہد کو ایک غلط رنگ دینے، کشمیری نسل کو تعلیم سے بیگانہ کرنے اور جموں و کشمیر کو معاشی بدحالی کا شکار کرنے کیلئے بھارتی ایجنسیاں اور ان کے آلہ کار ایک تیر سے تین شکار کرنے کے مصداق تعلیمی اداروں کو نذرآتش کرنے کا گھناؤنا اور مکروہ کھیل کھیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل صرف اور صرف جہاد میں مضمر ہے کیونکہ ہندو سامراج کبھی بھی مذاکرات کے ذریعے مسئلہ کشمیر کا حل نہیں چاہتا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کی مقبوضہ وادی میں بھارت مظالم پر خاموشی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت چاہے جتنے مظالم کرے کشمیریوں کے دلوں سے جذبہ حریت ختم نہیں کر سکتا۔

## سرک پر لینڈنگ کی مشق بھارتی فضائیہ کے گلے پڑ گئی، ناکامی پر شرمندگی کا سامنا

دہلی (نیٹ نیوز) پاک فضائیہ کے طیاروں کی موٹروے پر کامیاب لینڈنگ کی نقل کی کوشش بھارتی فضائیہ کو مہنگی پڑ گئی۔ بھارتی فضائیہ موٹروے پر لینڈنگ میں ناکام ہو گئی اور اپنے لئے بے عزتی کا سامان کر لیا۔ لینڈنگ کی کوشش میں کسی طیارے کے ٹائر نہ کھلے اور کوئی بھارتی طیارہ ڈولنے لگا، یوں بھارتی فضائیہ کے پائلٹوں کی نااہلی دنیا کے سامنے کھل کر آ گئی۔ تفصیلات کے مطابق بھارتی فضائیہ نے آگرہ، لکھنؤ ایکسپریس وے کو رن وے بنایا اور طیارہ اتارنے کی کوشش کی، لیکن بھارتی فضائیہ کی ایک کوشش بھی کامیاب نہ ہوئی۔ ایکسپریس وے پر طیارہ اتارنے کیلئے کسی پائلٹ سے طیارے کے ٹائر نہ کھلے، تو کوئی طیارہ پائلٹ کے قابو سے نکل کر ڈولنے لگا، جس پر یہ پوری مشق ہی ناکام ہو گئی۔ شرمندگی چھپانے کیلئے بھارتی میڈیا نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ طیارے کا ٹائر پھٹنے کا ڈر تھا، اس لئے پائلٹ نے احتیاط کی۔

## بحیرہ روم: یورپ جانے والے تارکین وطن کا قبرستان بن گیا، ایک ہفتے میں 365 ہلاک

**لیبیا سے یورپ جانے کی کوشش میں 219 افراد کو ڈوبنے سے بچا لیا گیا، مرنے والوں میں بچے اور خواتین بھی بڑی تعداد میں شامل**

لندن (نیٹ نیوز) بحیرہ روم غیر قانونی طور یورپ جانے کی کوشش کرنے والے تارکین وطن کا قبرستان بن چکا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے میں عورتوں اور بچوں سمیت سمندر میں ڈوبنے والے افراد کی تعداد 365 ہو گئی۔ عالمی امدادی اداروں کے مطابق بحیرہ روم اس وقت دنیا کا سب سے خطرناک بارڈر ہے، جہاں ایک سال کے دوران 4 ہزار 636 افراد چھوٹی کشتیوں کے ذریعے اگلی جگہ پہنچنے کی کوشش میں ہلاک ہوئے ہیں۔ انسانی اسمگلر بھی بھاری رقم وصول کر کے انہیں گہرے سمندر میں بے یار و مددگار چھوڑ جاتے ہیں، جبکہ 2016 میں اب تک تقریباً ایک لاکھ 68 ہزار تارکین وطن یورپ میں داخل ہونے میں کامیاب ہوئے۔ اتوار کو ریسکیو جہاز بوربون آرگوس نے عورتوں اور بچوں سمیت 219 غیر قانونی تارکین وطن اور 8 لاشوں کو اٹلی پہنچا دیا۔ اطلاعات کے مطابق ان کا تعلق مغربی افریقہ سے ہے۔ زندہ بچ جانے والوں میں وہ 27 افراد بھی شامل ہیں، جنہیں برطانوی بحریہ نے بدھ کو بحیرہ روم میں ڈوبنے سے بچا کر جہاز بوربون آرگوس کے عملے کے حوالے کیا تھا۔ تارکین وطن کی کشتیاں الٹنے کے بعد 6 لاشیں نکال لی گئی تھیں، تاہم 97 افراد لاپتہ ہیں، جن کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔




☆16 نومبر بھارتی تشدد کیخلاف کشمیریوں کی ہڑتال پھر شروع، فورسز کی شیلنگ ☆17 نومبر یاسین ملک برہان وانی کے گھر آمد گئے، سرینگر، بانڈی پورہ اور پلوامہ میں مکمل ہڑتال ☆18 نومبر کشمیری نوجوان شہید، مرچی گرنیڈ سے کئی بچے بے ہوش، پیلٹ فائرنگ سے متعدد زخمی ☆19 نومبر پیلٹ کا شکار 5 سالہ کشمیری بچہ درد کی تصویر بنا ہوا ہے، 6 آپریشن کے باوجود تکلیف ختم نہیں ہوا ☆20 نومبر مارچ پر بھارتی فوج کی فائرنگ سے بیسیوں کشمیری زخمی، نماز جمعہ ادا نہ کرنے دی ☆21 نومبر شہید کشمیری کے جنازے پر بھی بھارتی فوج کی فائرنگ، درجنوں افراد زخمی ☆22 نومبر قابض فوج کی مظاہرین پر فائرنگ، گھر گھر تلاشی، ایک کشمیری شہید، 2 زخمی۔




☆16 نومبر اسرائیلی جیل میں دو فلسطینی اسیران کی 61 دن سے بھوک ہڑتال جاری ☆17 نومبر فلسطینی مساجد میں اذان پر پابندی، آگ سے کھیلنے کی اسرائیلی سازش ہے، خالد مشعل ☆18 نومبر غزہ میں دہشت گرد صیہونی فورسز کی پرامن ریلی پر فائرنگ، ایک فلسطینی شہری شہید، درجنوں زخمی ☆19 نومبر اسرائیل نے مسجد اقصیٰ کے 40 مرمتی منصوبوں پر پابندی لگا رکھی ہے، کام ادھورا ☆20 نومبر اسرائیلی جیل میں قید کینسر اور دل کے مریض فلسطینی قیدی کی حالت نازک ☆21 نومبر صیہونی فوج القدس یونیورسٹی میں گھس گئی۔ توڑ پھوڑ، اساتذہ اور طلباء پر تشدد، 12 زخمی ☆22 نومبر مقبوضہ فلسطینی شہروں میں بسوں میں تصادم، 60 اسرائیلی زخمی۔




☆16 نومبر روس فورسز، بشار فضائیہ کی حلب پر بموں کی بارش، 25 افراد شہید ☆17 نومبر موصل کے مشرقی حصے کا ایک تہائی خالی کرانے کا عراقی فورسز دعویٰ ☆18 نومبر شامی فوج کی حلب پر تازہ بمباری میں 38 شہید، ڈیڑھ سو سے زائد زخمی ☆19 نومبر عراق میں شادی کی تقریب میں خودکش دھماکا، 40 افراد ہلاک، متعدد زخمی ☆20 نومبر حلب میں اسپتال پر بلڈ بینک اسکول پر بیرل حملے، 27 شہید، درجنوں زخمی ☆21 نومبر شامی بمباری، 24 گھنٹوں میں تیسرے ہسپتال پر حملہ، متعدد افراد شہید ہو گئے ☆22 نومبر موصل میں پولیس اہلکاروں سمیت 12 افراد کو فائرنگ کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔




☆16 نومبر ننگرہار میں 13 سیکورٹی اہلکاروں نے مجاہدین کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ☆17 نومبر طالبان حملوں میں ضلعی پولیس، انٹیلی جنس چیف سمیت 27 اہلکار ہلاک، متعدد زخمی ☆18 نومبر کابل میں امریکی سیکورٹی ایجنسی کی گاڑی پر فدائی حملہ، 6 اہلکار ہلاک، تیلی کا پٹر تباہ ☆19 نومبر قندھار کے ضلع غورک پر طالبان قبضہ، حملوں میں 16 فوجی ہلاک، 2 ٹینک، رینجر گاڑی تباہ ☆20 نومبر ہلمند اور فراہ میں حملے، چوکی فتح، کمانڈر سمیت 20 ہلاک و زخمی ☆21 نومبر عمری آپریشن کے تحت حملے جاری، فاریاب میں 3 ٹینک، ایک گاڑی تباہ، 22 ہلاک ☆22 نومبر بگلو اور پکتیکا اضلاع میں پولیس ہیڈکوارٹرز اور چوکیوں میں 3 افسروں سمیت 20 ہلاک۔

### بقیہ 1

اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ 500 افراد بنگلہ دیش کی سرحد کے قریب پناہ لئے ہوئے ہیں اقوام متحدہ نے بنگلہ دیشی حکومت سے اپیل کی ہے کہ روہنگیا مسلمانوں کو ملک میں داخلے کی اجازت دے۔ برمی فوج کے وحشیانہ مظالم سے تنگ آ کر روہنگیا مسلمانوں نے جان بچانے کے لئے بنگلہ دیش کا رخ کر لیا۔ اقوام متحدہ کے مطابق صوبہ رخائن میں 15 ہزار مسلمان بے گھر ہوئے ہیں، جبکہ ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد انسانی بنیادوں پر امداد کے منتظر ہیں۔ برمی فوج کے مظالم سے تنگ آ کر روہنگیا مسلمانوں نے جان بچانے کے لئے بنگلہ دیش کا رخ کر لیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 10 گاؤں کے مسلمان کشتیوں میں سوار ہو کر سرحدی دریائے ناف عبور کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ برمی فوج نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں عورتوں اور بچوں سمیت 72 افراد شہید ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد صوبہ رخائن میں شہید ہونے والے مسلمانوں کی تعداد 141 ہو گئی ہے۔ علاوہ ازیں برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق میانمار کی ریاست رخائن میں جاری فوجی کریک ڈاؤن سے سینکڑوں مسلمان نقل مکانی پر مجبور ہو چکے ہیں۔ جو لوگ بھاگنے کی کوشش کر رہے ہیں انہیں گولیاں مار کر شہید کیا جا رہا ہے۔ فوجی کریک ڈاؤن میں مسلمانوں کے سینکڑوں مکانات نذر آتش کر دیے گئے ہیں اور غیر ملکی صحافیوں کو علاقے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ بنگلہ دیشی حکام اور مقامی افراد کا کہنا تھا کہ متعدد روہنگیا مسلمانوں کو اس وقت فائرنگ کر کے ہلاک کیا گیا جب وہ ناف دریا عبور کر رہے تھے جو میانمار اور بنگلہ دیش کے درمیان سرحدی تفریق ہے۔ جبکہ دیگر کو بنگلہ دیشی سرحدی گارڈز کی جانب سے سمندر کی جانب دھکیل دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ رخائن میں لاکھوں روہنگیا مسلمان بستے ہیں جنہیں میانمار کا شہری نہیں تسلیم کیا جاتا۔ ان مسلمانوں کو غیر قانونی طور پر بنگلہ دیش سے آنے والے پناہ گزین تصور کیا جاتا ہے۔

### بقیہ 2

بعد یاسین ملک برہان وانی کے گھر پہنچ گئے۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی فوج نے ریاستی دہشت گردی کی تازہ کارروائی کے دوران ضلع پلوامہ میں ایک کشمیری نوجوان کو شہید کر دیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی فوجیوں نے 22 سالہ انجینئر رئیس احمد ڈار کو پلوامہ کے علاقے کاکہ پورہ میں محاصرے اور تلاشی کے دوران گولی مار کر شہید کیا۔ قابض فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ شہید نوجوان مجاہد تھا۔ دریں اثنا نوجوان کی شہادت کی خبر پھیلتے ہی علاقے کاکہ پورہ اور اس کے ملحقہ علاقوں کے ہزاروں لوگ سخت سردی میں سڑکوں پر نکل آئے اور پاکستانی پرچم لہراتے ہوئے بھارت کے خلاف اور آزادی کے حق میں زبردست مظاہرے کیے اور شہید نوجوان کے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ قابض اہلکاروں نے جنازے کے شرکا کو منتشر کرنے کیلئے فائرنگ، لاٹھی چارج، آنسو گیس کے گولے داغے اور متعدد گاڑیوں کے شیشے توڑ ڈالے، جس میں درجنوں کشمیری زخمی بھی ہو گئے۔ ادھر مقبوضہ کشمیر کے 5 سالہ معصوم بچے کی آنکھوں کے چھ آپریشن ہونے کے باوجود اس کی ایک آنکھ کی بینائی واپس نہیں آسکی ہے۔ بچے کی نفسیاتی کیفیت ایسی ہو چکی ہے کہ وہ اکیلے میں ہنستا ہے تاہم کوئی بھی اس کے قریب آئے تو وہ اسے ڈاکٹر سمجھ کر رونا شروع کر دیتا ہے اور اس کی ہنسی چیخوں میں بدل جاتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سری نگر کے صدر ہسپتال میں داخل پانچ سالہ ناصر احمد خان نے کسی بھارتی فوجی کیمپ سے گن چھیننے کی کوشش کی اور نہ ہی کسی فوجی گاڑی پر پتھراؤ کیا بلکہ وہ اپنی ماں کی گود میں کھیل رہا تھا جب اسے بھارتی فوجیوں نے پیلٹ گن کے چھروں سے نشانہ بنایا جو اس کی آنکھوں میں لگے اور وہ زخمی ہو گیا۔ قابض فوج کی مظاہرین پر فائرنگ، گھر گھر تلاشی، ایک کشمیری شہید، 2 زخمی مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کا سلسلہ ایک سو چھبیسویں روز بھی جاری ہے۔ قابض فوج نے مظاہرین پر فائرنگ اور گھر گھر تلاشی کے دوران ایک اور کشمیری کو شہید کر دیا۔ لداخ میں ہزاروں کشمیریوں نے اسرائیلی صدر روون کے دورے کے خلاف احتجاج کیا۔ حریت کانفرنس کی اپیل پر ہزاروں کشمیریوں نے سرینگر، پلوامہ، بڈگام اور دیگر اضلاع میں مارچ کیا۔ مظاہرین نے بھارت کے خلاف اور پاکستان کے حق میں نعرے لگائے۔ لداخ اور کارگل میں اسرائیلی صدر کے دورے کے خلاف کشمیریوں نے مظاہرہ کیا اور روون گو بیک کے نعرے لگائے۔ بھارتی فوج نے مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے چھرے والی بندوق سے فائرنگ، لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کر کے متعدد کشمیریوں کو زخمی کر دیا۔ پلوامہ میں بھارتی فوج نے گھر گھر تلاشی کے دوران چادر اور چار دیواری کے تقدس کی پامالی کی مزاحمت کرنے والے کشمیری نوجوان کو شہید اور دو کو زخمی کر دیا۔ مقبوضہ کشمیر میں حریت قائدین کی اپیل پر احتجاجی ہڑتال میں دو دن کی نرمی کے بعد پیر کو زبردست ہڑتال کی گئی اور بھارتی فورسز کی ریاستی دہشت گردی کیخلاف احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ کے سربراہ یٰسین ملک گذشتہ روز حزب المجاہدین کے شہید کمانڈر برہان وانی کی رہائش گاہ گئے اور ان کے والد مظفر وانی سے ملاقات کی۔ انہوں نے دیگر کئی شہداء کے گھروں کا بھی دورہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق کاکہ پورہ پلوامہ میں دو دن قبل شہید کئے گئے رئیس احمد ڈار کے اہل خانہ سے تعزیت کیلئے سوموار کو بھی لوگوں کا تانتا بندھا رہا جبکہ مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہروں کے دوران جھڑپیں بھی ہوئی ہیں۔

### بقیہ 3

میں 2 فوجی ہلاک، مجاہدین نے کئی چوکیوں پر قبضہ کر کے بھاری مقدار میں اسلحہ غنیمت کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق صوبہ ننگرہار کے ضلع خوگیانی میں احمد خیل، زاوہ، بربہار، پیرو خیل، سور ڈاگ اور مملہ گاؤں کے باشندوں کابل انتظامیہ کے 13 سیکورٹی اہلکاروں شاہد اللہ ولد رحیم اللہ، سبحان اللہ ولد خان آغا، اسماعیل ولد عثمان، نور احمد ولد بلال، شاہ محمود ولد نیک محمد، قدیم ولد گل زمان، رحیم اللہ ولد زین اللہ، ضیاء الرحمٰن ولد محمد الدین، ثابت اللہ ولد باچا خان، فضل اللہ ولد حمد اللہ، جلال الدین ولد محمد عزیز، گل محمد اور عبدالغفار ولدان میرداد نے ہتھیار ڈال دیئے۔ افغانستان کے دارالحکومت کابل میں موٹر سائیکل سوار فدائی بمبار نے امریکی سیکورٹی ایجنسی کی اہلکاروں کی گاڑی کو نشانہ بنایا جس میں 6 اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ کابل شاہراہ پر ہونے والے دھماکے کے بعد سیکورٹی فورسز نے تمام علاقے کو گھیرے میں لے کر شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا۔ دھماکے میں ایک منی بس اور ایک گاڑی کو شدید نقصان پہنچا تھا جنہیں فوری طور پر جائے وقوعہ سے ہٹا دیا گیا۔ طالبان نے صوبہ لوگر کے ضلع برکی برک میں سپیشل فورس اہلکاروں کے ہیلی کاپٹر کو مار گرایا۔ صوبہ ہلمند کے صدر مقام لشکرگاہ شہر میں طالبان نے متعدد فوجی مراکز و چوکیوں پر حملہ کیا جس میں 12 افغان فوجی ہلاک ہو گئے 2 چوکیوں پر طالبان نے قبضہ کر لیا۔ اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کر لیا گیا۔ صوبہ ننگرہار کے حصارک اور خوگیانی اضلاع میں حملے کئے گئے جس میں دو پولیس اہلکار ہلاک جبکہ دو زخمی ہوئے۔ دوسری جانب ضلع چپرہار کے ہدیا خیل کے رہائشی جنگجو اور اغواء کار شفیق اللہ نے ہتھیار ڈال دیے۔ ضلع کابل میں کارتو سرچپ نگے علاقے میں اعلیٰ عہدیداروں کی لینڈ کروزر گاڑی میں نصب مقناطیسی بم کے دھماکے میں گاڑی تباہ اور اس میں سوار پانچ اہلکار ہلاک ہوئے افغانستان کے صوبے قندھار کے ضلع غورک پر طالبان نے قبضہ کر لیا ہے، سرکاری فوجیوں نے پسپائی اختیار کرتے ہوئے علاقہ خالی کر دیا ہے، دیگر علاقوں میں طالبان کے حملوں اور بم دھماکوں میں 16 فوجی ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ 2 ٹینک تباہ اور ایک پر طالبان نے قبضہ کر لیا۔ ضلع غورک اور فیگلک نامی فوجی یونٹ میں تعینات افغان فوجیوں، پولیس اہلکاروں اور مقامی جنگجوؤں نے طالبان کے ممکنہ حملوں کی خوف سے مرکز چھوڑ کر ضلع میوند کی طرف سینکڑوں گاڑیوں کی کانوائے میں، جس کی نگرانی ہیلی کاپٹروں سے ہو رہا تھا، فرار کی راہ اپنائی ہے۔ واضح رہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر کئی روز سے طالبان کے حملوں کی زد اور محاصرے میں تھا۔ جیون ڈاگ کے علاقے میں طالبان نے فوجی کاروان پر شدید حملہ کیا، جس کے نتیجے میں تین فوجی ہلاک جبکہ چار زخمی اور دو ٹینک تباہ ہونے کے علاوہ دشمن نے پسپائی اپنائی۔ صوبہ دائی کنڈی ضلع گیزان کے مشترک کے علاقے میں ہونے والے بم دھماکے سے رینجر گاڑی تباہ اور اس میں سوار 3 پولیس اہلکار ہلاک جب کہ 2 مزید زخمی ہوئے۔ قبل ازیں ہلمند کے دارالحکومت لشکرگاہ شہر کے مربوط چارگل پپ کے علاقے میں کٹھ پتلی فوجیوں پر ہونے والے بم دھماکے سے رینجر گاڑی تباہ اور اس میں سوار 7 اہلکار ہلاک ہو گئے۔ ضلع واشیر سے اطلاع ملی ہے کہ اتوار کے روز اسی نوعیت بم دھماکے سے ٹینک تباہ اور اس میں سوار اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔ ادھر ہلمند وفراہ میں حملے طالبان نے حملہ کر کے چوکی فتح کر لی، حملے میں 20 ہلاک و زخمی ہوئے مجاہدین نے صوبہ بدخشان ضلع بہارک بازار میں پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں چار اہلکار ہلاک جبکہ چار زخمی ہوئے۔ صوبہ غزنی ضلع ہلگر کے میر ہزار اور ڈیلو کے علاقوں میں واقع پولیس مرکز اور چوکیوں پر مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے وسیع حملہ کیا، جو ایک گھنٹے تک جاری رہا، فاریاب، 3 ٹینک، ایک گاڑی تباہ، کمانڈر سمیت 22 ہلاک ہوگئیں۔ عمری آپریشن کے سلسلے میں صوبہ فراہ کے بکوا اور پشتکوہ اضلاع میں پولیس ہیڈکوارٹر اور چوکیوں پر حملہ ہوا۔ تفصیل کے مطابق قندھار، ہرات شاہراہ پر واقع پولیس ہیڈکوارٹر میں تعینات راپا اہلکاروں کے تعاون سے مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے وسیع حملہ کیا۔

### بقیہ 4

کریم کی روشنی میں سمجھ لیں اور پھر ہر قسم کے گمراہ فتنے سے محفوظ رہیں۔ یہ دورہ تفسیر امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ کے طرز پر پڑھایا جاتا ہے اور انہی کی رہنمائی میں اسے شروع کیا گیا ہے۔

### بقیہ 5

مباحث اور مسائل و فضائل کو قرآن کریم کی روشنی میں واضح کیا جاتا ہے۔ یہ دورہ تفسیر گذشتہ کئی سالوں سے ملک بھر کے مختلف شہروں میں مختلف اوقات میں پڑھایا جاتا ہے اور اب تک اس سے ہزاروں افراد مستفید ہو چکے ہیں۔

### بقیہ 6

ہیں۔

ہاتھ اٹھانے کی بھی امید باندھ لی۔ تفصیلات کے مطابق روس اور بشار فضائیہ نے حلب کے مشرقی علاقوں میں پھر بموں کی بارش کر دی، جس کے نتیجے میں 25 افراد شہید ہو گئے۔ تباہ حال شہر میں خوراک اور پیٹرول نایاب ہونے کا خدشہ ہے۔ عوامی فوج کے زیر کنٹرول سیکٹر کے ایک میئر کا کہنا ہے کہ لوگوں کو صرف 15 فیصد ضروری اشیا میسر ہیں۔ بیکریوں میں صرف ڈبل روٹی دستیاب ہے۔ حلب کے محصور علاقوں میں اب تک امداد نہیں پہنچ سکی ہے۔ شامی فوج کی شمالی شہر حلب پر بمباری کے نتیجے میں 38 افراد ہلاک اور ڈیڑھ سو زخمی ہو گئے، بمباری پر اقوام متحدہ نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق شام کی سرکاری فوج نے ہفتے کے روز بھی حلب میں باغیوں کے زیر قبضہ مشرقی علاقوں پر تابڑ توڑ بمباری کا سلسلہ جاری رکھا۔ تازہ بمباری میں 38 افراد کی شہادت کی اطلاعات ملی ہیں، جبکہ ڈیڑھ سو سے زائد زخمی ہو گئے ہیں، 48 گھنٹوں کے دوران ہونے والی بمباری کے باعث درجنوں بچوں اور خواتین سمیت 118 افراد شہید ہو چکے ہیں۔ اس دوران مشرقی علاقوں میں کام کرنے والے اسپتال اور طبی مراکز کی انتظامیہ نے بمباری کے خوف سے کام بند کر دیا ہے۔ مغربی حلب میں جیٹ طیاروں سے ایک گاؤں میں واقع اسپتال کو نشانہ بنایا گیا۔ ادجیل نامی گاؤں میں اسپتال پر کئے گئے اس حملے میں مریضوں اور اسپتال کے عملے سمیت کئی افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ادجیل کے بغداد اسپتال کو نشانہ بنانے سے قبل پیر کو کفرنہا کے قریب طبی مراکز پر حملہ کیا گیا تھا۔ دریں اثنا مشرقی حلب کو ایک وقفے کے بعد پھر نشانہ بنایا گیا ہے اور تازہ کارروائیوں میں حیدریہ، حنانو اور شکور سمیت اطراف میں حملے کئے گئے مشرقی حلب پر کئے جانیوالے حملوں میں ہیلی کاپٹروں سے بیرل بم بھی گرائے گئے ہیں۔ حلب کے ایک شہری نے حملے کے بارے میں کہا ہے کہ علاقے میں بموں سے کئے گئے حملوں میں ہمارے گھر لرز اٹھے۔ ادھر الشار کے قریب چلڈرن اسپتال پر بشار فوج کے بیرل بموں سے حملے کیے گئے جس میں البیان اسپتال اور مرکزی بلڈ بینک کے قریب علاقے میں تباہی مچ گئی۔ اسکول، بلڈ بینک اور چلڈرن اسپتال کے قریب حملے کے نتیجے میں بچوں سمیت 27 سے زائد افراد شہید جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے ہیں۔ زخمیوں میں سے متعدد کی حالت تشویشناک ہے اور شہادتوں میں اضافے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے، اس کے علاوہ ایک روز پہلے کی جانیوالی بمباری کے نتیجے میں شہید افراد کی لاشیں بھی مل رہی ہیں۔ الکاری کے علاقے میں بھی حملے کیے گئے جس کے بعد شہید بچوں کی متعدد لاشیں ملی ہیں۔ حلب کے شہری علاقوں میں بشار اور روسی فضائیہ کے حملوں کے نتیجے میں 61 افراد شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ دوسری جانب عالمی ادارہ صحت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ شدید بمباری کے نتیجے میں شہری علاقوں میں طبی سہولیات ختم ہو چکی ہیں۔ حلب پر تازہ بمباری کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے 6 افراد بھی نشانہ بنے ہیں، جبکہ اسکول پر شیلنگ سے 7 بچے بھی جاں بحق ہو گئے۔ علاوہ ازیں بشار حکومت نے ٹرمپ سے عوامی فوج کی حمایت سے ہاتھ اٹھانے کی امید باندھ لی ہے۔ تفصیلات کے مطابق حلب پر بمباری کے نتیجے میں 61 افراد شہید اور درجنوں زخمی ہو گئے ہیں۔ بشار اور روس کی فضائیہ نے شہری علاقوں کو نشانہ بناتے ہوئے ان افراد کو بیرل بم اور دیگر حملوں میں شہید کیا۔ اتوار کو مشرقی حلب میں کئے گئے تازہ بیرل حملوں میں ایک ہی خاندان کے 6 افراد، جبکہ عوامی فوج کا ایک رکن اور طبی عملے کے 2 افراد نشانہ بنے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق ال بیتو نجی خاندان پر سکسور ضلع میں رات گئے بیرل بموں سے حملہ کیا گیا، جبکہ کلورین گیس کے استعمال سے متعلق بھی انکشاف ہوا ہے۔ دوسری طرف الفرقان ضلع میں اسکول پر شیلنگ کی گئی، جس سے 7 بچوں سمیت 10 افراد شہید ہوئے۔ دوسری جانب ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے ایک بیان میں کہا کہ حکومتی فورسز کی جانب گزشتہ 5 روز سے جاری فضائی اور توپ خانوں کی گولہ باری سے تمام عارضی اسپتالوں میں سہولیات ختم ہو چکی ہیں۔ دیگر اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ بعض اسپتالوں میں سہولیات تو ہیں، لیکن لوگ وہاں جانے سے خوفزدہ ہیں۔ طبی امداد فراہم کرنے والے کارکن ماضی میں ہونے والے حملوں کے بعد دوبارہ اسپتالوں کو چلانے میں کامیاب ہو جاتے تھے، تاہم اب سپلائی میں کمی کے باعث ایسا کرنا انتہائی مشکل ہو چکا ہے۔

### بقیہ 7

کی حمایت کے بدلے تین لاکھ ڈالر کی رشوت وصول کی تھی۔ الزام ثابت ہونے پر انہیں آٹھ سے پندرہ برس قید اور رشوت کی رقم کا ستر گنا سے زائد جرمانہ ہو سکتا ہے۔

### بقیہ 8

ہے، ادھر اسرائیل کی جیل میں قید 2 اسیران کی بھوک ہڑتال 61 ویں روز میں داخل ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق صیہونی فوج کی جانب سے فلسطین کے مقبوضہ بیت المقدس میں واقع القدس یونیورسٹی میں گھس گئی۔ تنظیم لائبریری اور لیبارٹری میں توڑ پھوڑ کی۔ طلباء اسلامک بلاک کے ترجمان نے بتایا کہ گزشتہ روز صہیونی فوج کے مسلح اہلکاروں کی بڑی تعداد نے ابودیس کے مقام پر القدس یونیورسٹی میں گھس کر طلباء اور عملے کو زدوکوب کیا۔ قابض فوجیوں نے طلباء اور اساتذہ کو زدوکوب کرنے کے ساتھ ساتھ جامعہ کی لیبارٹری اور لائبریری میں توڑ پھوڑ کی۔ لائبریری کی کتابیں اٹھا کر فرش پر پھینک دیں اور تجربہ گاہ میں طلباء کے تدریسی امور کے سائنسی تجرباتی سامان اور آلات کی توڑ پھوڑ کی۔ یونیورسٹی کیمپس پر اسرائیلی فوج کے دھاوے کے دوران فورسز کے تشدد سے کم از کم بارہ فلسطینی شہری زخمی ہو گئے۔ ادھر ابودیس قصبے میں شہریوں کے گھروں میں بھی گھس کر تلاشی کی آڑ میں خواتین اور بچوں کو زدوکوب کیا۔ اطلاعات کے مطابق صیہونی فوجیوں نے فلسطینی شہریوں پر آنسو گیس کی شیلنگ کے ساتھ زوردار آواز پیدا کرنے والے صوتی بم بھی پھینکے اور شہریوں پر بدبودار پانی چھڑکا۔ جواب میں فلسطینی شہریوں نے اسرائیلی فورسز پر سنگ باری کی۔ جھڑپیں کئی گھنٹے تک جاری رہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق غزہ کی پٹی کے وسطی علاقے میں واقع البریج پناہ گزین کیمپ کے قریب صیہونی فوج نے ایک فلسطینی ریلی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک شہری شہید جبکہ 3 زخمی ہو گئے۔ غزہ وزارت صحت کے ترجمان ڈاکٹر اشرف القدرہ کا کہنا ہے کہ صہیونی فوجیوں کی بلا اشتعال فائرنگ کے نتیجے میں 26 سالہ محمد سعید ابوسعدہ شہید اور تین افراد زخمی ہو گئے۔ قبل ازیں فلسطینی ذرائع نے بتایا تھا کہ مشرقی البریج کیمپ میں اسرائیلی دہشت گردی کے خلاف فلسطینیوں نے ہفتہ وار احتجاجی ریلی نکالی۔ سرحدی باڑ کی دوسری طرف موجود اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی مظاہرین پر آنسو گیس کی شیلنگ کے ساتھ براہ راست گولیاں چلائیں۔ ایک شہری سر میں آنسو گیس کا شیل لگنے سے زخمی ہو گیا۔ اسرائیلی فوجیوں کی جانب سے فائرنگ اور پرتشدد ہتھکنڈوں کے استعمال کے باوجود فلسطینیوں نے احتجاج جاری رکھا۔ خیال رہے کہ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی دہشت گردی کے خلاف پرامن فلسطینی مظاہرین پر طاقت کے استعمال کا یہ پہلا واقعہ نہیں۔

### بقیہ 9

سب خلافت اسلامیہ کی اطاعت قبول نہیں کر لیتے اور وہ دن آنے والا ہے۔ جہاد تمام فتنوں اور ظالموں کا ایک لاجواب نبوی علاج ہے اور الحمدللہ علماء کی نگرانی میں پوری مہارت کے ساتھ اس علاج میں مصروف عمل ہے۔ جس طرح دنیا کفر اسلام کے خلاف دن بدن متحد ہوتی جا رہی ہے۔ مجاہدین مسلمانوں کی میدان جہاد میں کفر کے مقابلہ میں متحد کر کے صف بندی کرنا چاہتی ہے۔ آیئے مجاہدین کے قافلہ میں شامل ہو کر جہادی صفوں کو منظم کیجئے!

### بقیہ 10

بات ہوئی جبکہ 20 نومبر کو ضلع قصور کا ماہانہ اجلاس ہوا جس میں مولانا مجاہد عباس صاحب نے خصوصی خطاب فرمایا۔ مولانا نے اپنے بیان میں دعوت جہاد کے فضائل اور جماعت کی کارگزاری بیان فرمائی اور علاقے میں کام کے حوالے سے ساتھیوں کو خوب ترغیب دی۔

### بقیہ 11

صاحب بعنوان غزوہ بندر دیا۔ حضرت نے فرمایا: جب تک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محبت سے دعوت دی تو مشرکین نبی آخر الزمان ﷺ کو تنگ کرتے گئے اور جب جہاد کا حکم ہوا تو مسلمان اور اسلام تیزی سے بڑھتے گئے۔

### بقیہ 12

نتیجہ میں فرض ہوا اور اس ظلم کے خاتمے تک جاری رہے گا۔ اسے کسی عادل کا عدل یا ظالم کا ظلم ختم نہیں کر سکتا۔

### بقیہ 13

اور وہ پانی کے بہاؤ کے باعث جیٹی سے ٹکرا گیا۔ حادثے کے نتیجے میں میزائل بردار جہاز "آئی این ایس بیتواک" کے اگلے حصے کا بحر کس نکل گیا اور اب اسے آپریشنل یا ٹھیک ہونے میں کم از کم 3 ہفتے لگیں گے۔ انڈین نیوی نے بھی واقعے کی تصدیق کر دی ہے۔ بھارتی اخبار نے ایک اہلکار کے حوالے سے کہا کہ جمعہ کو ممبئی کے قریب جیٹی سے ٹکرانے سے پہلے آئی این ایس بیتواک کے IGT انجن نے کام کرنا بند کر دیا تھا۔ بھارتی بحریہ نے حادثے سے متعلق وزارت داخلہ کو اطلاع دے دی ہے اور اس بات کا قوی امکان ہے کہ انڈین نیوی کی صلاحیتوں کا پول کھولنے والے اس واقعے کی تحقیقات کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں میری ٹائم ایک تحقیقاتی ٹیم بھی تشکیل دے سکتا ہے۔

### بقیہ 14

نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ مذکورہ طالب علم نے خودکشی کی ہے تاہم اس کے گھر والوں کا کہنا ہے کہ ان کا بیٹا انتہائی ذہین تھا اور وہ کسی صورت خودکشی نہیں کر سکتا اس لئے اس واقعہ کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کی جانی چاہئیں۔ امت کی رپورٹ کے مطابق توصیف راجستھان کے ایک انجینئرنگ کالج میں زیر تعلیم تھا۔ ریاستی پولیس کا کہنا ہے کہ طالب علم کی لاش کے پاس سے ایک نوٹ بھی ملا ہے، جس میں مبینہ طور پر خودکشی کا ذمہ دار کالج کے مینیجنگ ڈائریکٹر دنیش رنوا کو قرار دیا گیا ہے، جس نے طالب علم کی جانب سے فیس ادا کرنے کے باوجود رجسٹر میں اس کا نام درج ہونے کے حوالہ سے اس سلسلہ میں اس کی کوئی مدد نہیں کی۔ توصیف کے ایک ساتھی طالب علم کا کہنا ہے کہ دنیش رنوا نے توصیف سے 45 ہزار طلب کئے اور کہا تھا کہ وہ رقم دے تو میں اس کا داخلہ کسی اور کالج میں کروا دیتا ہوں۔ امت کی رپورٹ کے مطابق طالب علم کے اہل خانہ نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ان کے بیٹے کا لکھا ہوا نوٹ نہیں ہے۔ راجستھان پولیس نے طالب علم کی لاش قبضہ میں لے لی ہے اور اسے پوسٹ مارٹم کے بعد سری نگر بھجوایا جا رہا ہے۔ پولیس نے طالب علم کے ہاسٹل والے کمرہ کو سیل کر کے تحقیقات شروع کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

### بقیہ 15

ویتنامی مال بردار، بحری جہاز کو حکام نے تحویل میں لے کر لاموالکن کی بندرگاہ پر لنگر انداز کروا دیا ہے۔ لاپتہ افراد کی تلاش کے عمل میں انڈونیشیا، بحریہ کے دو جنگی بحری جہاز بھی شامل ہیں۔

### بقیہ 16

لندن سے نیویارک کا سفر ساڑھے تین گھنٹے میں طے ہو سکے گا۔ اس طیارے کی رفتار 1451 میل فی گھنٹہ تک ہو گی جو کہ کنکورڈ طیارے سے سو میل فی گھنٹہ زیادہ ہے۔

### بقیہ 17

آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے اس بیان پر کہ "بھارت ایک ہندو راشٹر ہے اور مسئلہ کشمیر بھارتی آئین کے تحت حل ہونا چاہیے" ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بھاگوت کا بیان بھارتی حکمرانوں خاص کر سنگھ پریوار کے اصل اور بنیادی مشن کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے وقت پرانے جمہوری اور سیکولر چہرے سے نقاب کشائی کر کے ہماری تحریک کو بنیادی جواز فراہم کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق کشمیری قیادت نے کہا کہ ہندو راشٹر میں صرف ہندو ہی رہ سکتے ہیں اور ہم اپنے مذہب، اپنے ملی تشخص اور تہذیب کو ہندوؤں کے رنگ میں رنگنے سے بچانے کے لیے ہی بھارت سے آزادی چاہتے ہیں۔ میرواعظ عمر فاروق نے کہا ہے کہ بھارتی افواج کالے قوانین کی آڑ لے کر منظم طریقے سے کشمیری نوجوانوں کی نسل کشی کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے دور میں ایسے ظلم و بربریت کی مثالیں کم ہی ملتی ہیں۔ بھارتی فورسز کریک ڈاؤن کر کے لوگوں کو ہراساں اور گھروں کی توڑ پھوڑ کر رہی ہیں۔

### بقیہ 18

و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ مجاہدین سے نہایت محبت سے پیش آتے تھے۔ آپ کی وفات علمی حلقوں میں نہایت افسوس کے ساتھ سنی گئی۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو شرف قبولیت سے نوازے اور انہیں اس کا بہترین بدلہ نصیب فرمائے۔

### بقیہ 19

ہسپتال ذرائع کے مطابق خودکش دھماکے سے کئی افراد کی حالت تشویشناک ہے جس سے اموات میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ادھر عراقی فورسز کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ موصل کے مشرقی حصے کا ایک تہائی خالی کرا لیا ہے۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق امریکی اتحاد کی قیادت میں 4 ہفتوں سے مسلح افراد کی جانب سے شہر قبضہ چھڑانے کیلئے جاری مہم میں موصل کے مشرقی حصے کا ایک تہائی خالی کرا لیا گیا ہے۔ تاہم یہ بھی اطلاعات ہیں کہ موصل پر قبضے کے لئے عراقی فورسز اور حکومت مخالف گروہ میں شدید لڑائی کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ موصل میں ایک اور اجتماعی قبر کا انکشاف ہوا ہے، فوجی عہدیدار یحییٰ حل الذہب کے مطابق 40 لاشیں برآمد کی گئیں بیشتر لاشیں عراقی فوج اور پولیس اہلکاروں کی ہیں۔

### بقیہ 20

ہی خاندان سے ہے جن میں دو بہنیں، ایک بھائی اور کزن شامل ہیں۔ ایک شیل سبز کوٹ گاؤں کے گھر پر آ گرا جس کے نتیجے میں 15 سالہ شہزاد، 10 سالہ فائزہ اور 5 سالہ اریبہ موقع پر شہید ہو گئے۔ 24 سالہ محمود، 12 سالہ شائزہ اور اریبہ کی بڑی بہن شدید زخمی ہو گئیں۔ ادھر خاتون سمیت 4 افراد ہنڈ روٹ، کیرالہ اور بڑوہ یہ سیکٹرز میں بھارتی جارحیت کا نشانہ بنے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایل او سی کے قریب واقع گاؤں چھوٹا نڑ دسی کا رہائشی 40 سالہ الطاف اور ٹھوراتی گاؤں کی رہائشی 30 سالہ نازیہ شہید ہو گئیں۔ زخمی ہونے والوں میں پیر کلیمر گاؤں کے رہائشی 15 سالہ انیق احمد، 11 سالہ برہان سلیم اور اس کی 16 سالہ بہن نگہت سلیم، چھوٹا نڑدسی گاؤں کی رہائشی 25 سالہ فرزانہ، میرا گاؤں کے رہائشی 48 سالہ محمد عظیم، ترکنڈی گاؤں کی رہائشی 34 سالہ الفاظ بیگم اور اولی جنجی گاؤں کے مقصود جان شامل ہیں۔ نکیال سیکٹر میں بھارتی فورسز کی فائرنگ اور گولہ باری سے پانچ گھر تباہ ہو گئے۔ بھارتی فورسز نے ترکنڈی، سکاکس، نرگل، پلانی، داتوٹ، لنجوٹ اور موہڑہ کو نشانہ بنایا۔ خطرے کے پیش نظر نکیال میں موجود گرلز اور بوائز ڈگری کالج بند کر دیے گئے۔

### بقیہ 21

جاری رہنے والی برفباری سے ہائی وے پر مختلف مقامات پر ٹریفک جام ہو گیا اور دس ایکسپریس وے کو بند کرنا پڑا۔ ہائی وے بند ہونے سے انٹرسٹی بس سروس بند ہو گئی۔ ہیغور کی کاؤنٹی فویون میں برفباری کے باعث دس چرواہے پانچ سو مویشیوں سمیت پہاڑوں میں پھنس گئے جنہیں ریسکیو اہلکاروں نے پولیس کی مدد سے بچا لیا۔

### بقیہ 22

جامع مسجد کے اندرونی مناظر کی دلخراش تصاویر انٹرنیٹ پر پوسٹ کی ہیں، جن میں مسجد کو کوڑے کے ڈھیر میں تبدیل اور بدترین تباہی اور بربادی کی شکل میں دکھایا گیا۔ تعز گورنری کی مسجد توحید میں توڑ پھوڑ کے ساتھ ساتھ اس میں کوڑا کرکٹ پھینک کر اللہ کے گھر کی انتہائی بہیمانہ طریقے سے بے حرمتی کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں کی رپورٹس کے مطابق حوثی باغیوں نے کچھ عرصے کے دوران یمن کے 22 شہروں میں 130 مساجد اور 147 اسلامی مراکز پر حملے کر کے ان کی توڑ پھوڑ کی۔ صرف مساجد ہی باغیوں کے نشانے پر نہیں، بلکہ ان کے آئمہ اور خطباء بھی باغیوں کی ریشہ دوانیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ مساجد سے وابستہ علماء کو بے دخل کر دیا گیا۔ ان کی تنخواہیں بند کر دی گئی ہیں اور کئی مساجد کو ویران کرنے کے ساتھ ساتھ بعض کو شہید کر دیا گیا ہے۔

## افاداتِ اکابر

### اُمتِ محمدیہ اور فتنے

حضرت رسالت پناہ رسول اللہ ﷺ (فداہ آباءنا وامہاتنا) نے ایک حدیث میں فرمایا تھا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے گھروں میں فتنے ایسے آرہے ہیں جیسے بارش کے قطرے برستے ہیں۔ عہد نبوت کے دور مبارک کے کچھ عرصہ بعد سے ہی ان فتنوں کا دور شروع ہوا ہے اور ہمیشہ مومنین ومخلصین کا امتحان ہوتا رہا ہے، لیکن عہد نبوت کے قرب کی وجہ سے ایمان اتنا قوی رہا کہ زیادہ تر فتنوں کا دائرہ صرف "عمل" تک محدود رہا، دلوں کا یقین بڑی حد تک محفوظ رہا لیکن عہد نبوت سے جتنا بُعد ہوتا گیا، ایمان ویقین میں بھی ضعف رونما ہونے لگا، یہاں تک کہ عصر حاضر میں تو دنیائے اسلام کے گوشے گوشے میں فتنوں کا ایک "سیلاب" اُمڈ آیا ہے، علمی، عملی، دینی، اخلاقی، معاشرتی، تمدنی، اتنے فتنے ظاہر ہو چکے ہیں کہ عقل حیران ہے اور حضرت نبی کریم ﷺ کا وہ ارشاد

"یعنی تم بھی پہلی امتوں یہود ونصاریٰ اور مشرکین کے نقش قدم پر چل کر رہو گے اور ان کے اتباع میں اتنا غلو ہو جائے گا کہ اگر بالفرض کوئی کسی گوہ کے سوراخ میں گھسا ہے تو تم بھی اس میں ضرور داخل ہوگے"

یعنی فضول ولایعنی اور عبث حرکات میں بھی ان کا اتباع کرو گے۔

(بصائر وعبر: ص ۹۳)

## معارفِ جہاد

### تباہی ہی تباہی

اسلام ایک عظیم الشان نعمت ہے اور اس میں ہمارے لئے خیر ہی خیر ہے اور اسلام کے دامن کو چھوڑنے میں ہمارے لئے تباہی ہی تباہی ہے......ہم سے پہلے یہودیوں نے اپنے دین میں تفریق کی، کچھ مانا کچھ نامانا، کچھ کھایا کچھ تھوکا، چنانچہ وہ برباد ہوگئے......مگر آج یہ بیماری ہماری طرف منتقل ہورہی ہے اور ہم میں سے بہت ساروں نے دین کی بنیادوں اور اہم امور کا انکار کرنا شروع کر دیا ہے......ہمیں چاہیے کہ ہم اس بیماری سے نجات حاصل کریں اور اللہ پاک کے پورے دین کو اسی طرح مانیں جس طرح وہ نازل ہوا ہے......اور اگر ہم اپنی کمزوری کی وجہ سے اسلام کے کسی حکم پہ عمل نہ کر سکیں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اس حکم کو نہ ماننے یا اس میں تاویلیں کرنے کی بجائے اللہ کے حضور توبہ استغفار کریں۔ (یہود کی چالیس بیماریاں: ص ۱۱۸/۱۱۹)

### نفس پرستی کی نحوست

غور کیجئے کہ نفس پرستی اس قدر مہلک بیماری ہے جو انسان کو مشرک اور بالکل بے اعتبار بنا دیتی ہے......اور جو شخص نفس پرستی میں جتنا بڑھتا جاتا ہے اتنا ہی بے اعتبار اور بے قدر ہوتا چلا جاتا ہے......آج دنیا میں اسکی لاکھوں مثالیں ہمارے گردوپیش میں بکھری پڑی ہیں، جبکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بے قدر ہو جانا اس سے بہت زیادہ سخت ہے، اور اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے......اس لئے عقلمندی کا تقاضا یہ ہے کہ نفس پرستی سے توبہ کرلی جائے اور من چاہی زندگی چھوڑ کر رب چاہی زندگی گزاری جائے......اور نفس کے تزکیہ اور اصلاح کی کوشش کی جائے۔ (یہود کی چالیس بیماریاں: ص ۱۴۴)

## عہدِ زریں

### حضرت عثمانؓ اور جمع قرآن

تحریر: عثمان بن عثمانؓ

حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا ایک اہم کارنامہ یہ بھی ہے کہ آپؓ نے پوری امت محمدیہ مسلمہ کو ایک قرآن پر جمع فرمایا: چنانچہ آپ نے سات معیاری قرآن کریم کے نسخے تیار کروائے اور انہیں سات اہم اسلامی علاقوں کی طرف بھیج دیا۔ چنانچہ آج تک امت مسلمہ اسی نسخے کے مطابق قرآن کریم پڑھتی اور شائع کرتی چلی آرہی ہے۔ اس لئے حضرت عثمانؓ کو جامع قرآن کا لقب بھی دیا جاتا ہے۔ ذیل میں ان سات علاقوں کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وہ سات معیاری نسخے بھجوائے تھے۔




## تابندہ ستارے

59

### سلطان نور الدین زنگی رحمہ اللہ

ابوحفصہ

موصل میں سلطان نورالدین کا قیام بیس دن تک رہا۔ اسی دوران میں اس نے موصل میں ایک عظیم الشان جامع مسجد کی تاسیس کی جو ۵۶۷ھ میں تیار ہو کر جامع نوری کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس کے علاوہ سلطان نے موصل اور اس کے بلاد متعلقہ کے تمام محاصل وٹیکس کلیۃً معاف کرنے کا حکم دیا اور اس کے بارے میں ایک خاص فرمان جاری کیا جس کو جمعہ کے اجتماعات اور دوسری جگہوں پر برسرِ عام پڑھا گیا۔ عماد کاتب کا بیان ہے کہ سلطان نے اسی زمانہ میں شیخ شرف الدین بن ابی عصرون کو بلاد موصل کا قاضی القضاۃ مقرر کیا۔

موصل سے چلتے وقت سلطان نے سیف الدین غازی کی جاگیر میں جزیرہ ابن عمر کا اضافہ کر دیا اور خابور ونصیبین کی تمام آمدنی کو حکومتِ موصل کے فوجی مصارف کے لیے وقف کر دیا۔

سلطان نے اس کی درخواست قبول کرلی لیکن اس کے ساتھ یہ شرط لگادی کہ اس کو موصل کے بجائے شام میں رہنا پڑے گا۔ فخر الدین عبدالمسیح نے اسی کو غنیمت سمجھا اور موصل کے دروازے کھول دیے۔ سلطان ۱۳ جمادی الاولیٰ ۵۶۶ھ کو موصل میں داخل ہوا۔ سیف الدین نے بڑے عجز اور احترام کے ساتھ چچا کی قدم بوسی کی۔ سلطان نے اس کو گلے لگا لیا، اس کے مرحوم باپ (اپنے بھائی) کی تعریف کی اور پھر اپنی طرف سے

اس کو حکومتِ موصل پر فائز کر دیا۔ البتہ قلعہ موصل کی امارت پر اس نے اپنے خادم سعدالدین کمشتکین کو مقرر کیا اور قطب الدین مودود کی جائداد کو احکام شرع کے مطابق اس کی اولاد میں تقسیم کر دیا۔ موصل میں سلطان نور الدین کا قیام بیس دن تک رہا۔ اسی دوران اس نے موصل میں ایک عظیم الشان جامع مسجد کی تاسیس کی جو ۵۶۷ھ میں تیار ہو کر جامع نوری کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس کے علاوہ سلطان نے موصل اور اس کے بلاد متعلقہ کے تمام محاصل وٹیکس بالکلیہ معاف کرنے کا حکم دیا اور اس کے بارے میں ایک خاص فرمان جاری کیا جس کو جمعہ کے اجتماعات اور دوسری جگہوں پر برسرِ عام پڑھا گیا۔ عماد کاتب کا بیان ہے کہ سلطان نے اسی زمانہ میں شیخ شرف الدین بن ابی عصرون کو بلاد موصل کا قاضی القضاۃ مقرر کیا۔

موصل سے چلتے وقت سلطان نے سیف الدین غازی کی جاگیر میں جزیرہ ابن عمر کا اضافہ کر دیا اور خابور ونصیبین کی تمام آمدنی حکومتِ موصل کے فوجی مصارف کے لیے وقف کر دی۔

#### مصر پر اقتدار کامل

سلطان نور الدین صلاح الدین کو وقتاً فوقتاً تاکید کرتا رہتا تھا کہ وہ مصر کی وزارت پر قانع ہو کر نہ بیٹھ رہے اور صلیبیوں کی طرف سے کسی حال میں غافل نہ ہو، چنانچہ سلطان کی ایما پر صلاح الدین نے ۵۶۶ھ میں عسقلان اور رملہ کے قریب صلیبیوں سے ایک خونریز جنگ لڑی اور پھر بحر احمر کے شمالی سرے پر خلیج عقبہ کے پاس ایلہ کے مشہور قلعے پر قبضہ کر لیا۔ یہ قلعہ بڑا اہم تھا اور صلیبی اس کو مرکز بنا کر ارضِ حجاز پر قبضہ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے۔ صلاح الدین نے یہ قلعہ ان سے چھین کر ان کے سارے منصوبوں کو خاک میں ملا دیا۔ ایلہ کی فتح کے بعد صلیبیوں سے اس کی اور بھی کئی چھوٹی بڑی جھڑپیں ہوئیں جن میں صلیبیوں کو ہمیشہ زک اُٹھانی پڑی۔ اسی سال صلاح الدین نے اسکندریہ اور قاہرہ کی شہر پناہوں کی مرمت کرائی اور وہاں کے باشندوں کو انعام واکرام سے نوازا۔ ادھر شمس الدولہ توران شاہ (صلاح الدین کے برادر معظم) نے صعید کے سرکش عربوں کو مطیع کیا اور صلاح الدین نے اس کی جاگیر میں جیزہ بوش اور سمنود اضافہ کیے۔ (اس سے پہلے وہ قوص، اسوان اور عیذاب کی جاگیروں کا مالک تھا)

#### قضاۃ کی تبدیلی

پیچھے بیان کیا جاچکا ہے کہ سلطان نورالدین کے حکم کے مطابق صلاح الدین نے مصر میں خلافتِ عباسیہ کے خطبہ کے لئے زمین ہموار کرنے کا آغاز کر دیا تھا۔ اس سلسلہ میں اس نے پہلا اہم قدم ۵۶۶ھ/۱۱۷۱ء میں یہ اٹھایا کہ اذان میں حی علی خیر العمل کا کہا جانا موقوف کر دیا اور پھر اسماعیلی قاضیوں کو معزول کر کے ان کی جگہ شافعی، حنفی اور مالکی قاضیوں کا تقرر کیا۔ علاوہ ازیں اس نے دارالمعونہ (قیدخانہ مصر) کو مدرسہ شافعیہ اور دارالغزل کو مدرسۂ مالکیہ میں تبدیل کر دیا اور ۲۲ جمادی الاخریٰ ۵۶۶ھ کو قاضی صدر الدین عبدالملک کو قاہرہ اور اس کے گردونواح کا قاضی القضاۃ مقرر کیا۔

#### فاطمی خلافت کا خاتمہ

سلطان نورالدین کے پیہم اصرار سے مجبور ہو کر صلاح الدین نے ۵۶۷ھ کے آغاز میں وہ انقلابی قدم اُٹھا ہی لیا جس کا خلافتِ عباسیہ بغداد کو مدت سے انتظار تھا۔

اختلاف روایت اس سال کے پہلے یا دوسرے جمعہ میں اس کے حکم سے فاطمی خلیفہ العاضد کی جگہ عباسی خلیفہ المستضی بامراللہ ابومحمد حسن کا خطبہ پڑھا گیا۔ اسی اثنا میں خلیفہ العاضد نے وفات پائی اور اس طرح مصر میں فاطمی خلافت کا آفتابِ اقبال دوسوساٹھ سال سے کچھ زیادہ عرصہ کے بعد ہمیشہ کے لیے غروب ہوگیا۔

(جاری ہے)

☆......☆......☆

## شاہ جیؒ کے علمی جواہر پارے

14

۵) حضرت امیر شریعت سیاست کو مکر وفریب قرار دیتے تھے اور کہا کرتے تھے جس طرح ایک عالم تصوف کے بغیر بے راہ ہوجاتا ہے اور ایک صوفی بغیر علم گمراہ ہوجاتا ہے اسی طرح جو لوگ مذہب وسیاست کو الگ گردانتے ہیں وہ منزل سے بھٹکے ہوئے راہی ہیں، چنانچہ انہوں نے پشاور میں ۱۸ اپریل ۱۹۳۹ء کو تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

"کچھ لوگ کہتے ہیں مذہب وسیاست جدا جدا ہیں، میں ان سے پوچھتا ہوں اگر مذہب وسیاست علیحدہ علیحدہ ہیں تو محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے دندان مبارک کیوں شہید کرائے تھے مجھے وہ طرز زندگی جو کعبہ سے اٹھی، وہ طرز زندگی جس نے مدینہ میں ڈیرہ جمایا آپ کے سامنے پیش کرتا ہے کیوں ہزار مرتبہ کا آزمایا ہوا نسخہ لوگوں کو نہ بتایا جائے۔" (امروز: ص ۹، ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

۶) حضرت امیر شریعت مسلمانوں کی اقتصادی زبوں حالی اور معاشی پستی کا اکثر رونا روتے تھے اور عوام الناس کو افلاس وجہالت دور کرنے کے لئے قبیح رسم ورواج کو ترک کرنے کی تبلیغ کرتے اور مسلمانوں پر ان رسم ورواج کا قلع قمع کرنے کے لئے زور دیتے جن کی وجہ سے غریب مسلمان سودی قرضوں کے پھندے میں پھنس کر اپنی رہی سہی پونجی بھی گنوا بیٹھتے ہیں۔ ۱۹۳۶ء کی ایک تقریر میں فرمایا:

"شادی اور غمی کی تمام غیر شرعی تقریبات ومشرکانہ رسوم ترک کردو تاکہ قرض کی بلا سے نجات حاصل کرو۔ نوجوانوں کو میرا مشورہ ہے کہ آوارہ خواہشوں پر قابو حاصل کرو اسلام پر پوری طرح کاربند ہو کر اپنا روپیہ تھیٹروں اور سینماؤں میں تباہ نہ کرو۔" (امروز: ص ۹، ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

۷) مظفرگڑھ کی ایک تقریر میں کیمونزم اور اسلام کے متعلق فرمایا:

کیمونزم ایک منظم تحریک ہے وہ غرباء اور پسی ہوئی انسانیت کو روٹی کے نام پر اکٹھا کرتی ہے جو لوگ اس تحریک کا مقابلہ خالی خولی نعروں سے کرنا چاہتے ہیں وہ سمجھ لیں کہ کیمونزم اس طرح نہیں رک سکتا اس کا صحیح علاج یہ ہے کہ اسلام کے معاشی نظام کو اپنی عملی زندگی میں نافذ کرو۔

بھوکا انسان خدا کے انکار سے بھی نہیں چوکتا، کیمونزم آتا نہیں بلکہ اپنے معاشرہ کا افلاس اور بھوک اسے جنم دیتے ہیں، بھوکے کو روٹی، ننگے کو کپڑا، بے گھر کو مکان، بیمار کے علاج اور جاہل کی تعلیم وتربیت کا بندوبست اسلام میں حکومت کے ذمے ہیں جو حکومت ایسا کرنے سے گریز، لیت ولعل، لاپرواہی یا بہانہ جوئی اختیار کرتی ہے وہ زود یا بدیر کیمونزم کے چنگل میں پھنس جائے گی۔" (امروز: ص ۹، ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

۸) ایک موقعہ پر نبوت ورسالت کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے شاہ صاحب نے فرمایا:

"حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر پیغمبر آخرالزماں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تک کوئی نبی اور رسول ایسا نہیں آیا ہے جس نے اپنی تعلیمات میں اک جلا پیدا کرنے کے لئے اپنے دور کے کسی انسان کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا ہو، نبی اور رسول براہ راست اللہ تعالیٰ سے علم حاصل کرتے ہیں نبی کی اللہ تعالیٰ خود راہنمائی کرتے ہیں، انبیاء کرام معصوم بھی ہوتے ہیں اور بہادر بھی۔

آپ انبیاء علیہم السلام کے احوال پر نگاہ ڈالئے جو نبی بھی دنیا میں تشریف لاتا ہے اس کے ایک ہاتھ میں انعام الٰہی کی کڑکتی بجلیاں ہوتی ہے اور دوسرے ہاتھ میں تلوار، وہ کاشانہ باطل پر برق بن کر گرتا ہے اس کے جلو میں سمندروں کا شور اور طوفانوں کا زور ہوتا ہے۔

اس کی رفتار فرماں رواؤں کا دل دھڑکا دیتی ہے اور اس کی ایک للکار سے کائنات کا دل دہل جاتا ہے۔ (روزنامہ امروز: ص ۱۱، ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

۹) ۱۹۳۸ء میں دلی میں تقریر کے ساتھ ہی ہلکی ہلکی پھوار پڑنے لگی۔ بارش کا زور تھوڑا سا اور بڑھا تو دو ایک آدمی جانے کیلئے اُٹھے، انہیں اُٹھتا ہوا دیکھ کر شاہ صاحب جوش میں آگئے اور فرمایا:

"دلی والو! بس اتنے ہی مرد ہو کہ ذرا سی بارش سے گھبرا گئے، اس برتے پر تم عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر سننے کے لئے آئے تھے؟ ارے عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریروں میں تو تمہیں انگریزوں کی رائفلوں کی گولیاں بھی کھانی پڑیں گی اور تم ہو کہ ان دو چار بوندوں ہی سے ڈر کر بھاگنے لگے۔ یاد رکھنا! اگر بھاگ گئے تو پھر کبھی بہادر گنج کا منہ نہ دیکھوں گا۔ ہاں یاد آیا تم بھی سچے ہو جیب میں رکھے ہوئے نوٹوں کا خیال آگیا ہوگا۔"

ان الفاظ کا شاہ صاحب کے منہ سے نکلنا تھا کہ لوگ دبک کر بیٹھ گئے، جلسہ کا رنگ ہی اور ہو گیا حتی کہ بارش بھی تھم گئی۔ (چٹان سالنامہ ص ۶۷، ۱۵ جنوری ۱۹۶۲ء)

۱۰) آریہ سماجیوں کی طرف سے توہین رسول اللہ ﷺ کی تحریک اپنے شباب پر تھی۔ لاہور میں "رنگیلا رسول" نامی (ناپاک) کتاب کے خلاف غم وغصہ پھیل گیا۔ احرار کے دفتر میں بحث کے دو نکات تھے اول یہ کہ توہین رسول اللہ ﷺ کے مسئلہ کو عدالت میں لے جایا جائے یا آریہ سماجیوں کی سرکوبی کے لئے حکومت کے خلاف سول نافرمانی کی جائے۔ اسی دوران شاہ محمد غوثؒ والی سڑک پر عوام کا بے پناہ ہجوم ہو گیا، مشتعل ہجوم کا قابو کرنا کسی کے بس میں نہ تھا اسی وقت سید عطاء اللہ شاہ بخاری بالکنی سے عوام کو خطاب کرتے ہوئے فرمانے لگے:

"اے باشندگانِ لاہور معاملہ عزت رسول اللہ ﷺ کا ہے اور اس کے لئے ہماری جماعت (احرار) ہر قربانی کے لئے تیار ہے مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس مقدس جہاد میں وہ لوگ شریک نہیں جن کو اپنے دعویٰ کے اعتبار سے اس وقت تک میدان میں آچکنا چاہئے تھا ہم عزت رسول اللہ ﷺ کے لئے سردھڑ کی بازی لگانے کا فیصلہ کر چکے ہیں مگر جاؤ ان رہنماؤں کو بھی لے آؤ جو ہم سے الگ مسلک رکھتے ہیں تاکہ یہ جہاد آخری جہاد ہو اور اس میں پوری قوم کی قوم شریک ہو"

یہ سنتے ہی تمام مجمع پر سکون ہوگیا۔ (امروز ص ۴، ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

۱۱) قرآن پاک سے شاہ صاحب کی شیفتگی اور والہانہ محبت کا اندازہ اس تقریر سے لگایا جاسکتا ہے آپ نے فرمایا:

"میرے لئے جو کچھ ہے قرآن مجید میں موجود ہے اس سے باہر جو بھی ہے باطل ہے اور ایک باطل شے کے مطالعہ کے لئے میرے پاس وقت نہیں، اگر آج دنیا قرآن کو چھوڑ کر دوسری کتابوں پر نگاہ کرسکتی ہے تو میں دوسری کتابوں سے روگردانی کر کے صرف آخری کتاب الٰہی پر اپنی توجہ کیوں نہ مرتکز کردوں! میں تو قرآن کا مبلغ ہوں میری باتوں میں اگر کوئی تاثیر ہے تو وہ صرف قرآن کی ہے جو چیز مجھے قرآن سے الگ کرے اسے آگ لگا دو۔" (امروز ص ۱۱، ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

۱۲) شاہ صاحب کو رسول اکرم ﷺ سے حد درجہ عشق تھا جو بات بات میں زبان پر آتا، چنانچہ ایک موقعہ پر فرمایا: "خدا کی عبادت، رسول اللہ ﷺ کی اطاعت، انگریز کی بغاوت یہ میرا ایمان ہے اور رہے گا۔ خدا معبود ہے محمد محبوب اور انگریز مغضوب خدا کو جو جی میں آئے کہو اس کا محاسبہ وہ خود کرے گا، مگر محمد ﷺ کے متعلق سوچ لینا یہ معاملہ عقل وخرد کا نہیں عشق کا ہے۔

عشق پر زور نہیں ہوتا اور نہ اپنے پر اختیار، پھر یہ نہیں سوچا جائے گا کہ قانون کیا کہتا ہے اور زمانہ کیا چاہتا ہے پھر جو ہونا ہوگا ہو جائے گا اور جو ہوگا وہ دیکھا جائے گا۔" (امروز ص ۱۱، ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

☆......☆......☆

## خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

جب دیندار ناپسند ہے تو لامحالہ بے دینوں اور ٹیڈیوں تیزیوں کو لڑکیاں دیتے ہیں، پھر یہ لوگ مندرجہ بالا طریقوں سے تکلیف پہنچاتے ہیں، افسوس ہے کہ دیندار لڑکی بھی بے دین کے پلے باندھ دیتے ہیں جو اس بیچاری کو نہ نماز پڑھنے دے نہ روزہ رکھنے دے، بے پردہ ہونے پر مجبور کرتا ہے اور سینما ساتھ لے جانے کے لئے ضد کرتا ہے یہ وہی فتنہ وفساد ہے جس کا حدیث شریف میں ذکر فرمایا ہے کہ اگر ایسے شخص سے لڑکی کا نکاح نہ کرو گے جس کی دینداری اور خوش خلقی سے اطمینان ہو تو زمین میں بڑا فتنہ اور (لمبا) چوڑا فساد ہوگا۔ البتہ بعض ظاہری دینداروں سے بھی تکلیف پہنچ جاتی ہے مگر یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو حقیقی دیندار نہیں ہوتے۔ باطن کی اصلاح نہ ہونے کی وجہ سے مصیبت بنتے ہیں، دین دار وہ ہے جس کا ظاہر وباطن دونوں اخلاق حسنہ اور اعمال صالحہ سے آراستہ ہو۔

جس طرح سے شوہر دیندار خداترس تلاش کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ عورت دیندار تلاش کی جائے جو اعمال صالح کی خوگر ہو، مذکورہ بالا دونوں حدیثوں میں اسی مضمون کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ پہلی حدیث میں فرمایا کہ عورت کی دینداری دیکھ کر نکاح کرلو۔ اس کا مال وجمال نیز مرتبہ وحیثیت دیکھو۔ اگر عورت دیندار نہ ہوگی تو نہ شوہر کے حقوق ادا کرے گی نہ اولاد کو دیندار بنائے گی، شوہر کا مال بے جا اُڑائے گی، نامحرموں کے سامنے بے پردہ ہو کر آئے گی اور اس سے طرح طرح کی تکلیفیں پہنچیں گی، اسی لئے تو حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا کہ خیر متاع الدنیا المرأۃ الصالحۃ یعنی دنیا میں نفع حاصل کرنے کی جو چیزیں ہیں، ان میں سب سے بہتر نیک عورت ہے۔

بہت سے لوگ خوبصورت عورت پر ریجھ جاتے ہیں، اس کی سفید کھال تو دیکھ لیتے ہیں لیکن سیاہ قلب کو نہیں دیکھتے، وہ ہے تو خوبصورت لیکن نہ روزہ رکھتی ہے نہ نماز پڑھتی ہے، دن بھر غیبتوں میں مبتلا اور ساس نندوں سے لڑنے میں مشغول رہتی ہے، شوہر کی پوری آمدنی پر قبضہ کر لیتی ہے، اگر شوہر والدہ کو کوئی پیسہ دے دے تو ناراض، والد کی خدمت کرے تو غصہ، بہنوں کو کچھ دے دے تو خفگی، پہلی بیوی کی اولاد پر خرچ کردے تو لڑتے لڑتے جان تباہ کر دے، رات دن لڑائی اور شوہر کے لئے ایک عذاب، خوبصورتی دیکھ کر شادی کرنے سے ایسی آفتیں آجاتی ہیں۔

دیندار عورت کا شوہر اگر اپنے ماں باپ پر خرچ نہ بھی کرے گا تب بھی وہ صلہ رحمی کی ترغیب دے گی اور نیکی پر آمادہ کرے گی۔ سب کے حقوق خود بھی پہچانے گی اور شوہر کو بھی حق شناسی پر اُبھارے گی۔

بس آج کل شوہر ایکٹریس بیوی سے اور عورتیں فلم کار اور موسیقار شوہر سے شادی کرنے کو کمال سمجھتی ہیں۔ کہاں کی دینداری اور کیسی شرافت کو بالائے طاق رکھ چکے ہیں، دینداری، خداترسی عیب بن چکی ہے اور اس سب کے باوجود دامان محمد ﷺ سے بھی وابستگی کے دعوے دار ہیں، کیا یہ حماقت اور جہالت نہیں ہے۔

ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ آج کل پڑھی لکھی لڑکیاں بھی معاشرہ میں مصیبت بن گئی ہیں لڑکیوں کو میٹرک ہی نہیں بلکہ بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی تک کراتے ہیں اب ان کے لئے جوڑا ڈھونڈتے ہیں تو ایسا شخص چاہتے ہیں جو تعلیم میں ان کے برابر یا ان سے زیادہ ہو، ایسا شخص نہیں ملتا یا ملتا ہے تو اس کی اپنی شرطیں لڑکی والے پوری نہیں کر پاتے لامحالہ تیس تیس سال بلکہ اس سے بھی زیادہ عمر تک کی لڑکیاں یوں ہی بیٹھی رہتی ہیں، جس عورت کا کالج میں آنا جانا رہا، یونیورسٹی میں آگئی اس کے دیندار اور پردہ دار ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دیندار مرد اسے پسند نہیں کرتے اور وہ دیندار کو پسند نہیں کرتی اور مطلب کا جوڑا ملتا نہیں لہٰذا یا تو بیٹھی رہ جاتی ہے یا بے دین کے پلے پڑتی ہیں۔

پھر دونوں مل کر پیدا ہونے والے بچوں کو خالص یورپین بنا دیتے ہیں غرضیکہ فتنے ہی فتنے ہیں۔

اعاذنا اللہ من الفتن ماظہر منہا و مابطن

☆......☆......☆

## طب نبوی ﷺ

امام ذہبیؒ

174

یاد رکھنا چاہیے کہ جسم کی درستگی اس پر موقوف ہے، لہٰذا اے مخاطب! اپنے دل کو سنوار لو، درست کرلو، تمہارا جسم بھی ٹھیک ہو جائے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ درست ہوگا تو سارا جسم درست رہے گا اور وہ ٹکڑا دل ہے۔" (الحدیث)

اس سے پہلے بھی سورۃ الفاتحہ کے ذریعہ دم کرنے کی حدیث گزر چکی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے کہ: "جب گھر میں کوئی فرد بیمار ہوجاتا تو رسول اللہ ﷺ معوذات پڑھ کر اسے دم کرتے تھے۔"

امام دارقطنی نے اپنی سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ: "جس کی ڈاڑھ میں تکلیف ہو تو وہ اس پر اپنی انگلی رکھ کر یہ پڑھے: "وھو الذی انشاکم من نفس واحدۃ فمستقر ومستودع قد فصلنا الایت لقوم یفقھون" (الانعام: ۹۸)

جب انسانی کلام میں یہ تاثیر ہے کہ بحکم خداوندی نافع ہوتے ہیں تو اللہ کا کلام کس قدر نافع ہوگا۔

امام احمدؒ نے صراحت کے ساتھ یہ بات بیان فرمائی ہے کہ اگر قرآنی آیات کسی چیز میں لکھ کر اسے دھویا جائے اور اس پانی کو پیا جائے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اسی طرح کوئی شخص قرآنی آیات کسی برتن پر لکھتا ہے پھر مریض کو پلا دیتا ہے یا کسی چیز پر آیات پڑھ کر اسے پلاتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اسی طرح پانی پر آیات پڑھ کر وہ پانی مریض پر چھڑک دیا جائے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ اسی طرح اگر عورت عسر ولادت میں مبتلا ہو، اس کے لیے کوئی قرآنی آیت لکھ کر اسے پلا دی جائے تو جائز ہے۔

(جاری ہے)

☆......☆......☆

☆......☆......☆

## الادب و الادیب

اب اور کیا لکھوں میں وفا کی کتاب میں
بابرؒ شہید ہوگیا عہد شباب میں
فصل بہار ہو یا خزاں کا چمن میں راج
شہداء کے خون کی ہے مہک ہر گلاب میں
تعبیران سے پوچھتی میں اپنے خواب کی

ملتے جو مجھ کو یوسف کنعان خواب میں
جی چاہتا ہے ساغرو مینا کو توڑ دوں
ساقی نے رنج گھول دیئے ہیں شراب میں
کل شام بھی ہماری عجب کیفیت رہی
اشعار لکھ کر پھاڑ دیئے اضطراب میں
چشمے اُبل رہے ہیں نہ جھرنوں کا شور
منظر کشی کروں تو کروں کس حساب میں
گرتے ہیں وہ زمین پہ تاریخ ہے گواہ
رکھتے نہیں ہیں پاؤں جو اپنے رکاب میں
ہر رنگ کی شراب میں وہ خوبیاں کہاں
جو لطف جونشہ ہے جہادی شراب میں

(کشمیر وابرا آفریدی شہیدؒ)

## بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبوب عالم اخبار القلم ہر ہفتہ بڑی آب وتاب کے ساتھ جلوہ گر ہوتا ہے......رنگ ونور اور دیگر مضامین سے سجا یہ خوبصورت گلدستہ ہمارے لئے ہدایت کا سامان ہوتا ہے۔

مدینہ طیبہ کی مبارک نسبتوں کا امین، یاس وناامیدی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں امید کا چراغ اور دکھے دلوں کا مرہم ہے۔

لفظ لفظ خوشبو، حرف حرف معطر، غرض پورا شمارہ پھول کلیاں اور مشک وعنبر، بالخصوص رنگ ونور بیمار قلوب کی دوا اور سقیم ارواح کی غذا ہوتا ہے، ہماری جانب سے حضرت سعدی دامت برکاتہم کی خدمت میں ڈھیروں دعائیں اور سلام۔ اللہ کرے یہ اخبار عالم پر یونہی ضوفشانی کرتا رہے اور ترقی کی منزلوں پہ منزلیں طے کرتا چلا جائے۔" آمین"

والسلام

(محمد رحمت اللہ، ملتان)

# ٹرمپ




طلحہ السیف
السلام علیکم
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

روس جو ایک زمانے تک امریکہ اور یورپ کی متوازن سپر پاور کے طور پر دنیا کے ایک بڑے خطے پر راج کرتا رہا اور امریکہ و یورپ کی شہنشاہی کے لئے چیلنج بنا رہا اور پھر جہاد افغانستان کے نتیجے میں شکست و ریخت سے دوچار ہوا، وہ سرد جنگ کے اس طویل دورانیے کے واقعات بھولا ہے اور نہ اپنی شکست کا زخم۔

گریٹ رشیا کا خواب آج بھی ہر روسی کے دل میں ہے اور وہ اسے ہر حال میں شرمندۂ تعبیر ہوتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ افغانستان سے پسپائی کے بعد رشین فیڈریشن کے ٹوٹنے، وسط ایشیائی ریاستوں کے آزاد ہونے اور مشرقی یورپ کے ہاتھ سے نکل جانے کے بعد روس ایک طویل عرصہ اقتصادی بدحالی سے دوچار رہا اور داخلی طور پر شدید ابتری کا شکار بھی۔ تا آنکہ اقتدار ولادی میر پیوٹن کے ہاتھ میں آیا۔ جوڈو کے بہترین کھلاڑی، شکار کے رسیا، شاہی عمارتوں کے شوقین اور انتہائی جنگجو مزاج پیوٹن کو جدید دور کے زار کے لقب سے پکارا جاتا ہے۔ پیوٹن کے دور حکومت میں روس پھر ایک طاقت کے طور پر ابھرنا شروع ہوا۔ داخلی مسائل بھی شاہانہ اور فوجی انداز سے حل کئے جانے لگے۔

خارجی معاملات میں بھی ہر جگہ دخل اندازی کو وطیرہ بنایا گیا۔ آزاد شدہ ریاستوں اور ان سے ملحقہ مشرقی یورپی ممالک میں بھی لابنگ اور سیاسی و اقتصادی معاملات میں من مانی کے نئے دور کا آغاز کیا گیا۔ فوجی وعسکری قوت میں اضافہ کیا گیا، اقتصاد کو بہتر پوزیشن میں لایا گیا، عالمی سطح پر نئے دوست بنا کر ایک نئے عالمی بلاک کی تیاری کا آغاز کیا گیا اور ان سب کے ساتھ ساتھ آئینی ترامیم اور بنیادی نظام حکومت میں تبدیلی کے ذریعے اپنے اقتدار کو دوام اور اختیارات کے ارتکاز کا مرحلہ بھی طے کر لیا گیا۔ روسی عوام کو اپنے گریٹ رشیا کے خواب کی تعبیر پیوٹن میں دکھائی دی اور اب اس کی حیثیت اپنے ملک میں صرف ایک حکمران کی نہیں بلکہ قومی لیڈر کی ہو چکی ہے۔

ولادیمیر پیوٹن نے ویسے تو کئی عالمی معاملات میں امریکہ اور یورپ کی مرضی کو چیلنج کیا اور عالمی سیاسی منظر نامے میں ہلچل مچائی لیکن بالکل کھلا اعلان جنگ یوکرین اور کرائمیا کے تنازع کے موقع پر کیا، جب اس نے یورپ اور امریکہ کی مرضی کے برعکس اس مسئلے میں فوجی مداخلت کر دی۔ یہ وہ اقدام تھا جس نے یورپ اور امریکہ کے سیاسی ایوانوں میں خطرے کی گھنٹی بجا دی کہ اب ان حکومتوں کو آئندہ اپنی پالیسیاں روس کو ایک حریف طاقت کے طور پر سامنے رکھ کر بنانا ہوں گی۔ اس کے بعد بشار الاسد کا اقتدار بچانے کے لئے اندھا دھند فوجی قوت کا استعمال روس کی طرف سے دنیا کو ایک پیغام تھا کہ یہ سانپ ایک بار پھر سر اٹھا چکا ہے۔ اس طرح اس نے جہادی قوتوں کے خلاف اقدام کر کے افغانستان میں اپنی ذلت آمیز شکست کا غصہ اتارا۔ مسلمانوں کو انتقام کا پیغام دیا اور واضح کیا کہ زار روس اور سوشلسٹ روس کے بعد اب متعصب آرتھوڈکس عیسائی روس مسلمانوں کے خلاف اور اسلام کے خلاف میدان میں اُتر رہا ہے۔ دوسری طرف اس نے امریکہ اور یورپ کو اپنی عسکری موجودگی اور مداخلت کی قوت سے خبردار کیا۔ امریکہ میں خاص طور پر اس صورتحال کو ایک الارمنگ سچویشن کے طور پر لیا گیا اور صدارتی انتخاب کی مہم میں روس کے تئیں ڈیموکریٹکس کے سیاسی رویے کے برخلاف ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی عوام کے روس کے بارے میں خدشات سے بہتر طور پر سیاسی فائدہ اٹھایا اور روس کے ان اقدامات کے خلاف سخت رویہ اختیار کیا، سخت اقدامات کی ضرورت پر زور دیا اور اس مسئلے کو ترجیحی طور پر حل کرنے کی بات کر کے انہیں اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب رہا۔

امریکی اب یہ سوچ رہے ہیں کہ شاہانہ مزاج کے حامل جنگجو اور ضدی روسی صدر کی پیش قدمی روکنے کے لئے انہیں اسی کی صفات کا حامل حکمران درکار ہو گا اس لئے انہوں نے خارجہ امور وسیاست کا طویل تجربہ رکھنے والی ہیلری کلنٹن پر نا تجربہ کار ٹرمپ کو ترجیح دی۔

ایک اہم پہلو ٹرمپ کی فتح کا یہ بھی ہے کہ مغرب مسلمانوں کے لئے جس "مذہبیت" اور دینی عصبیت کو شدت پسندی اور بنیاد پرستی کہہ کر رد کرتا ہے اور میڈیا کی شیطانی قوت کو استعمال کر کے جس جذبے کو ہمارے ممالک اور معاشرے میں ایک گالی بنا چکا ہے خود بڑی تیزی سے اس کی طرف جا رہا ہے۔ یورپ کے ممالک جو لبرل ازم کے اصل نمائندوں کے طور پر جانے جاتے ہیں ان میں آنے والے الیکشنز کئی ممالک میں ریڈیکل اور شدت پسند مذہبی قوتوں کے اقتدار میں آنے کے واضح اشارے دے رہے ہیں۔ لبرل سیاست کمزور ہو رہی ہے۔ دم توڑ رہی ہے جبکہ انتہا پسند قوتیں تیزی سے ترقی پذیر ہیں۔ لبرل سیاست مذہبی ہم آہنگی اور برداشت کا گہرا میک اپ مغرب نے اپنے مکروہ چہرے پر مل کر اس کی اصلیت چھپا رکھی تھی جو اب بڑی تیزی سے اتر رہا ہے۔ امریکہ میں ٹرمپ کی جیت کو اسی حوالے سے بارش کا پہلا قطرہ کہا جا سکتا ہے۔ لبرل ازم کی نمائندہ منادہ ہیلری کا مسترد کیا جانا اور ٹرمپ جیسے شدت پسند، متعصب اور جنگجویانہ سوچ کے علمبردار کا انتخاب دراصل امریکی قوم کی اسی اصلیت کا سامنے آنا ہے۔ واضح مطلب اس کا یہی ہے کہ امریکی معاشرہ دراصل ٹرمپ جیسے افراد کی اکثریت والا معاشرہ ہے۔ وہ شدت پسند ہیں، اور دوسری اقوام کے دشمن ہیں، ان میں برابری، مساوات، عدل نام کی کوئی چیز نہیں، وہ جنگ پسند لوگ ہیں اور وہ انہی صفات کے حامل شخص کو اپنے ووٹ سے اقتدار تک لے آئے ہیں تاکہ آزادی سے اپنی سوچ پر عمل کر سکیں۔

مغرب کو اپنے نظام کی شفافیت پر بڑا ناز ہے۔ وہ کرپشن فری معاشرے کے دعویدار ہیں، ان کے ہاں ان کے خیال کے مطابق جزاء وسزا کا نظام اس قدر کڑا ہے کہ کوئی شخص جرم کر کے بچ نہیں رہ سکتا اور سب سے بڑا دعویٰ ان کا یہ ہے کہ ان کا معاشرہ تعلیم یافتہ، مہذب اور اس قدر باشعور ہے کہ وہاں کوئی کرپٹ انسان منصب حکومت تک نہیں پہنچ سکتا۔ ان دعووں اور ان کی مثالوں کی بنیاد پر مغرب اور مغرب نواز لوگ مسلمانوں اور دیگر معاشروں پر ہمہ وقت تنقید وتذلیل میں مصروف رہتے ہیں۔ ٹرمپ کا انتخاب اس غرور کے پردے پر بھی پہلا پتھر ثابت ہوا ہے۔ ٹرمپ پر ٹیکس چوری، بلیک میلنگ، دھوکہ دہی اور کاروباری بددیانتی کے سینکڑوں الزامات ہیں۔ وہ اپنی شہرت کے اعتبار سے ایک کرپٹ آدمی ہے۔ دنیا کی سب سے مہذب اور باشعور کہلانے والی قوم نے اس شخص کو اکثریت سے منتخب کر کے اپنے اس دعوے کا پول خود ہی کھول دیا ہے۔

ٹرمپ اقتدار سنبھالنے کی تیاریوں میں ہے۔ ملک میں اس کے خلاف ہونے والا احتجاج دم توڑ رہا ہے۔ وہ عالمی لیڈروں سے مل رہا ہے اور اپنی آئندہ کی پالیسیوں کا اعلان کر رہا ہے۔ وہ اپنی ٹیم کے انتخاب میں مصروف ہے اور اس حوالے سے اب تک کی سب سے بڑی خبر یہ ہے کہ اس نے "میڈ ڈوگ" یعنی پاگل کتے کے لقب سے معروف عراق و افغانستان میں لاکھوں مسلمانوں کے قاتل اور امریکی فوج میں اپنی اسلام دشمن اور انتہا پسندانہ سوچ کے حوالے سے مشہور ترین شخصیت جنرل جیمز میٹس کو وزیر دفاع کا قلمدان سونپنے کا عندیہ دیا ہے۔ جنرل میٹس امریکی سینٹرل کمانڈ کا سربراہ رہ چکا ہے۔ اسی عہدے پر اس نے افغانستان اور عراق میں امریکی مہم کو لیڈ کیا۔ وہ سب سے خونخوار امریکی فورس "میرین" کا کمانڈر انچیف بھی رہ چکا ہے۔ وہ اپنی ذہنی اپروچ میں کس سطح کا آدمی ہے اس کی تفصیلات کی بجائے اس کا وہ لقب ہی اس امر کا بہترین غماز ہے جو اس کے نام سے زیادہ معروف اور جانا پہچانا ہے یعنی پاگل کتا۔ اور ٹرمپ جو خود بھی اس لقب کا حقدار ہے ملک کے اہم ترین عہدے پر اس شخص کو لا رہا ہے جو نہ صرف عالمی سطح پر بلکہ اپنے ملک اور اپنے ادارے میں ہی حد درجہ بری شہرت کا حامل ہے۔ اس سے ٹرمپ کے مستقبل کے ارادوں پر واضح روشنی پڑتی ہے۔

اب یہ مسلمانوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ کیا وہ اس حد تک بے شعور ہو چکے ہیں کہ امریکی نسلی قوم جتنا بھی نہیں سوچ سکتے؟ امریکہ اور پورا مغرب اس نتیجے پر پہنچ چکا ہے کہ اس وقت انہیں درپیش چیلنجز سے انہیں سیاستدان نہیں انتہا پسند لیڈر نکال سکتے ہیں۔ وہ اگر یہ سوچنے پر مجبور ہوئے ہیں کہ پیوٹن جیسے سخت گیر شخص کا مقابلہ بھی سخت گیر لیڈر ہی کر سکتا ہے تو مسلمان یہ کیوں نہیں سوچتے کہ کیا ہمارے ہر قسم کے نظریے، سوچ، قوت فیصلہ اور پالیسیوں سے عاری تاجر مزاج غلام خو حکمران ان عالمی درندوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں؟ یقینی جواب ہے کہ ہرگز نہیں۔

اب جب مغرب اپنی اصل سوچ پر آ گیا ہے تو ہماری اقوام کب تک ان کے پھیلائے ہوئے ایک جھوٹ کے جال میں پھنسی رہے گی؟......

مغرب کا یہ بدلتا رخ ان شاء اللہ مسلمانوں میں بھی بیداری پیدا کرے گا۔ وہ بھی اپنے شعور کو کام میں لائیں گے اور ان خونخوار درندوں کے مقابل ایسے لیڈر منتخب کریں گے جو ان کی یلغار کے آگے بند باندھ سکیں۔ مسلمانوں کو غفلت سے بیداری ہمیشہ کفر کی یلغار سے ہی نصیب ہوتی ہے اور اب کفر کی صف بندی بتا رہی ہے کہ وہ فیصلہ کن یلغار پر کمر باندھ چکا ہے۔ شام کا وہ میدان دنیا بھر کی کفریہ طاقتوں کی جولانگاہ بن رہا ہے جہاں اس دنیا کی سب سے فیصلہ کن لڑائیاں لڑی جانی ہیں۔ اس لئے مسلمان نہ خوفزدہ ہوں نہ مایوس بلکہ اب شعوری طور پر کفر کو اپنا دشمن سمجھ کر تیاری کے ساتھ میدان میں اتریں۔ اپنے شوق اور کوشش سے نہ بھی اُترے تو وقت اب بہرحال اُتار کر ہی رہے گا۔

☆......☆......☆

## شیڈول برائے علمی وتربیتی دورات

**بہاولپور دورات**

- دورہ تفسیر / دورہ اساسیہ: ۱ 03 دسمبر — ۲ 17 دسمبر — ۳ 31 دسمبر
- دورہ تربیہ: ۱ 09 دسمبر — ۲ 23 دسمبر
- بمقام: جامع مسجد عثمان وعلیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

**کراچی**

- دورہ تربیہ: ۱ 16 دسمبر تا 22 دسمبر
- بمقام: جامع مسجد رشیدیہ، ملیر ٹنکی، کراچی
- 0336-3353813

**پشاور**

- دورہ تربیہ: ۱ 02 دسمبر تا 08 دسمبر
- بمقام: مدرسہ ستان بن سٹہ گاؤں بنو گیان، گھڑی اسلم سٹاپ، علاقہ ترناب فارم، پشاور
- 0315-9324524

# قادیانی جواب دیں؟




قلم تلوار
نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

مرزا غلام احمد قادیانی دجال کے پیروکار کہ جو اپنے آپ کو جماعت احمدیہ کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں کے سربراہ اور ترجمان کو اردو اخبارات سے اس بات پر بڑا شکوہ ہے کہ اخبارات میں ان کے حوالے سے مضامین اور خبریں کیوں شائع کی جاتی ہیں... خاص کر علماء کرام کے ختم نبوت علی صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیم پر بیانات اور خبروں کو شائع کرنے پر تو وہ خاصے پیچ و تاب کھاتے ہیں... یہی وجہ ہے کہ قادیانی اردو اخبارات میں منکرین ختم نبوت کے خلاف چھپنے والی خبروں اور مضامین کی باقاعدہ سالانہ رپورٹ مرتب کر کے جاری کرتے ہیں...

اس رپورٹ میں کون سے اخبارات نے سال میں کتنی خبریں شائع کیں، اور کتنے مضامین شائع کئے... اس کی مکمل تفصیل نمبروار درج ہوتی ہے، ختم نبوت علی صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیم کے دفاع اور منکرین ختم نبوت کے خلاف شائع کی جانے والی خبروں اور مضامین کو قادیانی ترجمان متعصبانہ اور نفرت انگیز قرار دیتے ہیں... اردو اخبارات کے حوالے سے مرزا غلام قادیانی کی پیروکار جماعت احمدیہ کی شائع شدہ رپورٹ پڑھ کر اندازہ ہوا کہ قادیانی انگلش اخبارات سے کافی حد تک مطمئن ہیں، یا انگلش میڈیا سے انہیں نہ کوئی شکوہ ہے اور نہ شکایت... شائد اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو کیونکہ مرزا غلام احمد قادیانی فرنگی سامراج کا ہی لگایا ہوا پودا تھا، اور آج بھی انگریز سرکار ہی ان کی دنیا مکمل سرپرستی کر رہی ہے۔

سب سے پہلے تو یہ وضاحت ضروری ہے کہ میرے سمیت کسی مسلمان کا بھی قادیانیوں کے ساتھ کوئی جائیداد، پلاٹ، یا مال ومتاع کا تنازع نہیں ہے، اور نہ ہی کسی اخبار یا صحافی کی قادیانیوں سے کوئی سیاسی یا فرقہ وارانہ مخاصمت ہے... بلکہ اصل اور بنیادی اختلاف ختم نبوت پر ہے... قرآن وسنت کی رُو سے ہمارے پاک پیغمبر حضرت محمد کریم ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں... اور آپ ﷺ کے بعد جو بھی دعویٰ نبوت کرے گا وہ ختم نبوت کا منکر ہو کر کافر، دجال اور مرتد ہو جائے گا... دوسرا قادیانیوں کو پاکستان کی قومی اسمبلی ایک زبردست بحث مباحثے، مکمل سوچ وبچار اور تمام مسالک کے علماء کرام اور مفتیان عظام کے فتوؤں اور قرآن وسنت کی روشنی میں متفقہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دے چکی ہے، قادیانی گروہ کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ آئین پاکستان کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہوئے... اپنی "غیر مسلم" کی حیثیت کو تسلیم کرتے ہوئے قانون کی عمل داری کو یقینی بنائیں...

اردو اخبارات میں جماعت احمدیہ (قادیانیوں) کے خلاف چھپنے والی خبروں کی مرتب کردہ رپورٹ کو نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ چناب نگر (ربوہ) کے تحت جاری کی گیا... اس رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ "احمدیوں (قادیانیوں) کو بلا ثبوت کبھی امریکہ، کبھی انڈیا اور کبھی اسرائیل کا ایجنٹ قرار دینے کا مشغلہ بھی اخبارات میں جاری رکھا جا رہا ہے۔"

اگر قادیانی سربراہ جواب دینا پسند کر دیں تو ثبوت حاضر ہے... 14 نومبر کو روزنامہ اوصاف میں ایک باتصویر رپورٹ شائع ہوئی ہے جس کا عنوان ہے "پاکستانی قادیانیوں کا وفد اسرائیل پہنچ گیا"...

رپورٹ کے مطابق "پاکستان کی قادیانی کیمونٹی کے اسرائیلی دوروں کے بارے میں انکشاف کرتے ہوئے عرب جریدے نے لکھا ہے کہ رواں سال جولائی میں مقبوضہ فلسطینی شہر حیفا میں منعقدہ سالانہ جلسے میں پاکستان کے قادیانی وفد نے شرکت کی ہے۔ اسرائیل کی عرب ویب سائٹ کی رپورٹ کے مطابق اگست 2016ء میں قادیانی جماعت نے حیفاء کے علاقے الکبابیر میں اپنا بیسواں سالانہ کنونشن منعقد کیا۔ کنونشن میں امریکہ، شمالی امریکہ اور یورپی ممالک کے علاوہ پاکستان، اردن مصر سے بھی قادیانی وفود شریک ہوئے۔ 28 جولائی کو منعقد ہونے والے تین روزہ کنونشن میں پاکستانی قادیانیوں کے وفد کی شرکت کو قادیانی کیمونٹی اور اسرائیلی انتظامیہ نے غیر معمولی اہمیت دی اور ان کا بڑے تپاک سے استقبال کیا گیا۔ پاکستانی وفد کو کنونشن میں پاکستان میں قادیانیوں کو درپیش مسائل پر بات کرنے کی دعوت دی گئی جس میں انہوں نے پاکستان میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کے بارے میں کنونشن کے شرکاء کو بتایا۔ اس کنونشن میں قادیانیوں کے علاوہ عیسائی، دروزی، بہائی اور ملحدوں کے ساتھ یہودی وفود نے بھی شرکت کی۔ اسرائیلی پارلیمنٹ کے ممبران، یہودی ربیوں اور یہودی مصنفین کنونشن میں بطور خاص شریک ہوئے جبکہ اسرائیل کے سیکورٹی حکام اور قومی سلامتی کے عہدیداروں کو بھی بطور خاص مدعو کیا گیا تھا۔ ایلان یونیورسٹی کے یہودی پروفیسر وائیل ہرشکوفتش نے قادیانی اجتماع سے خطاب بھی کیا اور قادیانیت کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کے لئے نیک تمنائیں ظاہر کیں۔ اسرائیل کے ڈومینکین اور کریبین کے سفرائے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ کنونشن کے دوران پاکستانی وفد سمیت غیر ملکی وفود کے اسرائیلی عہدیداروں سے ملاقاتیں بھی کرائی گئیں، عرب جریدے کے مطابق پاکستانی وفد کی آمد کو بہت سراہا گیا اور آئندہ کے لئے سالانہ کنونشن میں ان کی شرکت کو لازمی قرار دیا گیا۔ فلسطین کا مقبوضہ شہر حیفا بحیرہ روم کے مشرقی کنارے پر واقع ہے۔ اس شہر پر برطانوی قبضہ تھا جس نے ایک خاص سازش کے تحت اس شہر میں قادیانیوں کو بسایا اور اس کی ہر طرح سے مدد کی۔ اس مقصد کیلئے برطانیہ نے 1928ء میں سب سے پہلے ہندوستان سے جلال الدین شمس نامی ایک قادیانی مبلغ کو حیفا بلوایا۔ اسے رہائش کی تمام سہولیات سمیت دیگر مراعات دے دیں۔ برطانوی دور میں حیفا میں الشاذلی نامی صوفی تحریک بڑی سرگرم تھی، برطانوی انتظامیہ نے قادیانی مبلغ کو اسی صوفی تحریک کے افراد کو قادیانی بنانے کا ٹاسک دیا تھا۔ برطانوی حکومت کی سرپرستی میں فلسطینی سرزمین پر قادیانیت کو فروغ ملنے لگا اور صوفی تحریک کے بہت سے خاندانوں نے قادیانیوں کے فریب میں آ کر قادیانیت قبول کر لی۔ قادیانیوں پر اپنی مہربانیوں کے لئے مشہور برطانوی انتظامیہ نے 1934ء میں حیفا کے محلے الکبابیر میں قادیانیوں کی عبادت گاہ اور قادیانی ثقافت کے نام پر ایک کیمونٹی سینٹر تعمیر کیا یہ مقام پورے مشرق وسطیٰ میں قادیانیت کے دجل وفریب کا اولین مرکز بنا۔ جہاں سے قادیانیت کی سرگرمیاں پورے مشرق وسطیٰ میں پھیلنی شروع ہو گئیں۔ 1948ء میں برطانیہ نے حیفا کو یہودیوں کے حوالے کیا، اس زمانے میں یہودیوں نے سینکڑوں مساجد کو شہید کیا اور درجنوں کو جانوروں کے باندھنے اور دیگر مذموم مقاصد کے لئے استعمال کرنا شروع کیا تاہم قادیانیوں کے عبادت خانے کو کوئی گزند نہیں پہنچائی گئی۔ قابض یہودیوں نے قادیانی کیمونٹی کو پوری طرح سپورٹ کیا حیفا میں قادیانی مرکز کا سربراہ محمد شریف نامی شخص ہے، جس کے ساتھ فلسطینی مفتیان کرام اور علماء کرام کے مناظرے بھی ہوئے ہیں تاہم اسرائیل کی بھرپور سرپرستی کے سبب اس کے منفی اثرات فلسطینی معاشرے میں پھیلنے کا سلسلہ ابھی تک رکوایا نہیں جا سکا۔ اسرائیل کے شمال میں واقع الکبابیر مرکز کو اسرائیلی حکومت کی بھرپور سرپرستی اور تعاون حاصل ہے۔"

☆......☆......☆

## گوشہ مکتوب خادم

**مکتوب خادم (17.11.2016)**

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کی ہر دن نئی شان ہے... ہم "سرینگر" کے فوجی عقوبت خانے میں تھے... خبروں تک رسائی کا کوئی ذریعہ نہیں تھا... ہمارے ایک زخمی ساتھی کبھی ہسپتال جاتے... واپسی پر اپنی پہاڑی زبان میں اردو ملا کر ہمیں خبریں سناتے... اور ہم اگلے دس دن ان عجیب اور بے ربط خبروں کو سمجھنے کی کوشش کرتے رہتے... وہ آتے ہی اپنی موٹی آنکھیں نکال کر کہتے... سب نوں مبارک ہووے انڈیا دے خلاف بڑا کام ہو گیا ہے... مجاہدین بڑے پریشان ہیں... تحریک تیز ہو گئی ہے، فوجی بہت مر رہے ہیں اور حرکت بدنام ہو گئی ہے... آج کے مکتوب میں آپ بھی اسی طرز کی کچی خبریں ملاحظہ فرمائیں... امریکہ میں مظاہرے اور ہنگامے پھوٹ پڑے ہیں... (کیونکہ) بھارتی وزیر خارجہ سشما سوراج کے گردے فیل ہو چکے ہیں... انڈیا میں کرنسی کا بحران آیا ہوا ہے... ڈونلڈ ٹرمپ سخت پریشان ہے (کیونکہ) مودی کو انڈیا میں بڑی گالیاں پڑ رہی ہیں... ایران کی "حلب" میں ماں مر گئی ہے، اسرائیل رو رہا ہے... ترکی کے صدر خوش ہیں (کیونکہ) شریف خاندان عدالت میں پیشیاں بھگت رہا ہے... یہ ہیں چند خبریں، ان کو سمجھنے کی کوشش کریں مگر ایک بات پکی ہے... یہ سال دشمنان اسلام پر بہت بھاری جا رہا ہے... مغرب سے جمعہ شریف، مقابلہ حسن اور آیۃ الکرسی کا عمل یاد رہے...

والسلام

**مکتوب خادم (18.11.2016)**

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ مقبول "سجدوں" کی توفیق عطاء فرمائے... آہ افسوس! آج کتنے مسلمان "سجدے" سے محروم ہیں... کئی تو پانچ وقت مسجد بھی آتے ہیں... مگر چوبیس گھنٹے گزر جاتے ہیں ان کی پیشانی ایک سجدہ بھی نہیں کرتی... ڈاکٹروں نے ان سے کہہ دیا ہے کہ تم بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھا کرو... عجیب شیطانی جال ہے... یہ لوگ خود چلتے ہوئے، ہنستے کھیلتے مسجد آتے ہیں مگر نماز میں بیٹھ جاتے ہیں... نہ قیام، نہ رکوع، نہ سجدہ پھر کونسی نماز؟... کمر کا درد آج ہر تیسرے شخص کو ہے، کمر کے مہرے آج ہر چوتھے شخص کے خراب ہیں... بیٹھ کر نماز ضائع کرنے سے کونسا درد اور کونسے مہرے ٹھیک ہو جاتے ہیں؟... زندگی کا سب سے اہم کام اور دین کا سب سے اہم فریضہ "نماز" ہے... صحابہ کرام کے زمانے "طبیب" بھی اہل تقویٰ تھے... صرف سخت ترین مجبوری میں زمین پر سجدہ سے روکتے تھے اور وہ بھی محض چند دن... مگر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کے مشورے کو قبول نہ فرمایا اور سخت ترین تکلیف میں زمین پر سجدہ کرتے کرتے "نابینا" ہو گئے... کیونکہ ان حضرات کے ہاں قبر میں آنکھیں لے جانے سے زیادہ اہم قبر میں نماز لیکر جانا تھا... یا اللہ! امت پر رحم فرما... بھائیو! اس بارے میں محنت کرو، اے علماء کرام اس مسئلہ پر توجہ فرمائیں... سجدے کا منکر شیطان قہقہے لگا رہا ہے...

والسلام

**مکتوب خادم (19.11.2016)**

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ تمام بیمار مسلمانوں کو شفاء عطاء فرمائے... ایک مسلمان کی زندگی کا اہم ترین مقصد اللہ تعالیٰ کے فرائض کو ادا کرنا ہے... ایمان کے بعد فرائض میں سب سے اہم فریضہ "اقامت صلوٰۃ" یعنی نماز قائم کرنا اور سب سے افضل فریضہ "جہاد فی سبیل اللہ" ہے... نماز میں "قیام" فرض ہے... اب بیٹھ کر نماز پڑھنے کا معاملہ ایک خطرناک فتنہ بنتا جا رہا ہے... مساجد کے اندر کا ماحول نعوذ باللہ "چرچوں" جیسا بن رہا ہے، جہاں میز کرسیوں پر "سروس" ہوتی ہے... کل اگر ڈاکٹر کہہ دیں کہ روزہ میں جس کو بھوک پیاس لگے وہ روزہ نہ رکھے، حج میں جس کے پاؤں پھٹیں اور ٹانگیں تھکیں وہ حج نہ کرے... زکوٰۃ سے جس بخیل کا بلڈ پریشر خراب ہو کہ ایک لاکھ میں سے ڈھائی ہزار نکل گئے... وہ زکوٰۃ نہ دے... کیونکہ صحت "اہم" اور نعوذ باللہ فرائض "غیر اہم" ہیں... بیٹھ کر نماز ادا کرنے میں ایک اور مصیبت یہ ہے کہ جس کو اس کی عادت ہو جائے وہ پوری زندگی "قیام" کو یوں بوجھ سمجھتا ہے جیسے کندھے پر اونٹ اٹھا دیا ہو... اور بڑی مصیبت یہ ہے کہ دوسروں کی دیکھا دیکھی اب بیٹھ کر نماز پڑھنے کا سلسلہ بڑھتا جا رہا ہے... اور ایک بڑی دینی جماعت میں تو یہ "وباء" کی طرح پھیل رہا ہے... لگژری مسلمان، لگژری نمازیں اور لگژری خطباء... یا اللہ امت مسلمہ پر رحم فرما... علماء کرام، مجاہدین عظام اور مساجد کے ائمہ حضرات اس فتنے کے خلاف محنت فرمائیں...

والسلام

**مکتوب خادم (20.11.2016)**

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہر فتنے سے ہماری حفاظت فرمائے... ہر نماز کے آخر میں یا فوراً بعد فتنوں سے حفاظت کی دعاء ضرور مانگا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَ مَا بَطَنَ... یاد رکھیں نماز میں "قیام" فرض ہے... جو شخص "قیام" کی استطاعت رکھتا ہو پھر بیٹھ کر نماز ادا کرے تو اس کی نماز نہیں ہوتی... حتیٰ کہ جو شخص کچھ دیر کا قیام کر سکتا ہو خواہ دیوار یا لاٹھی پر ٹیک لگا کر... تو اس کے لئے لازم ہے کہ اتنی دیر قیام کرے پھر جب طاقت نہ رہے تو بیٹھ جائے... اگر اس نے اتنی دیر بھی قیام نہ کیا تو اس کی نماز باطل ہو گی... ملاحظہ فرمائیے درمختار مع الشامی... فرمایا: وان قدر علی بعض القیام ولو متکئا علی عصا او حائط قام لزوما بقدر ما یقدر... لیکن جو شخص قیام کی طاقت نہیں رکھتا... حتیٰ کہ چند سیکنڈ بھی... یا سجدے کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ زمین پر بیٹھ کر نماز ادا کرے... کرسی پر نماز ادا کرنے میں بہت خرابیاں ہیں اور کئی طرح کی شرعی باریکیاں ہیں جن کو پورا کئے بغیر نماز ادا نہیں ہوتی... آج کی میڈیکل سائنس تضادات سے بھرپور ہے... ایک ڈاکٹر کچھ کہتا ہے اور دوسرا کچھ... ایک دن کسی چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ مفید ہے... مگر اگلے دن ہی تحقیق میں اس کو نقصان دہ بتایا جاتا ہے... اللہ کے لئے اپنی اور مسلمانوں کی نمازیں بچائیں... اور امت محمدیہ کی مساجد کو بنی اسرائیل کے چرچ اور صومعے نہ بنائیں...

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆

# بھارتی وبشاری دہشت گردی




نقش جمال ...... مدثر جمال تونسوی
naqshejamal@gmail.com

پاکستانی حکومت اور اداروں کو اگر فورتھ شیڈول اور پولیس مقابلوں سے فرصت ملے تو اُدھر لائن آف کنٹرول پر بھارتی جارحیت کے خلاف بھی کچھ زبان کو حرکت دی جائے اور جس فولادی عزم کا اظہار نام نہاد دہشت گردی کے خلاف کیا جاتا ہے، ویسا ہی کچھ بھارتی دہشت گردی کے خلاف بھی دکھایا جائے۔ بھارتی دہشت گردی کا عفریت اب پھنکار رہا ہے اور آئے روز ہمارے کشمیری بھائی اور فوجی نوجوان اس دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔ لائن آف کنٹرول کے باشندے نہایت خوف وہراس کی کیفیت میں ہیں۔ حتیٰ کہ ایک نوجوان نے فیس بک پر ایک سطر میں اپنے دُکھ درد کا اظہار کرتے ہوئے کچھ یوں لکھا ہے کہ:

"میرے شہر کا نام نیلم ہے اور وہاں کی مشہور سوغات میں "بارود" اور "دھواں" نمایاں ہیں..."

اس ایک سطر میں جو درد وکرب پنہاں ہے اور وہاں کے لوگ جس اذیت ناک صورت حال سے دوچار ہیں اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے گویا وہ لوگ خوابوں کی حسین وادی نیلم کے باسی نہ ہوں بلکہ انہیں موت کی وادی میں چھوڑ دیا گیا ہو۔

بھارتی دہشت گردی کی واردات مسلسل جاری ہے اور شاید بھارت اپنے نام نہاد سرجیکل سٹرائیک کی بے عزتی اُتارنے کے لیے اب لائن آف کنٹرول پر آباد نہتے شہریوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بھارتی فوجیوں کی آزاد کشمیر میں حد متارکہ جنگ (لائن آف کنٹرول) کے ساتھ واقع دیہات پر بلا اشتعال فائرنگ سے تین کم سن بچیاں اور ایک لڑکا شہید اور چار افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ بھارتی فوجیوں نے آزاد کشمیر کے ضلع کوٹلی کی تحصیل چڑھوئی کے کیری سیکٹر میں ہفتے کے روز فائرنگ اور گولہ باری کی ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر چڑھوئی راجا عارف محمود نے بتایا ہے کہ بھارتی فوجیوں نے صبح پونے دس بجے گولہ باری شروع کی تھی۔

انہوں نے مزید بتایا ہے کہ "ایک گولہ گاؤں سبز کوٹ میں ایک مکان پر گرا تھا جس سے اٹھارہ سالہ لڑکا شہزاد اور اس کی دو بہنیں دس سالہ فائزہ، بارہ سالہ شانزا اور ان کی ایک پانچ سالہ کزن اریبہ شہید ہو گئی ہے"۔ انہوں نے مزید بتایا ہے کہ شہزاد کے بھائی محمود اور اریبہ کی بڑی بہن اقرا کو تشویش ناک حالت کے پیش نظر کمبائنڈ ملٹری اسپتال منگلا منتقل کر دیا گیا ہے۔ آزاد کشمیر کے جنوبی ضلع بھمبر کی دو تحصیلوں سماہنی اور برنالہ میں لائن آف کنٹرول پر واقع دیہات پر بھی گولہ باری کی گئی ہے۔ سماہنی کے ایک گاؤں بروح پر بھی علی الصباح تین بجے سے شدید گولہ باری کی گئی ہے جس سے ایک خاتون زخمی ہو گئی ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق پاکستانی فوجیوں نے بھارت کی بلا اشتعال فائرنگ اور گولہ باری کا مسکت جواب دیا ہے۔ یاد رہے کہ اسی ہفتے کے دوران لائن آف کنٹرول پر بھارتی فوج کی گولہ باری سے سات پاکستانی فوجی شہید ہو گئے تھے۔ اس واقعے پر پاکستان کے دفتر خارجہ نے اسلام آباد میں بھارتی ہائی کمشنر گوتم بمبے والے کو طلب کیا تھا اور ان سے فوجیوں کی شہادت پر احتجاج کیا تھا۔

ایک منچلے نے تو اس احتجاج پر یوں تبصرہ کیا کہ بھارتی سفیر اب یہ چاہتا ہو گا کہ سرکار! بار بار مجھے بلا کر تکلیف نہ دیا کریں، ایسا کریں کہ اپنے دفتر خارجہ میں ایک کمرہ میرے لیے مختص کر دیں تاکہ جب بھی احتجاج کرنا ہو تو وہیں کر لیا کریں۔ بار بار مجھے بلا کر مفت میں مجھے تکلیف دیتے ہو۔

یہ وہ کرب ہے جو پاکستانیوں کے دلوں کی نمائندگی کر رہا ہے۔ یہ قوم بھارتی ہٹ دھرمی کا چہرہ کشمیر میں مسلسل دیکھ رہی ہے اور یہ توقع رکھتی ہے کہ پاکستان اس بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دے جو بھارت کے سرجیکل سٹرائیک کی طرح نہ ہو جو دوربین لگانے سے بھی نہیں دکھ رہا۔

☆......☆......☆

حلب شہر کے باشندوں نے سوال کیا ہے کہ: کیا ہم روسی طیاروں سے گرنے والے گوشت کو کھا سکتے ہیں؟

آہ! وہ کس بھوک اور کس تنگی کا شکار ہیں جس کا ہم اوراک بھی نہیں کر سکتے۔ حد یہ ہو چکی ہے کہ وہ اپنی زندگی بچانے اور بھوک مٹانے کے لیے مُردار کھانے کے لیے فتویٰ پوچھ رہے ہیں اور عالم اسلام اپنی دنیا میں مگن ہے اور اسے ان دکھ کے مارے ہوؤں کی کوئی فکر نہیں۔

شام کے شمالی شہر حلب کے مشرقی حصے پر فضائی بمباری اور گولہ باری سے فقط چوبیس گھنٹے کے دوران ایک ماں اور اس کے بچے سمیت اکیس افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ برطانیہ میں قائم شامی رصدگاہ برائے انسانی حقوق نے اطلاع دی ہے کہ مشرقی حلب کے ایک علاقے مساکن حانانو میں ایک مکان پر بم گرا ہے جس سے ایک خاتون اور اس کا بچہ جاں بحق ہو گیا ہے۔ قبل ازیں اسی علاقے میں رات سے شدید گولہ باری اور فضائی حملوں میں انیس افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔ مشرقی حلب کے اردگرد فتح الشام کے حمایت یافتہ گروپوں اور شامی صدر بشار الاسد کی وفادار فورسز کے درمیان خونریز جھڑپیں جاری ہیں اور وہ ایک دوسرے پر گولہ باری کر رہے ہیں۔ شامی کارکنان کے مطابق شامی فوج یا روس کے لڑاکا طیارے حلب کے علاقوں فردوس اور دیر حفیر پر فضائی بمباری کر رہے ہیں۔

مشرقی حلب میں روس کے فضائی حملوں کے بعد صورت حال انتہائی ناگفتہ بہ ہو چکی ہے، اسپتالوں کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو چکا ہے اور اس وقت کوئی بھی اسپتال مریضوں کو علاج معالجے کی سہولتیں مہیا کرنے کے قابل نہیں رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق مشرقی حلب میں مقیم قریباً ڈھائی لاکھ افراد کو علاج معالجے کی خدمات مہیا کرنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔

بشار الاسد اور اس کے حامی ظالموں کی طرف سے اہل حلب پر ستم بالائے ستم یہ بھی ہے کہ عالمی ادارہ صحت سمیت اقوام متحدہ کے تحت امدادی اداروں کو جولائی کے بعد سے مشرقی حلب میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ شامی فوج اور اس کے اتحادیوں نے اسی مہینے میں مشرقی حلب کی جانب جانے والی اہم شاہراہ کاسٹیلو روڈ پر قبضہ کر لیا تھا اور شہر کے اس حصے کی مکمل ناکا بندی کر دی تھی۔ اس وجہ سے گذشتہ چار ماہ سے مجاہدین اور وہاں کے عوام کے زیر قبضہ مشرقی حلب میں محصور شامیوں کو ادویہ، خوراک اور دوسرا امدادی سامان نہیں پہنچایا جا سکا ہے۔ دریں اثناء امریکی صدر براک اوباما نے اعتراف کیا ہے کہ "شام میں جاری بحران کچھ وقت کے لیے برقرار رہ سکتا ہے"۔ انھوں نے لیما میں ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ "میں شام میں مختصر مدت کے امکانات کے حوالے سے کوئی زیادہ پُر امید نہیں ہوں"۔ اوباما کا یہ بیان محض ایک طفل تسلی ہے ورنہ اس کے اقتدار میں اہل شام پر کوئی پھول نہیں برسائے جاتے رہے بلکہ اس کے دور میں بھی ان پر بم و بارود ہی پھینکے جاتے رہے ہیں۔

ایک دوسری رپورٹ کے مطابق "اقوام متحدہ کے ہنگامی امداد کے رابطہ کار سٹیفن او برائن کا کہنا ہے کہ چھ ماہ میں خانہ جنگی کا شکار شام میں محصور افراد کی تعداد چار لاکھ 86 ہزار 700 سے بڑھ کر نو لاکھ 74 ہزار 80 ہو گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ شامی شہریوں کو محصور اور بھوکا رکھا جا رہا ہے انھیں طبی امداد اور انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر مدد سے محروم رکھا جا رہا ہے تاکہ انھیں ہتھیار ڈالنے یا پھر فرار کی راہ اختیار پر مجبور کیا جائے۔ مسٹر او برائن کا کہنا ہے کہ یہ 'جان بوجھ کر کیے جانے والی ظالمانہ اقدامات' ہیں اور زیادہ تر صدر بشار الاسد کی فوج کی جانب سے کیے جا رہے ہیں۔ انھوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بتایا کہ جنھوں نے علاقے کو گھیرے میں لے رکھا ہے وہ جانتے ہیں یہ کونسل بظاہر اہلیت نہیں رکھتی یا پھر اپنی مرضی کو لاگو نہیں کرنا چاہتی یا پھر اب ان اقدامات پر راضی ہو گئی ہے جو انھیں روک سکتے ہیں۔'

یاد رہے کہ شام میں حال ہی میں محصور یا زیر قبضہ علاقوں میں باغیوں کے زیر قبضہ دمشق کے نواحی علاقے جوبر، حجر الاسود اور الشیخ سمیت مشرق میں دارالحکومت سے باہر زرعی پٹی بھی شامل ہے۔ گذشتہ دنوں میں آنے والی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ سینکڑوں شہری مارے جا چکے ہیں، زخمی ہیں یا مشرقی حلب میں ہونے والے شدید حملوں سے متاثر ہوئے ہیں۔ "سٹیفن او برائن نے بتایا کہ مجاہدین کے زیر قبضہ علاقوں میں شاید ہی کوئی ایسا اسپتال باقی بچا ہو جہاں طبی امداد دی جا سکتی ہو کیونکہ تمام طبی مراکز کو بمباری کے نتیجے میں تباہ ہو چکے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ رواں ماہ میں 350 سے زیادہ مارٹر گولوں اور راکٹوں کے ذریعے حلب شہر کو نشانہ بنایا گیا جس میں سینکڑوں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں اور 350 کے قریب زخمی ہو چکے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اتوار کو ہی ایک سکول میں ہونے والے حملے میں 18 بچے جاں بحق ہوئے۔ سٹیفن او برائن نے سلامتی کونسل کو خبردار کرتے ہوئے بتایا کہ مشرقی حلب میں صورتحال تباہ کن سے ہولناک ہو چکی ہے اور وہاں اب زندگی قائم رہنا مشکل ہو چکا ہے۔ یاد رہے کہ جولائی میں محصور ہونے والے شہریوں تک اقوام متحدہ کی جانب سے خوراک اور راشن کی سپلائی بند کر دی گئی تھی۔"

یہ وہ حالات ہیں جو عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ رہے ہیں۔ ایک طرف امریکہ ہے وہ بھی مجاہدین اور مسلمانوں کے خلاف بمباری کر رہا ہے اور دوسری طرف روس ہے جو اپنا بدلہ اتارنے کے چکر میں مجاہدین پر حملہ آور ہو چکا ہے اور اتفاق سے امریکہ وروس اور ان دونوں کے پروردہ ایران کی قیادت خالص مذہبی متعصب لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ اب نہ جانے کب مسلمانوں کو مذہبی وجہادی غیرت رکھنے والی قیادت نصیب ہوتی ہے!!

☆......☆......☆